Hussam-ul-Haramain (Fatwas against Wahabi)

# پیرایۂ آغاز

رشحاتِ قلم حضرت مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری صدر مدرس جامعہ نظامیہ لاہور

عوام الناس کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ اہلِ سنت وجماعت (بریلوی) اور دیوبندی علماء آپس میں سرگرمیاں ہیں، ہر دو مکتبِ فکر کی جانب سے اپنی اپنی تائید میں قرآن وحدیث سے دلائل پیش کیے جاتے ہیں، ہم کدھر جائیں؟ کس کی مانیں اور کس کی نہ مانیں؟ کچھ بزعمِ خویش مصلح قسم کے افراد اپنی چرب زبانی سے یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ اختلافات فروعی ہیں ان میں پڑنے کی ضرورت نہیں، ہم نہ بریلوی ہیں نہ دیوبندی، عثمانی ہیں نہ تھانوی، ہم تو سیدھے سادے مسلمان ہیں اور بس! اس طرح وہ صلح کلیت کا پرچار کر کے یہ تاثر دیتے ہیں کہ اختلافات کا نام لینے والے مجرم ہیں اور صحیح مسلمان وہ ہیں جو ان اختلافات سے بالکل بے تعلق ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ اگر اختلاف ذاتی وجوہ کی بنا پر ہو یا اس کا تعلق کیفیتِ عمل کے ساتھ ہو تو اس میں الجھنا ہی بہتر ہے مثلاً حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی اختلافات ایسے نہیں ہیں جن پر محاذ آرائی مناسب ہو، کیونکہ یہ فروعی اختلافات ہیں، لیکن اگر بنیادی عقائد میں اختلاف رونما ہو جائے تو اس سے کسی طور پر آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں، یہ اختلاف کسی طرح بھی فروعی نہیں اصولی ہو گا، ایسی صورت میں لازمی طور پر یک در گیر و محکم گیر ایک جانب کی حمایت اور دوسری جانب سے برأت کرنی پڑے گی، اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین (الآیۃ) کا یہی مفاد ہے، اس آیت میں صرف راہِ راست کی ہدایت طلب کرنے کی تعلیم نہیں دی گئی بلکہ یہ بھی تلقین کی گئی ہے کہ مستحقِ غضب اور اہلِ ضلال سے پناہ مانگتے رہو۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منکرینِ زکوٰۃ کے ساتھ جہاد فرمایا، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے معتزلہ کی قوتِ حاکمہ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کلمۂ حق کہا اور کوڑے تک کھائے، امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو طوق وسلاسل کی دھمکیاں حرفِ اختلاف اور نعرۂ حق

سے باز نہ رکھ سکیں، تحریک ختم نبوت میں غیور مسلمانوں نے سینوں پر گولیاں کھائیں، جیلوں کی کال کوٹھڑی اور تختۂ دار کو اپنے لیے تیار پایا لیکن وہ کسی طرح بھی قصرِ نبوت میں نقب لگانے والوں کو برداشت نہ کر سکے اور تمام تر صعوبتوں کو جھیلتے ہوئے مرزائیوں کو قانونی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دلوانے میں کامیاب ہو گئے، کیا ان تمام اقدامات اور ساری کارروائیوں کو یہ کہہ کر غلط قرار دیا جا سکتا ہے؟ کہ سیدھے سادے مسلمان کو کسی کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے اور اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے، یقیناً کوئی مسلمان ایسا اندازِ فکر اختیار کر کے غیر جانبدار نہیں رہ سکتا۔

بریلوی (اہل سنت وجماعت) اور دیوبندی اختلافات کی نوعیت بھی ایسی ہی ہے، یہ دوسری بات ہے کہ عوام کو مغالطہ دینے کے لیے ایصالِ ثواب، عرس، گیارھویں شریف، نذر و نیاز، میلاد شریف، استمداد، علم غیب، حاضر و ناظر اور نور و بشر وغیرہ مسائل پر دھواں دار تقریریں کر کے یہ یقین دلانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ اختلاف انہی مسائل میں ہے، حالانکہ اصل اختلاف ان مسائل میں نہیں ہے، بلکہ بنائے اختلاف وہ عبارات ہیں جن میں بارگاہِ رسالت علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں کھلم کھلا گستاخی اور توہین کی گئی ہے، کوئی بھی مسلمان خالی الذہن ہو کر ان عبارات کو پڑھنے کے بعد ان کے حق میں فیصلہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی ان کی حمایت کے لیے تیار ہو سکتا ہے۔

ہندوستان میں پہلے پہل مولوی اسمٰعیل دہلوی نے محمد ابن عبدالوہاب نجدی کی کتاب التوحید سے متاثر ہو کر تقویۃ الایمان نامی کتاب لکھی اور مسلمانانِ عالم کو کافر و مشرک قرار دیا اور اپنی بات بنانے کی خاطر یہ بھی کہہ دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نظیر ممکن ہے جس کا منطقی نتیجہ یہ ہوا کہ کوئی دوسرا شخص خاتم النبیین وغیرہ اوصاف سے متصف ہو سکتا ہے، علمائے اہل سنت اور خاص طور پر خاتم الحکماء علامہ محمد فضل حق خیرآبادی نے اِس نظریے کا تحریری اور تقریری طور پر سخت رد کیا، بات یہیں ختم نہیں ہو گئی بلکہ محمد قاسم نانوتوی نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ:

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو جائے تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا چہ جائیکہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں یا بالفرض کیجیے اسی زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے۔" [1]

---

[1] محمد قاسم نانوتوی، تحذیر الناس (کتب خانہ امدادیہ، دیوبند) ص ۲۸
نوٹ: تحذیر الناس ۱۲۹۰ھ / ۱۸۷۳ء میں تالیف کی گئی۔

غور فرمائیے! کہ کیا یہ امتِ مسلمہ کے اجماعی اور یقینی عقیدہ (کہ حضور کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آسکتا) کا صاف انکار نہیں ہے؟ واضح طور پر خاتم النبیین کا ایسا معنیٰ تجویز کیا گیا جس سے مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوائے نبوت کا راستہ ہموار ہو گیا، مرزائے قادیانی کی تردید و تکفیر کے ساتھ ساتھ اس عبارت کی تائید و حمایت وہی شخص کر سکتا ہے جو دوپہر کے وقت ظہورِ آفتاب کے انکار کی جرأت کر سکتا ہو، آج جب مرزائی اس عبارت کو اپنی تائید میں پیش کرتے ہیں تو تحذیر الناس کے حمایتی اپنا سا منہ لے کر رہ جاتے ہیں، تحذیر الناس کے حامی بڑے دھڑلے سے یہ بات پیش کیا کرتے ہیں کہ دیکھیے فلاں فلاں جگہ مولانا نانوتوی نے عقیدۂ ختمِ نبوت امتِ مسلمہ کے مطابق پیش کیا ہے وہ ختمِ نبوت (زمانی) کے کیسے منکر ہو سکتے ہیں؟ لیکن وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ ایک دفعہ کا انکار سینکڑوں دفعہ کے اقرار پر پانی پھیر دیتا ہے، کیا دعویٔ نبوت کے باوجود مرزا غلام احمد قادیانی کی متعدد تصریحات موجود نہیں ہیں جن سے عقیدۂ ختمِ نبوت کی حمایت کا پتہ چلتا ہے؟ اس عنوان پر غزالیٔ زماں حضرت علامہ احمد سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ کی تصنیف "التبشیر برد التحذیر" کا مطالعہ سود مند رہے گا۔

۴۔ ۱۳۰۳ھ/۱۸۸[illegible]ء میں مولوی رشید احمد گنگوہی کی تالیف "براہین قاطعہ" مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کے نام سے شائع ہوئی، جس پر مولوی رشید احمد گنگوہی کی زوردار تقریظ موجود ہے، اس میں دیگر بہت سی غلط باتوں کے علاوہ یہ بھی درج ہے کہ:

• "شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخرِ عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے؟ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کون سی نص قطعی ہے۔" (براہین قاطعہ، ص ۵۱)

حیرت ہے کہ کس دیدہ دلیری سے حضور سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم شریف، شیطان کے علم سے گھٹانے کی ناپاک سعی کی گئی ہے اور پھر بڑی معصومیت سے پوچھا جاتا ہے کہ ہم نے کیا جرم کیا ہے؟ پھر یہ بات بھی دعوتِ فکر دیتی ہے کہ جو علم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ثابت کرنا شرک ہے، اس کا شیطان کے لیے اثبات بھی شرک ہوگا، شیطان کے لیے یہ علم قرآن پاک

سے کس طرح ثابت ہوگیا، کیا قرآن حکیم بھی شرک کی تعلیم دیتا ہے؟ شوال ۱۳۰۶ھ میں مولانا غلام دستگیر قصوری رحمہ اللہ تعالیٰ نے بہاولپور میں براہین قاطعہ کے ایسے ہی مقامات پر مناظرہ کرکے مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کو لاجواب کر دیا تھا۔

۱۳۱۹ھ/۱۹۰۱ء میں مولوی اشرف علی تھانوی کا ایک رسالہ "حفظ الایمان" منظر عام پر آیا جس میں بڑے جارحانہ انداز میں لکھا ہے کہ:

"آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید، عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔" (حفظ الایمان ص ۸)

ان عبارات کو سامنے رکھتے ہوئے کوئی مسلمان بے تعلق نہیں رہ سکتا، کیونکہ یہ ما و شما کا معاملہ نہیں ہے یہ اس ذاتِ کریم کی عزت و ناموس کا مسئلہ ہے جن کی بارگاہ میں جنید و بایزید بھی نفس گم کردہ حاضری نہیں دیتے بلکہ ملائکہ بھی باادب حاضر ہوتے ہیں، یہ وہ دربار ہے جہاں اونچی آواز میں گفتگو کرنے سے تمام زندگی کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں، جہاں غلط معنی کے موہم الفاظ استعمال کرنا بھی ناجائز ہے کسی شاعر نے کیا صحیح کہا ہے: ؎

جو سرورِ عالم کے تقدس کو گھٹائے
وہ اور سبھی کچھ ہے مسلمان نہیں ہے

مولوی حسین احمد ٹانڈوی لکھتے ہیں:

"حضرت مولانا گنگوہی ...... فرماتے ہیں کہ جو الفاظ موہم تحقیر حضور سرور کائنات علیہ السلام ہوں، اگرچہ کہنے والے نے نیتِ حقارت نہ کی ہو، مگر ان سے بھی کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔"[1]

عبارات مذکورہ کے الفاظ موہم تحقیر نہیں بلکہ کھلم کھلا گستاخانہ ہیں ان کا قائل کیوں کافر نہ ہوگا؟ یہی وجہ تھی کہ علماء اہل سنت تحریر و تقریر میں ان عبارات کی قباحت برملا بیان کرتے رہے اور علماء دیوبند

---

[1] حسین احمد ٹانڈوی، الشہاب الثاقب، ص ۵۷

سے مطالبہ کرتے رہے کہ یا تو ان عبارات کا صحیح محمل بیان کیجیے یا پھر توبہ کر کے ان عبارات کو قلمزد کر دیجیے، اس سلسلے میں رسائل لکھے گئے، خطوط بھیجے گئے، آخر جب علماءِ دیو بند کسی طرح ٹس سے مس نہ ہوئے تو اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ العزیز نے تحذیر الناس کی تصنیف کے تیس سال بعد، براہینِ قاطعہ کی اشاعت سے قریباً سولہ سال بعد اور حفظ الایمان کی اشاعت کے قریباً ایک سال بعد ۱۳۲۰ھ میں المعتقد المنتقد کے حاشیہ المعتمد المستند میں مرزائے قادیانی اور مذکورہ بالا قائلین (مولوی محمد قاسم نانوتوی، مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی خلیل احمد انبیٹھوی اور مولوی اشرف علی تھانوی) کے بارے میں ان کی عبارات کی بناء پر فتوائے کفر صادر کیا۔

یہ فتویٰ علمائے دیو بند سے کسی ذاتی مخاصمت کی بناء پر نہیں تھا بلکہ ناموسِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی حفاظت کی خاطر ایک فریضہ ادا کیا گیا تھا، مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی، ناظم تعلیمات شعبۂ تبلیغ دار العلوم دیو بند، اس فتوے کے بارے میں رقمطراز ہیں:

"اگر (مولانا احمد رضا) خاں صاحب کے نزدیک، بعض علماء دیو بند، واقعی ایسے ہی تھے، جیسا کہ اُنھوں نے اُنھیں سمجھا تو خاں صاحب پر ان علماءِ دیو بند کی تکفیر فرض تھی اگر وہ ان کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہو جاتے۔"[1]

اس تفصیل سے یہ ظاہر ہو گیا کہ امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ناموسِ رسالت کی پاسداری کا کما حقہ، فریضہ ادا کیا اور علماءِ دیو بند کا اصرار ہے کہ ان کے اکابر کی عزت پر حرف نہیں آنا چاہیے، خواہ وہ کچھ کہتے اور لکھتے رہیں، اس مقام پر پہنچ کر یہ کہنے کی ضرورت نہیں رہتی کہ حق پر کون ہے۔ یہ بھی معلوم ہو گیا کہ بریلوی اور دیو بندی نزاع کی اصل بنیاد یہ عبارات ہیں نہ کہ فروعی مسائل، مولانا مودودی اس امر کو تسلیم کرتے ہوئے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

"جن بزرگوں کی تحریروں کے باعث بحث و مناظرہ کی ابتدا ہوئی وہ تو اب مرحوم ہو چکے اور اپنے رب کے حضور حاضر ہو چکے مگر افسوس ہے کہ جو تلخی اور گرمی آغاز میں پیدا ہوئی دونوں طرف سے اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔"[2]

مودودی صاحب یہ تلقین فرما رہے ہیں کہ اب نزاع کو جانے بھی دو، نزاع کھڑا کرنے والے تو اگلے جہان میں پہنچ چکے ہیں، حالانکہ نزاع ان "بزرگوں" کی ذات سے نہیں تھا، وجہِ مخاصمت تو وہ عبارات تھیں جو اب بھی من و عن موجود ہیں، جب تک ان کے بارے میں متفقہ فیصلہ نہیں ہو جاتا۔"

---

[1] مرتضیٰ حسن دربھنگی: اشد العذاب، ص ۱۳ [2] ... یادِ رضا، حصہ دوم، ص ۲۰

نزاع کے خاتمے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔

۱۳۲۴ھ میں امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے المعتمد المستند کا وہ حصہ جو فتویٰ پر مشتمل تھا حرمین طیبین کے علماء کی خدمت میں پیش کیا جس پر وہاں کے ۳۵ جلیل القدر علماء نے زبردست تقریظیں لکھیں اور واشگاف الفاظ میں تحریر کیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے ساتھ ساتھ افراد مذکورہ بلاشک وشبہ دائرۂ اسلام سے خارج ہیں اور امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کو حمایتِ دین کے سلسلے میں بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا، علمائے حرمین کریمین کے یہ فتوے حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین ۱۳۲۴ھ کے نام سے شائع کر دیئے گئے۔

بجائے اس کے کہ گستاخانہ عبارات سے رجوع کیا جاتا علمائے دیوبند کی ایک جماعت نے مل کر ایک رسالہ "المہند المفند" ترتیب دیا جس میں کمال چابکدستی سے یہ ظاہر کیا کہ ہمارے عقائد وہی ہیں جو اہل سنت وجماعت کے ہیں، حالانکہ باعثِ نزاع عبارات متعلقہ کتابوں میں بدستور موجود تھیں، صدر الافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی قدس سرہٗ نے "التحقیقات لدفع التلبیسات" لکھ کر المہند کی عبارتوں کی حقیقت بے نقاب کر دیا۔

حسام الحرمین کا اثر زائل کرنے کے لیے علماء دیوبند نے یہ شوشہ چھوڑا کہ یہ فتوے علماء حرمین کو مغالطہ دے کر حاصل کیے گئے ہیں کیونکہ اصل عبارات اردو میں تھیں، ہندوستان (متحدہ پاک وہند) کے علماء میں سے کوئی بھی حسام الحرمین کا مؤید نہیں ہے، اس پروپگنڈے کے دفاع کے لیے شیر بیشۂ اہل سنت مولانا حشمت علی خان رضوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے متحدہ پاک وہند کے اڑھائی سو سے زیادہ نامور علماء کی حسام الحرمین کی تصدیقات "الصوارم الہندیہ" کے نام سے شائع کر دیں۔

دیوبندی مکتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے علماء اب بھی عام طور پر عوام کو یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی نے بلاوجہ اکابر دیوبند کی تکفیر کی تھی حالانکہ وہ صحیح معنوں میں مسلمان اور اسلام کے خادم تھے اور "المہند" ایسی کتابوں کی بڑھ چڑھ کر اشاعت کرتے ہیں ان حالات میں حسام الحرمین کے شائع کرنے کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی تاکہ اختلاف کا صحیح پس منظر سامنے آجائے اور کسی کے لیے مغالطہ آمیزی کی گنجائش نہ رہے، مکتبۂ نبویہ نے اپنی روایات کے مطابق حسام الحرمین کو شائع کر کے اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔

محمد عبد الحکیم شرف قادری

لاہور

۲۲ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ

۳۰ ستمبر ۱۹۷۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

سلام ہماری طرف سے اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہمارے سرداروں امن والے شہر مکہ معظمہ کے عالموں اور ہمارے پیشواؤں سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر مدینہ کے فاضلوں پر اللہ تعالیٰ درود و سلام و برکت نازل کرے ہمارے نبی اور سب اہلبیت پر آپکی آستانہ بوسی کے بعد آپکی جناب میں عرض رساں ایسی عرض جیسے کوئی حاجتمند بے نوا ستم دیدہ گریہ کناں دل شکستہ عظمت والے کریموں، بخشش والے رحیموں سے عرض کرے جنکے ذریعے سے اللہ تعالیٰ بلا و رنج دور فرماتا اور انکی برکت سے خوشی و خرسندی بخشتا ہے یہ کہ مذہب اہلسنت ہندوستان میں غریب ہے اور فتنوں اور محنتوں کی تاریکیاں مہیب قریب ہیں اور شر غالب اور کام نہایت دشوار تو سنی اپنے دین پر صبر کرنے والا ایسا ہے جیسے آگ مٹھی میں رکھنے والا تو آپ جیسے سرداروں پیشواؤں کریموں کے ذمہ بہت پر مدد دین اور تذلیل مفسدین واجب ہے جب تلواروں سے نہیں تو قلموں سے سہی، فریاد فریاد اے خدا کے لشکر و نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فوج کے سوارو ہماری مدد کرو اپنی توانائی سے اور دفع دشمناں کیلئے سامان مہیا کرو اور اس [illegible]

کو قوت دُو اور ان امور کے ظاہر کرنے میں بقدر قدرت ایک آسان بات یہ ہے کہ ہمارے
شہروں کے علماء سے ایک مرد نے جو ہمارے سردار علماء اور عوام کی زبان پر لقب عالم
اہلسنت وجماعت سے ملقب ہے اپنی جان کو ان گمراہیوں اور قباحتوں کے دفع میں وقف
کر دیا کتابیں تصنیف کیں اور رسالات تالیف کئے اُسکی تصنیفیں قوم کے لئے اندھیرے میں چراغ
دین کیلئے زینت اور رنگ کا دور ہونا ہے اُنہیں سے المعتمد المنتقد کی شرح المعتمد المستند ہے
اُسکی ایک مبحث شریف میں اُن کفری بدعات کے اصول پر کلام کیا ہے جو آج ہندوستان
میں شائع ہو رہی ہیں اُس مبحث میں سے ہم بعض فرقوں کا ذکر اُسی کی عبارت میں آپ حضرات
پر عرض کرتے ہیں تاکہ حضرات کی نگاہ و تصدیق سے مشرف ہو اور سنت شاد ماں و مسرور
ہو اور حضرات کی تصحیح و تحقیق کی برکت سے مذہب اہلسنت ہر شک و شبہ سے پاک ہو اور صاف
ذکر فرمایئے کہ وہ سردارانِ گمراہی جنکا ذکر اس مبحث میں کیا ہے آیا ایسے ہی ہیں جیسا مصنف
نے کہا ہے تو جو حکم اسمیں اس نے لگایا سزاوار قبول ہے یا اُن لوگوں کا کافر کہنا جائز نہیں
نہ عوام کو اُن سے بچانا اور نفرت دلانا روا ہے۔ اگرچہ وہ ضروریاتِ دین کا انکار کریں۔
اور اللہ رب العلمین اور اُسکے رسول محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاتم النبیین کو برا کہیں اور اپنا یہ اہانت بھرا کلام
چھاپیں اور شائع کریں اسلئے کہ وہ علماء و مولوی ہیں اگرچہ وہابی ہیں تو انکی تعظیم شرعاً
واجب ہے اگرچہ اللہ و رسول کو گالیاں دیں جیسا کہ بعض جاہلوں کا گمان ہے جنکے دلوں میں
ایمان مستقر نہ ہوا اور اے ہمارے سردارو اپنے رب عزوجل کے دین کی مدد کو بیان فرمایئے کہ
یہ لوگ جنکا نام مصنف نے لیا اور اُنکا کلام نقل کیا اور ہاں یہ ہیں کچھ اُنکی کتابیں جیسے
قادیانی کی اعجاز احمدی اور ازالۃ الاوہام اور فتوے رشید احمد گنگوہی کا فوٹو اور براہین قاطعہ
کہ درحقیقت اِسی گنگوہی کی ہے اور نام کیلئے اُسکے شاگرد خلیل احمد انبیٹھی کی طرف
نسبت ہے اور اشرفعلی تھانوی کی حفظ الایمان کہ ان کتابوں کی عباراتِ مردودہ پر امتیاز کیلئے
خط کھینچ دیئے گئے ہیں، آیا یہ لوگ اپنی اِن باتوں میں ضروریاتِ دین کے منکر ہیں۔

اگر منکر ہیں اور مرتد کافر ہیں تو آیا مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں کافر کہے جیسا کہ تمام منکران ضروریات دین کا حکم ہے جنکے بارے میں علمائے معتمدین نے فرمایا جو انکے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے جیسا کہ شفاء التمام و بزازیہ و مجمع الانہر و درمختار وغیرہا روشن کتابوں میں ہے اور جو انہیں شک کرے یا انہیں کافر کہنے میں تامل کرے یا انکی تعظیم کرے یا انکی تحریر منع کرے تو شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے آپ حضرات ہمیشہ فضل خدا سے مسلمانوں پر احکام دین کا اضافہ فرماتے رہیں۔ اور درود و سلام نازل ہو تمام رسولوں کے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب پر۔

## المعتمد المستند میں

اولاً یہ تحقیق کی کہ بدعت کفریہ والا یعنی ہر وہ شخص کہ دعویٰ اسلام کے ساتھ ضروریات دین میں سے کسی چیز کا منکر ہو یقیناً کافر ہے اسکے پیچھے نماز پڑھنا اور اسکے جنازے کی نماز پڑھنے اور اسکے ساتھ شادی بیاہ کرنے اور اس کے ہاتھ کا ذبیحہ کھانا اور اسکے پاس بیٹھنے اور اس سے بات چیت کرنا اور تمام معاملات میں اسکا حکم بعینہٖ وہی ہے جو مرتدوں کا حکم ہے جیسا کہ کتب مذہب مثل ہدایہ و غرر و ملتقی الابحر و درمختار و مجمع الانہر و شرح نقایہ برجندی و فتاویٰ ظہیریہ و طریقہ محمدیہ و حدیقہ ندیہ و فتاویٰ عالمگیری وغیرہا متون و شروح و فتاویٰ میں تصریح ہے۔ اس تحقیق کے بعد یہ عبارت لکھی۔ اور چاہیئے کہ ہم گنائیں ان بدعتیوں میں سے بعض فرقے جو ہمارے شہروں اور زمانہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ فتنے سخت مصیبت رساں ہیں اور ظلمتیں گھنگھور گھٹا کی طرح چھائی ہوئی ہیں۔ اور زمانے کی وہ حالت ہے جیسی صادق مصدوق صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ آدمی صبح کو مسلمان ہوگا اور شام کو کافر اور شام کو مسلمان ہے۔ اور صبح کو کافر و العیاذ باللہ تعالیٰ تو ان فرقوں کے کفر پر آگاہی لازم ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پردہ بنائے ہوئے ہیں

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

اُن میں سے ایک فرقہ مرزائیہ ہے اور ہم نے انکا نام غلامیہ رکھا ہے غلام احمد قادیانی کی طرف نسبت۔ وہ ایک دجال ہے جو اس زمانہ میں پیدا ہوا کہ ابتدا ءً مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا اور واللہ اُس نے سچ کہا کہ وہ مسیح دجال کذاب کا مثیل ہے پھر اُسے اور اونچی چڑھی اور وحی کا ادعا کیا اور واللہ وہ اس میں بھی سچا ہے اسلئے کہ اللہ تعالیٰ ونبارہ شیاطین فرماتا ہے ایک اُن کا دوسرے کو وحی کرتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کی۔ رہا اُس کا اپنی وحی کو اللہ سبحنہٗ کی طرف نسبت کرنا اور اپنی کتاب براہین غلامیہ کو اللہ تعالیٰ کی کتاب بتانا یہ بھی شیطان ہی کی وحی سے ہے کہ لے مجھ سے او رنسبت کر رب العٰلمین کی طرف۔ پھر دعویٰ نبوت و رسالت کی صاف تصریح کر دی اور لکھدیا کہ اللہ وہی ہے جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا اور زعم کیا کہ ایک آیت اُس پر یا وحی ہے کہ ہم نے اسے قادیان میں اتارا اور حق کے ساتھ اُترا اور زعم کیا کہ وہی وہ احمد ہے۔ جن کی بشارت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی تھی اور اُن کا یہ قول جو قرآن مجید میں مذکور ہے میں بشارت دیتا آیا ہوں اُس رسول کی جو میرے بعد تشریف لانے والے ہیں جنکا نام پاک احمد ہے اس سے میں ہی مراد ہوں اور زعم کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس سے کہا ہے کہ اس آیت کا مصداق تو ہی ہے کہ اللہ وہ ہے جسنے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تا کہ اُسے سب دینوں پر غالب کرے پھر اپنے نفس لئیم کو بہت انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والتسلیم سے افضل بتانا شروع کیا اور گروہ انبیا علیہم السلام سے کلمۃ خدا و مسیح خدا و رسول خدا عزوجل عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تنقیص شان کیلئے خاص کرکے کہا سہ ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اُس سے بہتر غلام احمد ہے اور جب اُس سے مواخذہ ہوا کہ تو اپنے آپ کو رسول خدا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مثیل بتاتا ہے تو وہ عقل کو حیران کر دینے والے معجزے کہاں ہیں جو عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کیا کرتے تھے۔ جیسے مُردوں کو جلانا اور مادر زاد اندھے اور بدن بگڑے کو اچھا کرنا اور مٹی سے پرند کی صورت بنانا

پھر اسمیں پھونک مارنا اُسکا حکمِ خدا عزوجل سے پرندہ ہوجاتا تو اس کا یہ جواب دیا کہ عیسیٰ
یہ باتیں مسمریزم سے کرتے تھے (کہ انگریزی میں ایک قسم کے شعبدے کا نام ہے) اور لکھا کہ میں
ایسی باتوں کو مکروہ نہ جانتا تو میں بھی کر دکھاتا اور جب پیشینگوئی کرنے کی عادت اُسے پڑی
ہوئی ہے اور پیشینگوئیوں میں اُسکا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر ہوتا ہے تو اپنی اس
بیماری کی یہ دوا نکالی کہ پیشینگوئیاں جھوٹی ہوجانا کچھ نبوت کے منافی نہیں کہ پہلے چار سو انبیا
کی پیشینگوئیاں جھوٹی ہوچکی ہیں اور سب میں زیادہ جسکی پیشینگوئیاں جھوٹی ہوئیں وہ عیسیٰ ہیں علیہ
الصلوٰۃ والسلام اور یوں ہی شقاوت کی سیڑھیاں چڑھتا گیا یہاں تک کہ انہیں جھوٹی پیشینگوئیوں سے
واقعہ حدیبیہ کو گنا دیا تو اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اُسپر جسنے ایذا دی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور
اللہ تعالیٰ کی لعنت اُسپر جسنے کسی نبی کو ایذا دی اور اللہ تعالیٰ کی درودیں اور برکتیں اور سلام اُسکے
انبیا علیہم الصلاۃ والسلام پر۔ اور جبکہ اُسنے چاہا کہ مسلمان زبردستی اُسکو ابن مریم بنا لیں اور
مسلمان اسپر راضی نہ ہوئے اور عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضائل انہوں نے پڑھنا شروع
کئے تو لڑائی کیلئے اُٹھا اور عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام میں عیب اور خرابیاں بتانی شروع کیں۔
یہاں تک کہ اُن کی والدہ ماجدہ تک تہمت رکھی جو صدیقہ ہیں اور غیر خدا سے بے علاقہ اور جو اللہ تعالیٰ
اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گواہی سے چُنی ہوئی اور ستھری اور بے عیب ہیں اور تصریح
کردی کہ یہودی جو عیسیٰ اور اُنکی ماں پر طعن کرتے ہیں اُنکا ہمارے پاس کچھ جواب نہیں جس سے ہم اصلاً انپر رد
کرسکتے ہیں اور اُن پاک بتول کو اپنی طرف سے اپنے خبیث رسالوں میں جا بجا وہ عیب لگائے کہ
مسلمان پر جنکا نقل کرنا بھی گراں ہے اور تصریح کردی کہ عیسیٰ کی نبوت پر کوئی دلیل نہیں بلکہ متعدد دلیلیں اُنکے
بُطلانِ نبوت پر قائم ہیں پھر اس خوف سے کہ تمام مسلمان اُس سے نفرت کرجائیں گے یوں اپنے کفر پر پردہ ڈالا
کہ ہم انہیں صرف اس وجہ سے نبی مانتے ہیں کہ قرآن مجید نے انہیں انبیا میں شمار کردیا ہے پھر پلٹ گیا اور
بولا کہ اُنکی نبوت کا ثبوت ممکن نہیں اور اُسکے اس قول میں جیسا کہ دیکھتے ہو قرآن مجید کا بھی
جھٹلانا ہے کہ اُسنے ایسی بات فرمائی جسکے بطلان پر دلائل قائم ہیں انکے سوا اُسکے کفر واضحہ اور بہت ہیں۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُسکے اور تمام دجالوں کے شر سے پناہ دے۔ دوسرا فرقہ وہابیہ
امثالیہ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چھ یا سات مثل موجود ماننے والے) اور
خواتمیہ یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا اور طبقات زمین میں چھ خاتم النبیین موجود جاننے
والے ہم رسالہ سابق میں اُنکے احوال و اقوال اور یہ کہ وہ تھے اور نہ ہے بیان کر چکے ہیں اور
وہ کئی قسم ہیں ایک امیریہ امیر حسن و امیر احمد سہسوانیوں کی طرف منسوب اور نذیریہ نذیر حسین
دہلوی کی طرف منسوب اور قاسمیہ قاسم نانوتوی کی طرف منسوب جسکی تحذیر الناس ہے اور
اُس نے اپنے اس رسالہ میں کہا ہے بلکہ بالفرض آپکے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو۔ جب
بھی آپکا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت
محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا عوام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ سب میں آخر
نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن کہ تقدم یا تاخر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں الخ حالانکہ فتاوی تتمہ
اور الاشباہ والنظائر وغیرہما میں تصریح فرمائی کہ اگر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب پچھلا نبی نہ جانے
تو مسلمان نہیں اسلئے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آخر الانبیاء ہونا سب انبیاء سے
زمانہ میں پچھلا ہونا ضروریات دین سے ہے اور یہ وہی نانوتوی ہے جسے محمد علی کانپوری ناظم ندوہ نے
حکیم امت محمدیہ کا لقب دیا، پاکی ہے اُسے جو دلوں اور آنکھوں کو پلٹتا ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
العلی العظیم تو یہ سرکش شیطان کے چیلے باآنکہ اس مصیبت عظیم میں سب شریک ہیں آپس میں مختلف
راؤں میں پھوٹے ہوئے ہیں، جو شیطان فریب کی راہ سے ان کے دلوں میں ڈالتا
ہے اور اُن کی تفصیل متعدد رسالوں میں ہو چکی۔ تیسرا فرقہ وہابیہ کذابیہ رشید احمد
گنگوہی کے پیرو پہلے تو اُس نے اپنے پیر طائفہ اسمٰعیل دہلوی کے اتباع سے اللہ
عزوجل پر یہ افترا باندھا۔ کہ اُس کا جھوٹا ہونا بھی ممکن ہے اور میں نے اُس کا
یہ بیہودہ بکنا ایک مستقل کتاب میں رد کیا جس کا نام سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح
رکھا اور میں نے یہ کتاب بصیغۂ رجسٹری اُسکی طرف اور اُس پر بھیجی۔ اور بقید [illegible]

اُسکے پاس سے رسید آگئی جسے گیارہ برس ہوئے اور مخالفین تین برس خبریں اُڑاتے رہے
کہ جواب لکھا جائیگا لکھا گیا چھاپا جائیگا چھپنے کو بھیجا۔ اور اللہ عزوجل اسلئے نہ تھا کہ
دغابازوں کے مکر کو راہ دکھاتا تو وہ کھڑے ہو سکے نہ کسی سے مدد پانے کے قابل تھے اور
اب کہ اللہ تعالیٰ نے اسکی آنکھیں بھی اندھی کردیں جسکی ہیے کی آنکھیں پہلے سے پھوٹ چکی
تھیں۔ تو اب جواب کی اُمید کہاں اور کیا خاک کے نیچے سے مُردہ جھگڑنے آئیگا
پھر تو ظلم و گمراہی میں اس کا یہاں تک بڑھا کہ اپنے ایک فتوے میں (جو اُس
کا مُہری و دستخطی میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا جو بمبئی وغیرہ میں بارہا مع رد کے چھپا)
صاف لکھ گیا کہ جو اللہ سبحنہ و تعالیٰ کو بالفعل جھوٹا مانے اور تصریح کرے کہ معاذ اللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ جھوٹ بولا اور یہ بڑا عیب اُس سے صادر ہوچکا تو اُسے کفر بالائے طاق
گمراہی درکنار فاسق بھی نہ کہو اسلئے کہ بہت سے امام ایسا ہی کہہ چکے ہیں جیسا اُس نے
کہا اور بس نہایت کا یہ ہے کہ اُس نے تاویل میں خطا کی تو لا الٰہ الا اللہ اللہ عزوجل کے
امکانِ کذب ماننے کا بُرا انجام دیکھو کیونکر وقوعِ کذب ماننے کی طرف کھینچ لے گیا۔ یونہی سنت
الٰہیہ جل وعلا چلی آئی ہے اگلوں سے یہی ہیں وہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے بہرا کیا۔ اور اُن کی
آنکھیں اندھی کردیں ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم چوتھا فرقہ وہابیہ شیطانیہ
اور وہ رافضیوں کے فرقہ شیطانیہ کی طرح ہیں وہ شیطان الطاق کے پیرو تھے۔ اور یہ
شیطان آفاق ابلیس لعین کے پیرو ہیں اور یہ بھی اسی تکذیب خدا کے نیوا گنگوہی کے
دُم چھلے ہیں کہ اُس نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں تصریح کی اور خدا کی قسم وہ قطع
نہیں کرتی مگر اُن چیزوں کو جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے کہ ان کے
پیر ابلیس کا علم نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے اور یہ اُس کا بُرا قول خود

---

اُسکے بدالفاظ میں یہ ہیں شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔
فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے

اور اس سے پہلے لکھا کہ شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔

فریاد اے مسلمانو فریاد اے وہ جو سید المرسلین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم اجمعین وبارک وسلم پر ایمان رکھتے ہو اے دیکھو یہ جو دعویٰ کرتا ہے۔ کہ علم وپختہ کاری میں اونچے پائے پہ ہے اور ایمان ومعرفت میں ید طولےٰ رکھتا ہے اور اپنے دم چھلوں میں قطب الارشاد وغوث زمانہ کہلاتا ہے کیسی منہ بھر کے گالی دے رہا ہے محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وہ اپنے پیر ابلیس کی وسعت علم پر تو ایمان لاتا ہے اور وہ جنہیں اللہ عزوجل نے سکھا دیا جو کچھ وہ نہ جانتے تھے! اور اللہ عزوجل کا فضل اُن پر عظیم ہے وہ جن کے سامنے ہر چیز روشن ہو گئی اور انہوں نے ہر چیز پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے جان لیا اور مشرق ومغرب میں جو کچھ ہے سب جان لیا اور تمام اگلوں پچھلوں کا علم انہیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر بکثرت احادیث میں تصریح فرمائی اُنکے حق میں یوں کہتا ہے۔ کہ انکی وسعت علم میں کونسی نص ہے کیا یہ علم ابلیس پر ایمان اور علم محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کفر نہ ہوا اور بیشک نسیم الریاض شرح شفا (جیسا کہ اسکا نص اصل کتاب میں گزر چکا ہے) کہ جو کسی کا علم حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتائے اُس نے بیشک حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگایا اور حضور کی شان گھٹائی۔ تو وہ گالی دینے والا ہے اور اُسکا حکم وہی ہے جو گالی دینے والے کا ہے ذرا سا فرق نہیں اس میں ہم کسی صورت کا استثنا نہیں کرتے اور ان تمام احکام پر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانہ سے اب تک برابر اجماع چلا آیا ہے۔ پھر میں کہتا ہوں اب اللہ کے مُہر کر دینے کا اثر دیکھو کیونکر اندھا بہرا ہو جاتا ہے اور حق چھوڑ کر چوپٹ ناپسند کرتا ہے ابلیس کیلئے تو زمین کا علم محیط پر ایمان لاتا ہے اور جب محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر آیا تو کہتا ہے یہ شرک ہے حالانکہ شرک تو اسی کا نام ہے کہ اللہ عزوجل کیلئے کوئی شریک ٹھہرایا جائے تو جس چیز کا مخلوق میں سے کسی ایک کیلئے ثابت کرنا شرک ہو تو وہ تمام جہان میں جس کیلئے ثابت کیا جائے گا یقیناً شرک ہوگا کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا تو دیکھو ابلیس لعین کو اللہ عزوجل کے ساتھ شریک ہونیکا کیسا ایمان رکھتا ہے کہ شرکت تو محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منتفی ہے۔ پھر

غضب الٰہی کا گھٹا ٹوپ اُسکی آنکھوں پر، دیکھو علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں تو نص مانگتا ہے اور نص پر بھی راضی نہیں جبتک قطعی نہ ہو اور جب حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی نفی پر آیا تو خود اسی بحث میں ملنگے پر اس ذلت دینے والے کفر سے چند سطر پہلے ایک باطل روایت کی سند پکڑی جسکی دین میں بالکل اصل نہیں اور ان کی طرف اُسکی جھوٹی نسبت کر رہا ہے جنھوں نے اُسے روایت نہ کیا بلکہ اُس کا صاف رد کیا۔ کہ کہتا ہے شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھکو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں حالانکہ شیخ نے مدارج النبوۃ میں یوں فرمایا ہے۔ یہاں یہ اشکال پیش کیا جاتا ہے۔ کہ بعض روایات میں آیا کہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا میں تو ایک بندہ ہوں اس دیوار کے پیچھے کا حال مجھے معلوم نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ قول محض بے اصل ہے اس کی روایت صحیح نہ ہوئی دیکھو کیسی لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ سے دلیل لایا اور وَاَنْتُمْ سُکٰرٰی کو چھوڑ گیا۔ اِسی طرح امام ابن حجر نے فرمایا اس کی کچھ اصل نہیں اور امام ابن حجر مکی نے افضل القریٰ میں فرمایا اسکی کوئی سند نہ پہچانی گئی۔ اور میں نے اُسکے یہ دونوں قول یعنی وہ جو اُس نے تکذیب الٰہی عزجلالہٗ اور تنقیص علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وبال اپنے سر لیا اُسکے بعض شاگردوں اور مریدوں کے سامنے پیش کئے۔ تو اُس نے میرا خلاف کیا اور بولا بھلا ہمارے پیر کہیں ایسے کفر بک سکتے ہیں۔ تو میں نے اُسے کتاب دِکھائی اور اُس کے کفر کا پردہ کھولا۔ تو مجبور ہو کر اُسے یہ کہنا پڑا کہ یہ کتاب میرے پیر کی نہیں۔ یہ تو ان کے شاگرد خلیل احمد انبٹھی کی ہے۔ میں نے کہا اُس نے اُس پر تقریظ لکھی۔ اور اُسے کتاب مستطاب اور تالیف نفیس کہا۔ اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ اُسے قبول کرے اور کہا یہ براہین قاطعہ اپنے مصنف کی وسعت اور علم اور فسحت ذکاء و فہم و حسن تقریر و بہائے تحریر پر دلیل واضح ہے۔ تو اُس کا مرید بولا کہ شاید انہوں نے یہ کتاب ساری نہ دیکھی۔

کہیں کہیں متفرق جگہ سے کچھ دیکھی اور اپنے شاگرد کے علم پر بھروسا کیا میں نے کہا یوں نہیں
بلکہ اُس نے اسی تقریظ میں تصریح کی ہے کہ اس نے یہ کتاب اول سے آخر تک دیکھی۔ بولا۔ شاید
اُنھوں نے غور سے نہ دیکھی ہوگی میں نے کہا ہشت۔ بلکہ اس نے تصریح کی ہے کہ میں نے
اسے بغور دیکھا! ور تقریظ میں اُس کی عبارت یہ ہے: اس احقر الناس رشید احمد گنگوہی نے
اس کتاب مستطاب براہین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا۔ انتہی۔ تو دنگ
ہو کر رہ گیا۔ ناحق جھگڑنے والا اور اللہ تعالیٰ ہٹ دھرموں کا مکر نہیں چلنے دیتا۔ اور
اس فرقہ وہابیہ شیطانیہ کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوہی کے دم چھلوں میں ہے،
جسے اشرف علی تھانوی کہتے ہیں اُسنے ایک چھوٹی سی رسلیا تصنیف کی کہ چار ورق کی بھی نہیں
اور اُس میں تصریح کی کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے
اور ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے اور اُسکی ملعون عبارت یہ ہے: آپکی ذات مقدسہ
پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے
یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اسمیں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید وعمرو
بلکہ ہر صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کیلئے بھی حاصل ہے الی قولہ اور اگر تمام علوم غیب
مراد ہیں اس طرح کہ اسکی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اسکا بطلان دلیل نقلی وعقلی سے ثابت
ہے۔ میں کہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مہر کا اثر دیکھو یہ شخص کیسی برابری کر رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ
علیہ وسلم اور خبیث دیوانوں میں اور کیونکر اتنی سی بات اُسکی سمجھ میں نہ آئی۔ کہ زید اور عمرو
اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جنکا اس نے نام لیا۔ انہیں غیب کی کوئی بات
معلوم ہوگی بھی تو محض بطور ظن حاصل ہوگی۔ امور غیب پر علم یقینی تو اصالۃً خاص انبیا علیہم
الصلوٰۃ والسلام کو ملتا ہے اور غیر انبیا کو جن امور غیب پر یقین حاصل ہوتا ہے تو انبیا ہی کے
بتانے سے ملتا ہے علیہم الصلوٰۃ والسلام نہ کسی اور کے۔ کیا تو نے اپنے رب کو نہ دیکھا کیسا ارشاد
فرماتا ہے کہ اللہ کی یہ شان نہیں کہ تم کو اپنے غیب پر مطلع کر دے۔ ہاں اللہ تعالےٰ

اسکے لئے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو چنتا ہے اور اُسی نے فرمایا، عزت والا
وہ فرمانے والا، اللہ غیب کا جاننے والا ہے تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے
پسندیدہ رسولوں کے۔ دیکھو اس شخص نے کیسا قرآنِ عظیم کو چھوڑا اور ایمان کو رخصت کیا
اور یہ پوچھنے بیٹھا کہ نبی، اور جانوروں میں کیا فرق ہے ایسے ہی اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر مغرور بڑے
دغاباز کے دِل پر۔ پھر خیال کرو اُس نے کیونکر مطلق علم اور علم مطلق میں حصر کر دیا۔ اور ایک دو
حرف جاننے اور اُن علموں میں جنکے لئے حد نہ شمار کچھ فرق نہ جانا تو اُس کے نزدیک
فضیلت اسی میں منحصر ہو گئی کہ پورا احاطہ ہو اور فضیلت کا سلب واجب ہوا ہر اُس کمال
سے جس میں کچھ بھی باقی رہ جائے تو غیب اور شہادت کی کچھ تخصیص نہ رہی۔ مطلق علم کی
فضیلت کا سلب انبیا علیہم الصلاۃ والسلام سے واجب ہوا اور علم غیب میں جاری ہونے
سے مطلق علم میں اُسکی تقریر خبیث کا جاری ہونا زیادہ ظاہر ہے کہ ہر آدمی و جانور کے لئے
بعض اشیاء کا مطلق علم حاصل ہونا انہیں علم غیب حاصل ہونے سے زائد روشن ہے، پھر میں
کہتا ہوں ہرگز کبھی تو نہ دیکھے گا کہ کوئی شخص محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان
گھٹائے اور وہ اُنکے رب جل وعلا کی تعظیم کرتا ہو۔ حاشا خدا کی قسم اُنکی شان وہی گھٹائیگا
جو اُنکے رب تبارک و تعالیٰ کی شان گھٹاتا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ ظالموں
نے قرار واقعی خدا ہی کی قدر نہ پہچانی۔ اس لئے کہ یہ گندی تقریر اگر علم اللہ عزوجل میں
جاری نہ ہو تو وہ قدرتِ الٰہی میں بعینہٖ بغیر کسی تکلیف کے جاری ہے۔ جیسے
کوئی بیدین جو اللہ سبحنہٗ و تعالیٰ کی قدرتِ عامہ کا منکر ہو۔ اس منکر سے کہ علم
محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا انکار رکھتا ہے سیکھ کر یوں کہے کہ اللہ عزوجل کی
ذاتِ مقدسہ پر قدرت کا حکم کیا جانا اگر بقول مسلمانان صحیح ہو۔ تو دریافت طلب
یہ امر ہے کہ اس قدرت سے مراد بعض اشیاء پر قدرت ہے یا کل اشیاء پر اگر بعض پر قدرت
ہونا مراد ہے۔ تو اس میں اللہ عزوجل کی کیا تخصیص ہے۔ ایسی قدرت

تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر کل اشیاء پر قدرت مراد
ہے اسطرح کہ اسکی ایک فرد بھی خارج نہ ہے تو اسکا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے کہ اشیاء
میں خود ذات باری بھی ہے اور اُسے خود اپنی ذات پر قدرت نہیں ورنہ تحت قدرت ہو جائیگا تو ممکن ہو
جائیگا تو واجب نہ رہیگا تو الٰہ نہ رہیگا تو بدری کو دیکھو کیسی ایک دوسری کی طرف کھینچ کے لیجاتی ہے اور اللہ
کی پناہ جو سارے جہان کا مالک ہے حق کلام یہ ہے کہ یہ طائفے جن کے سب کافر و مرتد ہیں باجماع امت اسلام سے
خارج ہیں اور بیشک بزازیہ اور دُرر و غرر اور فتاوی خیریہ اور مجمع الانہر اور درمختار وغیرہا معتمد کتابوں
میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو انکے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے اور شفا شریف
میں فرمایا ہم اُسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو کافر نہ کہے جس نے ملت اسلام کے سوا کسی ملت کا اعتقاد
کیا یا انکے بارے میں توقف کرے یا شک لائے اور بحر الرائق وغیرہ میں فرمایا جو بددینوں کی بات کی تحسین
کرے یا کہے کچھ معنی رکھتی ہے یا اس کلام کے کوئی صحیح معنی ہیں اگر اس کہنے والے کی وہ بات کفر تھی تو یہ جو
اسکی تحسین کرتا ہے یہ بھی کافر ہو جائیگا اور امام ابن حجر نے کتاب الاعلام کی اُس فصل میں جس میں وہ باتیں
گنائی ہیں جنکے کفر ہونے پر ہمارے ائمہ اعلام کا اتفاق ہے فرمایا جو کفر کی بات کہے وہ کافر ہے اور جو اس بات
کو اچھا جانے یا اُس پر راضی ہو وہ بھی کافر ہے ہاں ہاں احتیاط احتیاط کہ مٹی اور پانی کے پُتلے کہ تمام چیزیں
جو پسند کی جائیں ہیں اُن سب سے زیادہ عزت والا ہے اور بیشک کافر کی توقیر نہ کی جائیگی اور بیشک گمراہی
سے بچنا سب سے زیادہ اہم ہے اور بیشک ایک شر دوسرے شر کو نہایت کھینچ لانے والا ہے اور بیشک
جن چیزوں کا انتظار کیا جاتا ہے اُن سب میں بدتر دجال ہے اور بیشک اُسکے پیرو ان لوگوں کے پیرو سے
بھی بہت زیادہ ہونگے اور بیشک اُس کے اچنبے ان کے شعبدوں سے زیادہ ظاہر اور بڑے
ہونگے اور بیشک قیامت سب سے زیادہ دہشت والی اور سب سے زیادہ کڑوی ہے تو اسکی طرف
بھاگو کہ ابا ٹیلوں تک پہنچ گیا اور نہ بدی سے پھرنا نہ نیکی کی طاقت مگر اسکی توفیق سے میں نے
اسلئے اس مقام میں کلام طویل کیا کہ ان باتوں پر تنبیہ کرنا ان چیزوں میں تھا جو مہم سے بڑھکر مہم
ہیں اور اللہ تعالیٰ ہم کو کافی ہے اور کیا اچھا کام بنانیوالا اور سب سے بہتر درود اور سب سے کامل تعظیم ہمارے سردار

محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی تمام آل پر اور سب خوبیاں خدا کو جو مالک سارے جہان کا ہے یہاں تک معتمد المستند کا کلام ختم ہوا۔ یہ ہے وہ جسے ہم نے آپ پر پیش کرنا چاہا اور آپ کے پاس سے ہر خیر و برکت کی امید ہے۔ ہمیں جواب افادہ کیجئے۔ اور آپ کے لئے بادشاہ کثیر العطا کی طرف سے بہت ثواب ہے۔ اور درود و سلام ہمارے آقا حق اور ان کے آل و اصحاب پر روزِ جزا و شمار تک ۲۱ ذی الحجہ یوم پنجشنبہ ۱۳۲۳ھ مکہ مکرمہ میں لکھا گیا اللہ اس کا شرف و اعزاز زیادہ کرے۔ آمین ایسا ہی کر۔

## تقریظ دریائی زخار عالم کبیر جلیل القدر علامہ بلند ہمت مرجع مستفیدین سردار کریم برکت خلق صاحبِ فضل و تقدم منقطع بخدا پرہیزگار پاکیزہ صاحبِ دردِ دل مکہ معظمہ میں علمائے کرام کے استاد حرم محترم شافعیہ کے مفتی سیدنا و مولانا محمد سعید بابصیل اللہ ان پر اپنے احسانوں سے نہایت وسیع دامن ڈالے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو ہیں جس نے علمائے شریعتِ محمدیہ کو عالم کی تازگی بنایا اور ان کی ہدایت اور حق کو واضح کرنے سے شہروں اور بندوں کو بھر دیا اور انکی حمایت سے سید المرسلین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حضور کی ملتِ پاکیزہ کی چاردیواری کو دست درازی سے محفوظ فرمایا اور انکی روشن دلیلوں سے گمراہ گر بدینوں کی گمراہی کو باطل کر دیا۔ وبعد حمد و صلوٰۃ میں نے وہ تحریر دیکھی

جسے اُس علامۂ کامل اُستاد ماہر نے نہایت پاکیزگی سے لکھا جو اپنے نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے دین کی طرف سے جہاد و جدال کرتا ہے یعنی میرے بھائی اور میرے معزز حضرت احمد رضا خاں نے اپنی کتاب مسمّٰی بہ معتمد المستند میں جس میں بدمذہبی و بیدینی کے خبیث سرداروں کا رَد کیا ہے بلکہ وہ ہر خبیث اور مفسد اور سبٹ دہرم سے بدتر ہیں اور مصنف نے اس رسالہ میں اپنی کتاب مذکور سے کچھ خلاصہ کیا ہے اور اس میں اُن چند فاجروں کے نام بیان کئے ہیں۔ جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہے کہ سب کافروں سے کمینہ تر کافروں میں ہوں تو اللہ اُسے اُس کے بیان پر اور اس پر کہ اپنی انکی خباثتوں اور فسادوں کا پردہ فاش کر دیا عمدہ جزاء عطا فرمائے۔ اور اس کی کوشش قبول کرے اور اہل کمال کے دلوں میں اُسکی عظیم وقعت پیدا کرے۔ کہا اسے اپنی زبان سے اور حکم دیا اس کے لکھنے کا اپنے رب سے پوری مرادیں پانے کے امیدوار محمد سعید بن محمد بابصیل نے کہ مکہ معظمہ میں شافعیہ کا مفتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اور اُسکے ماں باپ اور اُستادوں اور دوستوں اور عزیزوں اور سب مسلمانوں کو بخشے۔

(مہر: محمد سعید بابصیل)

## تقریظ یکتائے علمائے حقانی یگانۂ کبرائے ربانی قربتوں اور تعریفوں والے عمائد و اکابر کے فخر صاحب زہد و ورع حیرت بخش کمالات کے بزرگ مکہ معظمہ میں خطیبوں اور اماموں کے سردار کجی و فساد کے روکنے والے فیض و ہدایت کے بخشنے والے مولانا شیخ ابو الخیر احمد میرداد اللہ عزوجل قیامت تک اُن کا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سب خوبیاں اُس خدا کو کہ اُس نے جسے چاہا فیض و ہدایت سے احسان فرمایا جو سب سے بڑی

نعمت ہے اور اُس پر ایسا فضل کیا کہ جو کچھ اُنکے دِل میں آئے اُور جو خطرہ گزرے سب حق مطابق و دقیق
تحقیق ہے میں اُسکی حمد کرتا ہوں کہ اُسنے ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمائے اُمت کو
انبیائے بنی اسرائیل کی مانند کیا اور اُنہیں دلیل وحجت قائم کرنیکے ساتھ باریک احکام نکالنے کا
ملکہ بخشا اور میں اُسکا شکر بجا لاتا ہوں کہ علما میں جنہوں نے تائید حق کے لئے قیام کیا اللہ نے
اُنکے نشان بلند فرمائے اور اُنکے مخالف کو پست کیا کہ اُنہوں نے مشرق و مغرب میں شہرے
پائے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک اکیلا اُسکا کوئی ساجھی نہیں
ایسے بندے کی گواہی جو خالص توحید بولا اور اُسے زمانہ کی گردن میں یکتا حمائل کی طرح کیا اور میں
گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و آقا محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسکے بندے اور رسول
ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کیلئے نور وہدایت و رحمت کرکے بھیجا اور اُنہیں روشن
بیان کے ساتھ بھیجا تاکہ یہ دین خالص اُمت پر کشادہ ہوجائے اللہ تعالیٰ اُن پر درود
وسلام بھیجے اور اُن کی آل پر کہ شمع تاباں ہیں۔ اور اُنکے صحابہ پر کہ ہدایت کے ستارے اور
موتیوں کی لڑیاں ہیں حمد وصلاۃ کے بعد بیشک وہ علامہ فاضل کہ اپنی آنکھوں کی روشنی سے
مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہے احمد رضا خاں جو اسم بامسمےٰ ہے اور اُس کلام کا
موتی اُسکے معنی کے جواہر سے مطابقت رکھتا ہے تو وہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ گنجینوں سے
چُنا ہوا اور معرفت کا آفتاب ہے جو ٹھیک دوپہر کو چمکتا علموں کی مشکلات ظاہر و باطن کا [illegible]
کھولنے والا جو اُسکے فضل پر آگاہ ہوئے سزاوار ہے کہ کہے اگلے پچھلوں کیلئے بہت کچھ چھوڑ گئے

| زمانے میں میں گرچہ آخر ہوں | وہ لاؤں جو اگلوں سے ممکن نہ تھا |
|---|---|
| خدا سے کچھ اس کا اچنبا نہ جان | کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان |

خصوصاً اُن دلیلوں اور حجتوں اور حق و واضح باتوں کے باعث جو اُس نے اس رسالہ سزاوار
قبول و تعظیم و اجلال مسمےٰ بہ المعتمد المستند میں ظاہر کیں جن سے اہل کفر والحاد کی جڑ کھود ڈالی۔
اسلئے کہ جو اُن اقوال کا معتقد ہو جن کا حال اس رسالہ میں مشرح لکھا ہے وہ بیشک

کافر ہے گمراہ ہے دوسروں کو گمراہ کرتا ہے دین سے نکل گیا ہے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے مسلمانوں کے تمام علماء کے نزدیک جو ملت اسلام و مذہب سنت و جماعت کی تائید کرنیوالے اور بدعت و گمراہی و حماقت والوں کے چھوڑنے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ مصنف کو اُن سب مسلمانوں کی طرف سے جو ائمہ ہدایت و دین کے پیرو ہیں جزائے کثیر دے اور اُس کی ذات اور اُسکی تصنیفات سے اگلوں پچھلوں کو نفع بخشے اور وہ رہتی دنیا تک حق کا نشان بلند کرتا اہل حق کو مدد دیتا ہے جب تک صبح و شام ہو اگر اللہ تعالیٰ اُس کی زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کرے اور ہمیشہ مدد و عنایات الٰہی کی نگاہ اُس پر ہے قرآن عظیم ہر دشمن و حاسد و بدخواہ کے مکر سے اُسکی حفاظت کرے صدقہ اُنکی وجاہت کا جنکی عزت عظیم ہے جو انبیاء و مرسلین کے ختم کرنیوالے ہیں۔ اللہ اُن پر اور اُن کے آل و اصحاب پر درود بھیجے یہ لکھا محتاج آلہ گرفتار گناہ احمد ابو الخیر بن عبد اللہ میرداد نے کہ مسجد الحرام میں علم کا خادم و خطیب و امام ہے۔

(مہر: احمد ابو الخیر میرداد)

تقریظ پیشوائی علمائی محققین والا ہمت و کبرائی مدققین عظیم المعرفۃ ماہر سردار بزرگ صاحب نور عظیم آیہ تابندہ ماہ درخشندہ ناصر سنن فتنہ شکن سابق مفتی حنفیہ جن کی طرف اول سے اب تک طالبان فیض فوج در فوج جاتے ہیں، صاحب عزت و افضال مولانا علامہ شیخ صالح کمال جلال والا عزت و جمال کے تاج اُن کے سر پر رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے آسمان علوم کو علمائے عارفین کے چراغوں سے مزین فرمایا اور اُن کی برکات سے

ہمارے لئے ہدایت اور حق واضح کے راستوں کو روشن کر دکھایا میں اُسکے احسان و انعام پر اُس کی حمد کرتا ہوں اور اُسکے خاص اور عام فضائل پر اُسکا شکر بجالاتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک اکیلا اُسکا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی کہ اپنے کہنے والے کو نور کے منبروں پر بلند کرے اور کجی و بدکاری والوں کے شبہات کو اُسکے پاس نہ آنے دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسکے بندے اور اُسکے رسول ہیں جنہوں نے ہمارے لئے حجت واضح کردی اور کشادہ راہ روشن فرمائی الٰہی تو درود اور سلام نازل فرما اُن پر اور انکی ستھری پاکیزہ آل پر اور اُنکے فوز و فلاح والے صحابہ اور انکے نیک پیرووں پر قیامت تک بالخصوص اس عالم علامہ پر کہ فضائل کا دریا ہے اور علمائے عمائد کی آنکھوں کی ٹھنڈک حضرت مولٰنا محقق زمانے کی برکت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اُسکی حفاظت کرے سلامت رکھے اور ہر بُری اور ناگوار بات سے اُسے بچائے حمد و صلاۃ کے بعد اے امام پیشوا تم پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہمیشہ بیشک آپنے جواب دیا اور بہت ٹھیک دیا اور تحریر میں داد تحقیق دی اور مسلمانوں کی گردنوں میں احسان کی ہیکلیں ڈالیں اور اللہ عزوجل کے یہاں عمدہ ثواب کا سامان کر لیا تو اللہ تعالیٰ آپکو مسلمانوں کے لئے مضبوط قلعہ بنا کر قائم رکھے اور اپنی بارگاہ سے آپکو بڑا اجر اور بلند مقام دے اور بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جنکا تم نے نام لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا اور تم نے اُنکے بارے میں جو کچھ کہا سزاوار قبول ہے تو انکا جو حال تم نے بیان کیا اسپر اُنکا کافر ہونا دین کے باب میں ہر مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو اُن سے ڈرائے اور اُنسے نفرت دلائے اور اُنکے فاسد راستوں اور کھوٹی رایوں کی مذمت کرے اور مجلسوں میں انکی تحقیر واجب ہے اور انکی پردہ دری امور صواب سے ہے اور خدا اُسپر رحمت کرے جس نے کہا ہے

| | |
|---|---|
| دین میں وہ اصل ہے ہر کذاب کی پردہ دری | سلسلے بدعتیوں کی جولانیں عجیب باتیں گھڑی |
| دین حق کی خانقاہیں ہر طرف پاتا گری | گرنہ ہوتی اہل حق و رشد کی جلوہ گری۔ |

جو زیاں کار ہیں۔ وہی گمراہ ہیں وہی ستمگار بھی

کفار ہیں الٰہی اُن پر اپنا سخت عذاب اتار اور اُنہیں اور جو اُنکی باتوں کی تصدیق کرے
سب کو ایسا کر دے کہ گویا بھاگے ہوئے ہوں کچھ موجود نہ رہے۔ رب ہمارے ہمارے دلوں میں
کجی نہ ڈال بعد اسکے کہ تو نے ہمیں سچی راہ دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک
تو ہی بہت بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل و اصحاب
پر بکثرت درود و سلام بھیجے۔ سلخ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ کو اسے اپنی زبان سے کہا اور لکھنے کا
حکم دیا مسجد حرام شریف میں علم و علما کے خادم محمد صالح بن علامہ مرحوم حضرت صدیق کمال
حنفی سابق مفتی مکہ معظمہ نے اللہ اُسے اور اسکے والدین و اساتذہ و احباب سب کو
بخشے اور اُسکے دشمنوں اور حاسدوں اور بُرا چاہنے والوں کو مخذول کرے آمین

محمد صالح کمال

تقریظ علامہ محقق عظیم الفہم مدقق لامع الانوار فہوم مشرق آفتاب علوم صاحب فضائل
وافضال مولٰنا شیخ علی بن صدیق کمال اللہ انہیں ہمیشہ عزت و جمال کے ساتھ رکھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اس دین صحیح کو علمائے باعمل سے عزت دی جو نفع دینے والے
علم کا اکرام پائے ہیں الٰہی تو نے جنکو وہ ستارے کیا کہ اندھیرے گھُپ سخت تاریک زمانوں میں
اُن سے روشنی لی جائے اور وہ شہاب کہ اُنسے سرکشی و کجی و بدمذہبی کے گروہ ایسے جلائے
جائیں کہ خاک سیاہ ہو کر رہ جائیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں
ایک اکیلا اُس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جسے میں اُس زحمت کے دن کے لئے
ذخیرہ رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
اُسکے بندے اور رسول ہیں عظمت والے انبیاء کے خاتم اللہ عزوجل اُن پر اور اُن کے
آل و اصحاب کرام پر درود بھیجے۔ حمد و صلاۃ کے بعد میں اپنے رب عزوجل کا شکر ادا
کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا۔ اور یہ پورا نفع دینے والی دوا اس گھبراہٹ اور درد کے
زمانہ میں پیدا ہوئی جس میں بدمذہبیوں کو پُر زور اُبلنے کی طرح ہم دیکھ رہے ہیں۔

اور بدمذہب لوگ ہر کشادہ اونچی زمین سے ڈھال کی طرف بہے چلے آتے ہیں الٰہی اِن سے
شہروں کو خالی کرا دے اور انہیں تمام خلق میں نکتا کر اور اُنہیں ہلاک کر جیسے تو نے ثمود اور
عاد کو ہلاک کیا اور اُن کے گھروں کو کھنڈر کر دے کچھ شک نہیں کہ یہ خارجی دوزخ کے
کتے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اور ہانکنے اور رگیدگی کے لائق ہے جسکو یہ روشن بتانا
لایا وہ وہابیہ اور اُن کے تابعین کی گردن پر تیغ بُرّاں اُستاد معظم اور نامور مشہور
ہمارا سردار اور ہمارا پیشوا احمد رضا خاں بریلوی اللہ اُسے سلامت رکھے اور دین
کے دشمنوں دین سے نکل جانے والوں پر اُس کو فتح دے ہمارے
سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا صدقہ اور آپ پر سلام ہو

**تقریظ دریائی مواج عالم کبیر صاحب فخر بقیۂ اکابر معتمد دور آخر متوکل باصفا صاحبِ وفا منقطع بخدا حامی سنن ماحی فتن جلوہ گاہ لمعہائی نور مطلق مولٰنا شیخ محمد عبدالحق مہاجر الٰہ آبادی قوت و نعمت کے ساتھ ہیں اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں اور اُسکی مغفرت**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنا جو بندہ پسند کیا۔ اُسکو اس شریعت کی حمایت کی
توفیق بخشی اور اُسے علم و حکمت میں اپنے پیغمبروں کا وارث کیا اور یہ کیسا بلند و بالا
مرتبہ ہے اور درود و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن میں اُنکے مولیٰ نے
ساری خوبیاں جمع فرما دیں اور اُن کے آل و اصحاب پر جن کی جانیں اُن کا حکم
سننے والی اور اُن کا فرمان ماننے والی ہیں جب تک کلیوں پر بلبل اپنی نغمہ سرائیوں
سے شور کرے، حمد و صلاۃ کے بعد میں اس شرف والے رسالے پر مطلع ہوا۔

اور وہ خوشنما تحریر اور زیبا تقریر جو اس میں شامل ہے دیکھی تو میں نے اُسے ایسا پایا کہ اسی سے
آنکھیں ٹھنڈی ہوں نہ غیر سے اور وہی ہے جسے کان جی لگا کر سنیں کہ اسکی خوبی اور اسکا
فیض ظاہر ہے۔ اسکے مؤلف علامہ عالم جلیل دریائے زخار بے گوہر با فضل کثیر الاحسان و کثیر
دریائے بلند ہمت ذہین دانشمند بحر ناپید اکنار فخر فن و عزت و سبقت والے صاحب ذکا
ستھرے نہایت کرم والے ہمارے مولٰی کثیر الفہم حاجی احمد رضا خاں ہے کہ وہ جہاں جوش
اُسکا ہوا وہ ہر جگہ اُسکے ساتھ لطف فرمائے اس تفصیل و تحقیق و ربط و ضبط و تدقیق میں
راہِ صواب پائی۔ انصاف کیا اور عمل کیا اور رہنمائی و ہدایت کی تو واجب ہے کہ فتنہ
کے وقت اسی تحقیق کی طرف رجوع کی جائے اور اسی پر اعتماد ہو تو اللہ اُسے پوری جزا بخشے
اور اُس پر انتہا درجے کی اپنی نعمتیں کثیر و وافر کرے اور ابد الآباد تک اُس کے فضل کو
ممتد کرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اکتائے نہ کوئی حادثہ پیش آئے
سید المرسلین سید عالمین کا صدقہ اُن پر اور اُنکی عزت والی آل اور عظمت والے صحابہ
ان سب پر ستھری درود اور پاکیزہ سلام لکھا اسے بندۂ ضعیف نے کہ اپنے رب رحمٰن
کی حرم میں پناہ لئے ہے محمد عبد الحق ابن مولانا حضرت شاہ محمد الہ آبادی۔ اللہ تعالٰی
اُن دونوں کے ساتھ اپنے فضل عام کا معاملہ کرے

محمد عبد الحق

صفر المظفر ۱۳۲۴ھ صاحب ہجرت پر بہترین درود و سلام

تقریظ غیظ منافقین و کام موافقین حامی سنت و اہلِ سنت
ماحی بدعت و جہل بدعت زینت لیل و نہار نکوئی روزگار خطیب جامے
کرم محافظ کتب حرم علامہ ذی قدر بلند عظیم الفہم دانشمند حضرت
مولانا سید اسمٰعیل خلیل اللہ تعالٰی انہیں عزت
و تعظیم کے ساتھ ہمیشہ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سب خوبیاں خدا کو جو ایک اکیلا سب پر غالب ہے قوت و عزت و انتقام و جبروت والا جو صفات کمال و جلال کے ساتھ متعال ہے کافروں سرکشوں گمراہوں کی باتوں سے منزہ ہے جس کا نہ کوئی ضد ہے نہ مانند نہ نظیر۔ پھر درود و سلام اُن پر جو سارے جہان سے افضل ہیں ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بن عبداللہ تمام انبیاء و رسل کے خاتم اپنے پیرو کو رسوائی و ہلاکت سے بچانے والے اور جو ہدایت پر نابینائی کو پسند کرے اُسے مخذول کرنیوالے حمد و صلاۃ کے بعد میں کہتا ہوں کہ یہ طائفے جنکا تذکرہ سوال میں واقع ہے غلام احمد قادیانی اور رشید احمد اور جو اسکے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد انبہٹی اور اشرف علی وغیرہ اُن کے کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال۔ بلکہ جو اُنکے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں اُنہیں کافر کہنے میں توقف کرے۔ اُسکے کفر میں بھی شبہ نہیں کہ اُن میں کوئی تو دین متین کو پھینکنے والا ہے اور اُن میں کوئی ضروریات دین کا انکار کرتا ہے جن پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ تو اسلام میں اُن کا نام نشان کچھ باقی نہ رہا جیسا کہ کسی جاہل پر بھی پوشیدہ نہیں۔ کہ وہ جو کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک دیتے ہیں۔ اور عقلیں اور طبیعتیں اور دل اُسکا انکار کرتے ہیں نیز مجھے میں کہتا ہوں میرا گمان تھا کہ یہ گمراہان گمراہ گر فاجر کافر دین سے خارج ان میں جو بد اعتقادی حاصل ہوئی اُس کا مبنےٰ بد فہمی ہے۔ کہ عبارات علمائے کرام کو نہ سمجھے اور اب مجھے ایسا علم الیقین حاصل ہوا جس میں اصلا شک نہیں۔ کہ یہ کافروں کے یہاں کے منادی ہیں دین محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں تو کسی کو اصل دین کا انکار کرتے پائے گا۔ اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا مدعی ہے اور کوئی اپنے آپ کو عیسیٰ بناتا ہے اور کوئی مہدی اور ظاہر میں ان سب میں ہلکے اور حقیقت میں ان سب سے سخت یہ وہابیہ ہیں خدا ان پر لعنت کرے

اوران کو رسوا کرے اور ان کا ٹھکانا اور ان کا مسکن جہنم کرے بے پڑھے جاہلوں کو جو چوپایوں
کی طرح ہیں دھوکے دیتے ہیں کہ وہی پیروانِ سنت ہیں اور انکے سوا اگلے نیک امام
اور جو انکے بعد ہوئے بدمذہب ہیں اور روشن کے تارک مخالف ہیں اے کاش میں
جانتا کہ گروہ سلف کرام طریقۂ نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے متبع نہ تھے تو طریقۂ نبی صلی اللہ تعالے
علیہ وسلم کا پیرو کون ہے اور میں اللہ عزوجل کی حمد بجا لاتا ہوں۔ کہ اس نے اس عالم باعمل کو
مقرر فرمایا۔ جو فاضل کامل ہے منقبتوں اور فخروں والا اس مثل کا مظہر کہ اگلے پچھلوں
کے لئے بہت کچھ چھوڑ گئے۔ یکتائے زمانہ اپنے وقت کا یگانہ حضرت مولانا احمد رضا خاں اللہ مجھے
احسان والا پروردگار اُسے سلامت رکھے انکی بے ثبات حجتوں کو آیتوں اور قطعی حدیثوں
سے باطل کرنے کیلئے اور وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے مکہ اُسکے لئے ان فضائل کی گواہیاں
دے رہے ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے مکہ اسکی نسبت یہ گواہی نہ دیتے بلکہ
میں کہتا ہوں کہ اگر اسکے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو البتہ حق وصحیح ہوئے

خدا سے کچھ اس کا اچنبا نہ جان
کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان

تو اللہ اُسے دین اور اہلِ دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے اور اُسے اپنے
احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے۔ اور حاصل یہ کہ زمینِ ہند میں سب طرح کے
فرقے پائے جاتے ہیں اور یہ باعتبار ظاہر ہے۔ ورنہ وہ حقیقت میں کافروں کے رازدار ہیں اور
دین کے دشمن ہیں اور ان باتوں سے انکا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں الٰہی ہدایت
نہیں مگر تیری ہدایت اور نہ نعمتیں ہیں مگر تیری نعمتیں اے اللہ ہمکو بس ہے، اور وہ اچھا کام بنانے والا
ہے اور نہ گناہوں سے پھرنا نہ طاعت کی طاقت مگر اللہ عظمت و بلندی والے کی توفیق سے الٰہی ہمیں
حق کو حق دکھا اور اُسکی پیروی ہمیں روزی کر اور ہمیں باطل کو باطل دکھا اور ہمارے دل میں ڈال کہ
اس سے دور رہیں اور اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے
آل و اصحاب پر اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے جلال والے رب کی معافی کے امیدوار

حرم مکہ معظمہ کی کتابوں کے حافظ سید اسماعیل ابن سید خلیل نے

تقریظ صاحبِ علم محکم و فضیلت بلند و کرم و احسان و خلق حسن و نور و زینت مولٰنا علامہ سید مرزوقی ابوحسین اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں اُنکا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے عالم کے آسمان میں ایک مہر درخشاں چمکایا جو گمراہی کی اندھیریوں کو مٹانے والا اور سرکوب ہوا اور راہ حق کی طرف رہنمائی کی حجت کامل بنا. اور ایسا کشادہ راستہ کہ جو اُسے چلے نہ اُس کا پاؤں پھسلے اور نہ کج ہو. یہ سب اُسکے وجود سے جسکی رسالت سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں وسیع نعمتوں کا فیض پہنچایا اور معرفت سے خالی دلوں کو بھر دیا ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کو اللہ عزوجل نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران کر دینے والے معجزے عطا فرمائے. اور اُنہیں بقدر اپنی مشیت کے غیبوں پر علم بخشا. اللہ تعالیٰ اُن پر درود بھیجے اور اُن کے آل و اصحاب جو ایمان میں ہم پر سابق ہوئے. اور دینِ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مددگاری اور اُسکے جانے اور اُسکے راستے آراستہ کرنے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں وہی ٹھیک ٹھیک مراد کو پہنچے. صورت و سیرت دونوں میں شرف والے ایسی نیکنامی کے ساتھ ممتاز جو ہمیشہ باقی رہے گی اور ایسے ثواب کے ساتھ مخصوص جو نامۂ اعمال میں افزونی و ترقی پائیگا. اور اُنکے پیروؤں پر جو اُنکی درست چال کو مضبوط تھامے ہوئے ہیں. اور اُنکے سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں. بالخصوص حضور کے وارث علمائے نامدار. جن کے نور سے سخت اندھیری میں روشنی ہو جاتی ہے. اللہ عزوجل زمانے کی بقا تک اُن کا وجود رکھے. اور بلندیوں کے آسمان پر

اُن کے سعد ستارے تمام گاؤں اور شہروں میں ظاہر کرے اے اللہ ایسا ہی کر حمد و صلوٰۃ کے بعد بیشک مجھ پر اللہ کا احسان ہوا۔ اور اسی کے لئے حمد و شکر ہے۔ کہ میں حضرت عالم علامہ سے ملا جو زبردست عالم دریا عظیم الفہم ہیں جن کی فضیلتیں وافر اور درجے بلند ظاہر اور دین کے اصول و فروع اور علما کے علیحدہ و مجموع میں تصانیف متکاثر خصوصاً اہل بطلان دین سے نکل جانے والے بدمذہبوں کے رد میں آور بیشک میں نے اُن کا اچھا ذکر اور بڑا مرتبہ پہلے ہی سنا تھا۔ اور اُن کی بعض تصانیف کے مطالعہ سے مشرف ہوا جن کے نور قندیل سے حق روشن ہوا تو اُن کی محبت میرے دل میں جم گئی۔ اور میرے قلب و عقل میں متمکن ہو چکی تھی ؎

| نہ تنہا عشق از دیدار خیزد | بسا کیں دولت از گفتار خیزد |
| --- | --- |

تو جب اللہ تعالیٰ نے اس ملاقات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال اُن میں دیکھے۔ جن کا بیان طاقت سے باہر ہے میں نے علم کا کوہ بلند دیکھا جسکے نور کا ستون اونچا ہے اور معرفتوں کا ایسا دریا جس سے مسائل نہروں کی طرح چھلکتے ہیں۔ سیر آب ذہن والا کیسے علموں کا صاحب جن سے فساد کے ذریعے بند کئے گئے تقریر علوم دینیہ کی محافظت میں طاقتور زبان والا جو علم کلام و فقہ و فرائض پر غلبہ کے ساتھ حاوی ہے۔ توفیق الٰہی سے مستحبات و سنن و واجبات و فرائض پر محافظت کرنے والا عربیت و حساب کا ماہر منطق کا وہ دریا جس سے اُس کے موتی حاصل کئے جاتے ہیں اور کیسی خوبی کے ساتھ حاصل کئے جاتے ہیں علم اصول تک وصول کا آسان کرنے والا اسلئے کہ ہمیشہ اُس کی ریاضت رکھتا ہے حضرت مولٰنا علامہ فاضل مولوی بریلوی حضرت احمد رضا اللہ تعالیٰ اُس کی عمر دراز کرے اور دونوں جہاں میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے۔ اور اُس کے قلم کو وہ تیغ برہنہ کرے جس کا نیام نہ ہو مگر اہل بطلان کی گردنیں۔ ایسا ہی کر یا اللہ ایسا ہی تو مجھے انہیں دیکھ کر اللہ انکا نگہبان ہو۔ شاعر صاحب نظم و نثر کا یہ قول یاد آیا ؎

| | |
|---|---|
| قافلے جانب احمد سے جو آتے تھے یہاں | حال دریافت پہ سنتا تھا نہایت اچھا |
| جب ملے ہم تو خدا کی قسم ان کانوں نے | اُس سے بہتر نہ سُنا تھا جو نظر نے دیکھا |

اور میں نے اپنے آپ کو اس کی مدح میں مراد و خواہش کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز و درماندہ دیکھا اور حضرت فاضل مذکور نے کہ اللہ تعالیٰ انکے ثواب مضاعف کرے۔ مجھ پر بڑا احسان کیا۔ کہ یہ تالیفِ جلیل اور تصنیفِ پُر دانش میرے دیکھنے میں آئی جس میں اُن نئے گمراہ فرقوں کا حال لکھا ہے جو اپنی خبیث و کفری بدعتوں کے سبب کافر ہوگئے تو میں نے گڑگڑانے کے ہاتھ بلند کئے صاحب شفاعت صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلے سے شفاعت چاہتا ہوا اللہ عزوجل سے محافظت ایمان کی دعا کرتا ہوا کفر و فسق و معصیت سے اُسکی پناہ مانگتا ہوا اور یہ کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہ گروں کی سرایت عقائد سے بچائے اور یہ کہ حضرت مؤلف کو سب سے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے کہ وہ ایسے مقام پر قائم ہوئے جسکا شکر سب مسلمان کریں یعنی ان بطلان والے سخت جھوٹے مفتریوں کے رد اور اُن کی رسوائیوں اور جھوٹی باتوں اور برائیوں کے بیان میں اور کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ جس عقیدہ پر ہیں حد درجہ کا فاسد و باطل ہے جو نہ عقلوں کے نزدیک کسی طرح معقول نہ نقلیں اسکی تصدیق کریں بلکہ نرے وہم اور جھوٹی بناوٹ کی باتیں ہیں نہ اُنکے لئے کوئی دلیل ہے نہ کوئی شبہ۔ جو اُن کا عذر ہو سکے۔ نہ کوئی تاویل بلکہ وہ تو صرف خواہشِ نفسانی کی پیروی ہے۔ جو معاذ اللہ ہلاکت میں ڈالنے والی ہے

اور بیشک اللہ سبحانہ نے فرمایا بلکہ ظالم لوگ اپنی خواہش نفس کے پیرو ہوئے بے جانے بوجھے اور اُس سے بڑھ کر گمراہ کون جو خواہشِ نفس کا پیرو ہوا اور فرمایا ٹھیک راہ چلنے کو خواہش کی پیروی نہ کرو اور فرمایا خواہش کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے بہکا دیگی اللہ کی راہ سے اور فرمایا بھلا کیا دیکھا تم نے اسکو جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا لیا۔ اور فرمایا اُسنے اپنی خواہش کی پیروی کی تو اسکی کہاوت کتے کی طرح ہے کہ تو اُسپر حملہ کرے تو زبان نکالکر ہانپے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے اور فرمایا اُس نے اپنی خواہش کی پیروی کی اور اُسکا کام حد سے گزر گیا اور بیشک طبرانی نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ

رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر بدمذہب کو توبہ سے محروم رکھتا ہے جبتک اپنی بدمذہبی نہ چھوڑے اور ابن ماجہ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ نہیں چاہتا کہ کسی بدمذہب کا کوئی عمل قبول کرے جبتک وہ اپنی بدمذہبی نہ چھوڑے نیز ابن ماجہ نے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بدمذہب کا نہ روزہ قبول کرے نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ کوئی فرض نہ نفل نکل جاتا ہے اسلام سے ایسا جیسے نکل جاتا ہے بال آٹے سے اور بخاری و مسلم نے صحیحین میں ابوبردہ بن ابو موسے اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل روایت کی اس میں ہے کہ جب ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غش سے افاقہ ہوا فرمایا میں بیزار ہوں اُس سے جس سے بیزار ہوئے رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تا آخر حدیث و مسلم نے اپنی صحیح میں یحییٰ بن یعمر سے روایت کی کہ انہوں نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی کہ اے ابو عبدالرحمٰن ہماری طرف کچھ لوگ نکلے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں تقدیر کوئی چیز نہیں اور ہر کام ابتداءً واقع ہوتا ہے کہ اس سے پہلے اُسکے متعلق کوئی تقدیر وغیرہ نہ تھی فرمایا جب تم اُن سے ملو تو انہیں خبر کردینا کہ میں اُن سے بیزار ہوں اور وہ مجھ سے بیگانے ہیں۔ انتہی۔ تو اللہ رحم فرمائے اُس مرد جس نے حق کی طرف سے جدال کیا اور اُسکی تائید کی اور اُسے ظاہر کیا اور باطل کو دھکا دیا اور ہلاک کیا اور اللہ رحم فرمائے اُس مرد پر جس نے اس کام میں اعانت کی دین کی مدد اور باطل والے کافروں کو مخذول کرنیکے لئے اور اللہ رحم کرے اُس مرد پر جو کافروں اور گمراہوں سے دُور ہوا اور صبح و شام اللہ قدرت والے بلندی والے کی پناہ چاہی اُن بسیوں کے پھندوں میں پڑنے سے یہ کہتا ہوا کہ سب تعریف اُس خدا کو ہے جس نے مجھے اُس بلا سے نجات دی جس میں انکو مبتلا کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت بخشی کہ آدمی کیا مسلمان کیا سُنّی کیا کہ بیشک ترمذی نے بوساطت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی۔

کہ فرمایا جو کسی بلا کے مبتلا کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے کہ سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے مجھے اس
بلا سے بچایا جس میں تجھے گرفتار کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے فضیلت دی وہ بلا اُسے نہ
پہنچیگی ترمذی نے کہا ہے یہ حدیث حسن ہے اور اللہ اُس مرد پر رحم کرے جو ان لوگوں کیلئے
اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگے کہ اس گمراہی کو چھوڑیں اور ان باطل عقیدوں اور ان کفر و
ضلالت کی بدعتوں کو پھینکیں اور ان سے توبہ کریں و گردانی کریں اور سب سے زیادہ سیدھے راستے
کی توفیق پائیں اسلئے کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی رب نہیں اور اُسی کی خیر ہے میں نے اُسی پر بھروسہ کیا
اور اُسی کیطرف رجوع کرتا ہوں اور ما شاء اللہ تعالیٰ ...... اور اپنے نبی اور اپنے چنے ہوئے پر درود بھیجے اور
اُنکی آل و اصحاب اور ہر تابع و پیرو پر الٰہی ایسا ہی کر اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو صاحب سارے جہان کا ہے اپنی
زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا مسجد حرام شریف میں طالب علموں کے
ایک خادم محمد مرزوقی ابوحسین نے اللہ اُسکی بخشش کرے۔ آمین

(مہر: محمد المرزوقی ابو حسین ۱۳۱۶)

تقریظ صاحب شرف روشن و فخر بلند فاضل کامل عالم باعمل سرشکن اہل مکر و کید مولٰنا
شیخ عمر بن ابی بکر باجنید اللہ تعالیٰ ہمیشہ انہیں تائید و تقویت کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام تمام پیغمبروں کے سردار
اور انکی آل و اصحاب سب پر اور اللہ تعالیٰ اُنکے تابعوں اور قیامت تک ان کے اچھے پیروں
سے راضی ہو۔ بعد حمد و صلوۃ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو ایسے فاضل علامہ کی تصنیف
ہے جسکی طرف اطراف سے استفادے کے لئے سفر کیا جائے عظیم فہم والا حضرت احمد رضا
اور میں نے دیکھا کہ جن بچروں گمراہوں کا اس میں ذکر کیا ہے گمراہ ہیں گمراہ گر ہیں اور دین سے
باہر ہیں اور اپنی سرکشی میں اندھے ہو رہے ہیں۔ میں اپنے عظمت والے مولیٰ سے سوال کرتا
ہوں کہ اُن پر ایسے کو مسلط کرے جو اُنکی شوکت کی بنیاد کھود کے پھینک دے اور انکی جڑ

کاٹ دے تو وہ یوں صبح کریں کہ ان کے مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے بیشک میرا رب ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے آل و اصحاب سب پر درود بھیجے اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے کہا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف حاجتمند عمر بن ابی بکر باجنید نے

عمر بن ابی بکر باجنید ۱۲۹۷

تقریظ سردار لشکر علمائی مالکیہ مورد انوار عرش و فلک فاضل صاحب کمالاتِ حیران کن صاحب خشوع و تواضع و پرہیزگاری و پاکیزگی پیشین مفتی مالکیہ مولٰنا شیخ عابد بن حسین اللہ تعالیٰ اُنہیں سب سے اعلیٰ درجہ کی زینت سے مزین فرمائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۃ

اور آپ پر اے بڑے فضل والے اللہ تعالیٰ کا سلام

سب حمد اُس خدا کو جس نے علماء کے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو انہوں نے اُنکی بلند شعاعوں سے دین پر سے بہتان والوں کی اندھیریاں ہٹا دیں۔ اور درود و سلام اُن پر جو سب میں زیادہ کامل ہیں الیسوں سے جن کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیب دینے کے ساتھ خاص کیا۔ اور اُنہیں ایسا نور کیا جو ملتِ اسلام سے شبہات کی تاریکیوں کو یقینی تحریل سے مٹاتا ہے اور انکو تمام عیوب مثل کذب و خیانت وغیرہ سے پاک کیا اسکے خلاف کا اعتقاد رکھنے والا کافر ہے۔ تمام علمائے اُمت کے نزدیک سزاوار تذلیل ہے اور اُنکی عزت والی آل اور سیادت والے صحابہ پر بعد حمد و صلاۃ جبکہ اس فتنوں اور عالمگیر شر کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اس دینِ متین کو زندہ کرنیکی اُسے توفیق بخشی جسکے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا۔ وہ جو سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وارثوں سے ہے علمائے مشاہیر کا سردار اور معزز فاضلوں کا مایۂ افتخار دینِ اسلام کی سعادت نہایت محمود سیرت ہر کام میں پسندیدہ صاحب علم عالم با عمل صاحب احسان حضرت مولےٰ احمد رضا خاں تو اس نے اُس

باب میں فرض کفایہ ادا کر دیا اور اپنی قطعی حجتوں سے اہلِ بطلان کی اُس گمراہی کا قلع قمع
کر دیا۔ جو اوباشِ علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ نے سب سے نیک تر وقت اور سب سے شریف تر طالع
اور سب سے مبارک تر ساعت میں مجھ پر احسان کیا کہ ماشاء اللہ ایک آفتابِ سعادت کی مجھے برکت ملی تو اس
کے احسان و بخشش کے میدان میں میں نے پناہ پائی اور اسکے اُس رسالہ پر واقف ہوا جسے
اُس نے اپنے اُن رسالوں کا خلاصہ ٹھہرایا جنمیں حجتیں قائم کیں۔ اور اُن اقسام گمراہی کا حال
کھول دیا جو اہلِ فساد سے صادر ہوئیں۔ اور وہ اہلِ فساد غلام احمد قادیانی و رشید احمد و
خلیل احمد و اشرف علی وغیرہم کھلے کافران گمراہ ہیں۔ اور مصنف نے اس رسالہ سے انکی
صحیح گمراہی کا منہ کالا کر دیا۔ تو اُس وقت مجھے اُن کا کلام یاد آیا جنہیں انکے مولیٰ نے چن لیا
کہ یہ اُمت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہیگی۔ انہیں نقصان نہ دیگا۔ جو اُنکا خلاف کریگا یہاں
تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آئے۔ اللہ تعالیٰ اُن پر درود و سلام بھیجے اور اُنکی آل پر جو اُنکے
ساتھ نسبت والے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس مؤلف کو جس نے یہ فرض ادا کیا اور اپنے آفتابوں
سے دین کے چہرے سے تاریکیاں دور کیں اور اُن اہلِ بطلان کی گمراہیوں کا قلع قمع کر دیا۔
جو کمزور مسلمانوں کے عقائد کو بگاڑتے ہیں اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے
اور اُسکی سعادت کا ماہِ تمام آسمانِ شریعتِ روشن میں چمکتا رکھے اور اُسے اپنی محبوب پسندیدہ
باتوں کی توفیق بخشے اور اُسکی تمنا کی انتہا تک اُسے خیر عطا فرمائے ایسا ہی کر اے اللہ ایسا ہی کر۔
اسے کہا اپنے منہ سے اور حکم دیا اسکے لکھنے کا بلادِ حرم میں علم کے
خادم محمد عابد ابن مرحوم شیخ حسین مفتی سردارانِ مالکیہ نے

محمد عابد بن حسین ۱۳۰۶

## تقریظ فاضل ماہر کامل صاحبِ صفا و پاکیزگی و ذہن و ذکا صاحبِ تصانیف وطبعِ لطیف مولانا علی بن حسین مالکی اللہ تعالیٰ اُن کو نورِ آسمانی سے منور کرے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور آپ پر اُسے بڑی فضیلتوں والے اللہ کا سلام اور اُسکی رحمت اور اُسکی برکتیں اور اُسکی رضا بیشک سب سے زیادہ میٹھی بات اُس جلال والے کی حمد ہے جو ہر عیب اور مانند سے پاک ہے۔ جس نے رسالت ختم فرمائی ایسے رسول پر جو سب چُنے ہوئے رسولوں سے اکرم ہیں۔ اور اُن کو اور اپنے سب رسولوں کو خلاف بیانی اور ہر عیب سے پاک کیا۔ اور تمام مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علم غیب عطا فرمانے سے خاص کیا۔ تو جو شخص اُن پر طعنے نقص لگائے وہ باجماعِ اُمت مرتد ہے الٰہی تو اُن سب انبیا اور اُن کی آل و اصحاب پر درود وسلام بھیج اور اُن کی عظمت رکھ بالخصوص اپنے نبی مصطفٰے اور اُن کے آل و اصحاب اہلِ صدق و وفا پر۔ حمد و صلاۃ کے بعد جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ احسان کیا کہ اُس آسمانِ صفا سے جسے استوارکاری لازم ہے۔ آفتابِ معرفت کا نُور مجھے علانیہ نظر پڑا وہ جسکے افعالِ حمیدہ اسکی آیاتِ فضیلت کے نہایت ظاہر کرنیوالے ہیں اور کیوں نہ ہو حالانکہ وہ آج دائرۂ علوم کا مرکز ہے اور قومِ اسلام کے گھر میں ستارہائے آسمانِ علوم کا مطلع ہے مسلمانوں کا یاور اور راہ یابوں کا نگہبان حجتوں کی تیغ بُراں سے گمراہ گروں بدمذہبوں کی زبانیں کاٹنے والا ایمان کے ستون روشنی کا بلند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں تو انہوں نے مجھے کچھ اوراق پر اطلاع دی جن میں اُن گمراہوں کے نام بیان کئے ہیں جو ہند میں نئے پیدا ہوئے! اور وہ غلام احمد قادیانی و رشید احمد و اشرف علی و خلیل احمد وغیرہ ہیں۔ جو گمراہی اور کھلے کفر والے ہیں اور یہ کہ اُن میں کوئی تو وہ ہے جس نے خود رب العٰلمین کی شان میں کلام کیا! اور انہیں کوئی وہ ہے جس نے برگزیدہ رسولوں کو عیب لگایا۔ اور یہ کہ مصنف نے ان سب گمراہ گروں کے کلام کا رد ایک نو طرز اور بلند قدر رسالے میں لکھا ہے جسکی تحریر روشن ہے اور مجھے حکم دیا کہ ان لوگوں کے کلام میں غور کروں اور دیکھوں کہ یہ کس ملامت کے مستحق ہیں۔ تو میں نے مصنف کا حکم ماننے کیلئے اُن لوگوں کے اقوال میں نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ واقعی جس طرح مصنف بلند ہمت نے بیان کیا۔ اُن لوگوں کے اقوال اُن کا کفر واجب کر رہے ہیں۔ تو وہ سزاوار عذاب ہیں۔

بلکہ وہ کافر گمراہوں سے بھی بدتر حال میں ہیں تو اللہ نے اس عالی ہمم کو کہ اس نے اپنے رسالوں سے ان کمینوں کے اقوال رد کئے اور اس زمانہ میں جس کا فرض علم ہو رہا ہے فرض کفایہ کی بجاآوری کی اور ان فاجروں نے جو بے اصل بناوٹیں جوڑیں مسلمانوں کو ان سے باز رکھا اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں کو عطا فرمائی اور اُسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ٹھیک صلہ کرے۔ اور اُسے سعادت و تائید بخشے اور ان بدبخت لوگوں پر اس کی مدد کرے۔ اور ہمیشہ اُسکے اقبال کا ماہ تمام اس کے آسمان کمال میں چمکتا رہے ایسا ہی کرے اللہ ایسا ہی کرے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے کہ اُسکو انبیاء تعمتیں دیں اور درود و سلام اُن پر جو تمام عزت والے رسولوں کے خاتم ہیں اور آپکے آل و اصحاب پر جبتک انکے ذکر سے کتابیں برکت حاصل کریں کہا اسے اپنی زبان سے لکھا اسے اپنے قلم سے بندۂ محتاج و گنہگار محمد علی مالکی مدرس مسجد الحرام ابن الشیخ حسین سابق مفتی مالکیہ بمکہ مکرمہ نے۔

محمد علی بن حسین ١٣١٠

پھر فاضل علامہ ممدوح سلمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصنف المعتمد المستند دام فضلہ کی مدح میں ایک روشن قصیدہ لکھا کہ ہدیۂ انظار ناظرین ہے۔

جھومتا نازمیں طیبہ ہے کہ تیری قدرت ... یہ مرا حسن یہ نکہت یہ حلاوت یہ صفت

کہ رہا ہے دم نازش کہ میں ہوں خیر بلاد ... میرے اعزاز کے نیچے سے حرم کی عزت

میں ہوں اللہ کو ہر شہر سے بڑھ کر محبوب ... مصطفےٰ کی برکت اُن کی دعا کی برکت

نیکیاں سکتے ہیں جس درجہ بڑھا کرتی ہیں ... مجھ میں ہے اُس سے فزوں فضل خدا کی کثرت

وہ فلک ہوں کہ منور ہے مرے تاروں سے ... جملہ عالم میں ہدایت کی چمکتی صورت

ماہ میں شعشعہ افشاں ہے انہیں کا پرتو ... مہر رخشاں میں درخشاں ہے انہیں کی نکہت

ہے فلک چادر نیلی میں اسی سے روپوش ... گریۂ ابر سے ہے غرقۂ آب خجلت

کام جاں دیں مرے ناز کو خدا کے محبوب
سُن رہا تھا میں مدینہ کی یہ اچھی باتیں ۔
زیورِ حُسن سے آراستہ نازش کرتی ۔
خلق کا قبلہ ہوں مجھ میں ہے مشاعر کا ہجوم ۔
مجھ میں ہے خانۂ حق بیتِ معظم زمزم
سعی والوں کے لئے مجھ میں مقام حج ہیں
مستجار اور حطیم اور قدم ابراہیم
عمل طیب ہے مسجد کا عمل لاکھ گُنا
ہیں حد نہیں کہ مرے مثل کسی خطہ سے
بہتریں ارض خدا نزد خدا ہوں یہ بھی
سارے تارے تو مری پاک اُفق سے چمکے
قاصدِ حق پہ مرے قصد سے واجب احرام
حکم مسطور ہے حق کا کہ مجھا فرض العین
اور یہ فرض کفایہ ہے کہ ہر سال جو حج
مجھ میں جبتک جو ہے آپسے ہو بر روز مدام
وہ بھی عام ایسی کہ جو مجھ میں پڑے سوتے ہوں
ایکسو بیس ہیں خاص اُس کی نظر لطف و کرم
اہلِ طوف اہلِ نماز اہلِ نظر یعنی جو
مہبطِ وحی ہوں میں منبع ایماں ہوں میں
جزو ایماں ہے محبت مری میں کرتا ہوں
پاک ذی حرمت و عرش و بلد امن و صلاح

معجزے والے کی رفعت کو ہے جن رفعت
کہ یکایک ہوئی مکہ کی نمایاں طلعت
کہ میں ہوں اُم قریٰ سب پہ ہے مجھکو سبقت
مجھ میں ہے جائے حج و عمرہ و قرباں کی کھپت
ذوق کا ذائقہ ہر درد کی حسکی حکمت
بوسہ دینے کے لئے عکس یمین قدرت
اور مسجد حسنہ جس میں پڑھیں لے منت
آئی مولیٰ سے روایت بہ سبیل صحت
نہ خدا کو ہے محبت نہ نبی کو اُلفت
اک روایت ہے کہ مرجائے کا آنچل میں بنت
مجھ پہ نازش کی مدینے کے لئے کون جہت
آنے میقات تو بن جائے گدا کی صورت
حج مرا عمر میں اک بار جو رکھتا ہو سکت
میرے دربار میں جرمن کو ملی محویت
ابتدا ذمرے مولیٰ کی نگاہِ رحمت
ذخرِ بخشش و رحمت ہیں جو اُن کی بھی بکثرت
روز اترتی ہیں جو مجھ میں پے اہلِ طاعت
ٹکٹکی باندھے ہیں مجھ پہ ہیں اُن پہ قسمت
مجھ میں ہر گونہ ہیں طاعاتِ الٰہی مثبت
دُور ناپاکیوں کو کورۂ حدّاد صفت ۔
خیر اسمائیں ملکے مرے نام و نسبت

مجھ میں ہی اُترا ہے قرآن کا اکثر حصہ
جبکہ مکہ نے یہ کی اپنی ثنا میں تطویل
مجھ کو یہ تربتِ اطہر ہی کفایت ہے کہ ہے
کتنی اصلوں نے شرف فرع سے پایا جیسے
مجھ میں کامل ہوا دین مجھ میں ہوئیں جمع آیات
مجھ میں چالیس نمازیں ہیں براتِ اخلاص
ہر نجس دُور کروں مجھ میں ہے محرابِ حضور
کر دیا شہد لعابِ دہنِ شہ نے جسے
مجھ میں تربت ہے جو حج پہ مقدم ٹھہری
مکہ میں جرم بھی ہو ایک کا لاکھ اور مجھ میں
مجھ میں صدیق ہیں فاروق ہیں آلِ شہ ہیں
باتیں دونوں کی ہیں سُن سُن کے ہوا عرض گذار
رب بلاغت کا ۔ معارف کا بدیع کا جو ہے
عفت اور مجمع و مشہد میں وہ عزت والا
اُس نے کی شرح مقاصد وہ ہوا سعد الدین
وہ ہدایت کا عضد فخر وہ محمود فعال
مشکلات اُس سے کھلے سکا بیان السابدیع
اُس سے اعجاز و دلائل کا منور ایضاح
بولے وہ کون ہے ہم جانتے ہیں میں نے کہا
دین کے علموں کا زندہ کن احمد سیرت
وہ بریلی وطن احمد وہ رضا ربِ کمال

مجھ سے ہی چاند کا اسرا تھا کہ جسکی ہے جہت
اُسکے طیبہ نے کہا تا بکجا طولِ صفت
بہتر ہیں بقعہ بجز مہ علمائے اُمت
مصطفےٰ سے ہوئی آبائے نبی کی عزت
مجھ میں وہ خلد کی کیاری ہے یاضِ قربت
مجھ میں منبر جو بنے گا لبِ حوضِ رحمت
مجھ میں وہ پاک کنوآں غرس ہے جسکی شہرت
جسکو آئی ہے شہادت کہ ہے چاہِ جنت
میں ہوں ﷺ بہ میں ہوں مکہ کا مکانِ ہجرت
ایک کا ایک ہے مجھ میں ہے عاصی کی یہ بچت
جن ستاروں سے چمک اُٹھی ہیں کی قسمت
فیصلے کے لئے چاہو حکمِ بانصفت
صاحبِ علم کہ دُنیا کا ہے ناز و نزہت
جس سے علموں کے رواں چشمے میں ایسی فطنت
ذہن سے کشف کئے موقفِ دین و ملت
وہ جو کشافِ قرآں میں ہے محکم آیت
جسکی لڑیوں سے جواہر کو ہے زیب و زینت
اُس سے اسرارِ بلاغت کی جلا ہے ربیت
وہ معزز کہ ہے تقوے کی صفا و صفوت
وہ رضا حاکم ہر حادثۂ نو صورت
خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہے دولت

دونوں بولے کہ خوشا حاکم صاحب تقوے
جسکی سبقت پہ ہے اجماعِ جہاں کی حجت

طیب بن طیب بن طیب خلفِ اہلِ ہدے
جسکی آیات بلندی ہیں سمائے رفعت

دیج کھولے کہ ہیں محمد ابنِ عماد
ابن حجہ کے حجج جن سے ہوئے فرق نمایاں

شرع کا حاکم بالا کہ خفاجی کا کمال
اسکے خورشید سے رکھتا ہے قمر کی نسبت

یاد پر علم لکھلنے کوئی اُس کا سا سُنا
صاحب فضل اور اُنکی تو ہے مشہود آیت

دائما بدر کمال اُس کا سمائے عزیہ
ہادئے خلق ہو جب چھائے فتن کی ظلمت

رب افضال پہ ہادی کے درود اور سلام
جنکے سائے میں پنہ گیر ہے ساری خلقت

آل و اصحاب پہ جبتک کہ گلستاں میں ہے
گریۂ ابر سے کلیوں میں ہے تبسم کی صفت

تمام ہوا قصیدہ اللہ کی حمد و مدد و خوبی توفیق سے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے اُن پر جنکو اپنی راہ کا ہادی بنایا اور اُن کی آل پر

محمد
بن حسین
۱۳۱۰

## تقریظ جوان صالح صاحب تحصیل و ترقی و جمال و زینت مولنا جمال بن محمد بن حسین اللہ تعالےٰ اُنہیں ہر نقص سے منزہ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا اور اُنکو اپنے سب رسولوں کا خاتم اور تمام جہان کیلئے سیدھی راہ کا ہادی کیا اور اُن کے دین محکم کے علماء کو انبیاء علیہم السلام کا وارث بنایا۔ جو حق سے بدبختوں کی اندھیریوں کو دور کرتے ہیں۔ اور درود و سلام جہان کے سردار اور اُن کی عزت والی آل اور عظمت والے اصحاب پر۔ بعد حمد و صلوٰۃ میں اُن گمراہ گروں کے اقوال پر مطلع ہوا جو ہند میں اُٹ

پیدا ہوئے ہیں تو میں نے پایا کہ انکے اقوال انکے مرتد ہو جانیکے موجب ہیں جس نے انہیں صریح رسوائی کا مستحق کر دیا۔ اور وہ اُنہیں اللہ رسوا کرے۔ غلام احمد قادیانی اور رشید احمد اور اشرف علی اور خلیل احمد وغیرہ ہیں۔ جو کھلے کفر و گمراہی والے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ حضرت صاحبِ احسان مولیٰ احمد رضا خان کو اسلام اور مسلمین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے۔ کہ اُس نے فرض کفایہ ادا کیا۔ اور رسالہ المعتمد المستند میں اُن کا رد لکھا۔ شریعتِ روشن کی حمایت کرتا ہوا۔ اور اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق دے۔ اور اُسکے حسبِ مُراد اُسے خیر عطا فرمائے۔ ایسا ہی کرائے اللہ ایسا ہی کر۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر درود بھیجے اسے کہا اپنی زبان سے اور لکھنے کا حکم دیا۔ بلادِ حرم کے ایک مدرس یعنی محمد جمال نبیرہ مرحوم شیخ حسین نے جو پہلے مالکیہ کے مفتی تھے

محمد جمال بن محمد ۱۳۲۳

## تقریظ جامع علوم منبع فہوم محیط علوم نقلیہ مدرک فنونِ عقلیہ خوشخو نرم مزاج صاحبِ خشوع و تواضع نادرِ روزگار مولٰنا شیخ اسعد بن احمد دہان مدرس حرم شریف دام بالفیض والتشریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد کرتا ہوں میں اُسکے لئے جس نے رہتی دنیا تک شریعتِ محمدیہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہمیشگی دی۔ اور مشاہیر علما کے نیزہائے قلم سے ملتِ اسلام کی تائید کی اور ہر زمانہ میں اُسکے حامی و مددگار مقرر فرمائے۔ جو عزیمتوں اور شرف والے ہیں کہ اُسکے حرم کی حمایت کرتے ہیں اور اُسکے حملے کو قوت دیتے ہیں۔ اور اُسکی حجتوں کی تقریر کرتے ہیں۔ اور اُسکی راہ کشادہ کو روشن کرتے ہیں۔ اور ایسے ہی ہر زمانہ میں مدت زندگی باقی رہیگی۔ اور دشمن پر قہر ہوتا رہیگا یہاں تک کہ حکمِ الٰہی پورا ہو۔ اور درود و سلام اُن پر جنہوں نے

دین میں راہ جہاد نکالی اور حکم دیا کہ حجتوں کی تلواریں کافروں اور معاندوں اور کثیر مفسدوں کے جھڑ کنے کو نیام سے برہنہ کی جائیں اور اُن کے آل واصحاب پر جو گروہ الٰہی کے لئے رہنما ستارے ہیں اور گروہ شیطان زیاں کار کو مردود و مطرود کرنے والے ہیں۔

حمد و صلاۃ کے بعد میں اس عظمت والے رسالہ پر مطلع ہوا جس کا مصنف نادر روزگار وخلاصہ دلیل و نہایہ ہے وہ علامہ جس کے سبب پچھلے اگلوں پر فخر کرتے ہیں اور جلیل فہم والا جس نے اپنے بیان روشن سے سحبان فصیح البیان کو باقل بے زبان کر چھوڑا میرا سردار اور میری سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اُس کے دشمنوں کی گردنوں پر اُس کی تلوار کو قابو دے اور اُسکے سر عزت پر اُسکے نشانوں کو کشادہ کرے تو میں نے اُس رسالہ کو نورانی شریعت کا محکم قلعہ پایا۔ جو اُن دلیلوں کے ستونوں پر بلند کیا گیا ہے کہ باطل کو نہ اُن کے آگے راہ ہے۔ نہ پیچھے، اور بدینوں کے شبہے اُسکے سامنے ٹھہرنے کو تاب نہیں رکھتے کہ وہ اُسکے خوف سے چھپے ہوئے ہیں۔ اس رسالہ نے قطعی حجتوں کی تلواریں کافروں کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن ستاروں سے بطلان والے شیطانوں پر تیراندازی کی۔ اس تیغ برہنہ سے اُنکے سر نیچے کٹے گئے اور عقلا میں اُن کی رسوائی مشہور ہوئی یہاں تک کہ اُن لوگوں کا مرتد ہونا بھرے دن چڑھے کے آفتاب کی مانند روشن ہوگیا۔ وہ لوگ وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو انہیں بہرا کر دیا اور انکی آنکھیں اندھی کر دیں۔ اور اُنکے عقیدوں سے ثابت ہوگیا کہ وہ اس دین صحیح سے بالکل نکل گئے ان لوگوں کو دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ مجھے اپنی جان کی قسم یہ وہ تصنیف ہے جس پر علما ناز کریں اور عمل کرنے والوں کو ایسا ہی عمل کرنا چاہئے۔ تو اللہ تعالیٰ اسلام و مسلمین کی طرف سے اُسکے مؤلف کو جزائے خیر دے کہ اس نے مسلمانوں کی گردنوں میں نعمتوں کی حمائلیں ڈالیں اور اُس نے دین کو نصرت دی اس مضبوط تالیف کے استوار کرنے سے جو حجت مخالف کو پامال کرنے کی حاکم ہوئی ہمیشہ اُس کے دشمنوں کی

روشنی چمکتی ہے اور ہمیشہ اُس کا دروازہ کعبۂ مرادات و مقاصد ہے جبتک مدح کرنیوالے اُسکی مدح کی نغمہ سرائی کریں اور جبتک کوئی اعلان کرنیوالا اُسکے شکر کا اعلان کرے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر درود و سلام بھیجے کہا اسے اپنی زبان سے اور لکھا اسے اپنے قلم سے طالب علوم کے خادم بخشش کے امیدوار اسعد بن دہان نے عفا اللہ عنہ اور آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت و برکات

الدہان
السعد
راجی الغفران

تقریظ فاضل ادیب ذی العقل ہوشمند دانائی حساب و کتاب بلند مرتبہ نکوئی روزگار مولنا شیخ عبد الرحمن دہان ہمیشہ احسان و نکوئی کے ساتھ رہیں ٭

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے ہر زمانہ میں کچھ لوگ قائم کئے جنکو اپنی خدمت کی توفیق بخشی اور بد دینوں کی منازعت کے وقت اپنی مدد سے اُن کی تائید کی۔ اور صلاۃ و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جنکی بعثت نے کافروں اور سرکشوں کو ذلیل کر دیا۔ اور اُن کے آل و اصحاب پر جنہوں نے جہل کی آگ بجھا دی تو یقین کا نور آنکھوں دیکھا روشن ہو گیا حمد و صلاۃ کے بعد کوئی شک نہیں۔ کہ وہ قوم جن کے حال سے سوال ہے زمانہ کفر صریح کی بیج والے ہیں۔ دین سے نکل گئے ہیں جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانہ سے دُنیا میں اُسکے مستحق ہیں کہ سلطان اسلام اُنکی گردنیں مارے اور اللہ عز وجل کے حضور پیشی اور حساب کے دن سخت تر عذاب کے سزاوار اللہ اُن پر لعنت کرے اور اُن کو رسوائی دے اور اُن کا ٹھکانا دوزخ کرے۔ الٰہی جس طرح تو نے اپنے خاص بندے کو ان سرکش کافروں کی بیخ کنی کی توفیق دی۔ اور اُسے تو نے اس قابل کیا۔ کہ سید عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم جس دین کی طرف بلاتے ہیں۔ اُس کے مخالفوں کو دفع کرے یونہیں اُس کی وہ مدد کر جس کے سبب تو دین کو عزت دے اور جس سے تو اپنا یہ وعدہ پورا کرے۔

کہ مسلمانوں کی مدد کرنیکا ہم پر حق ہے بالخصوص علمائے کا معتمد اور رسوخ والے فاضلوں کا خلاصہ علامۂ زماں یکتائے روزگار جسکے لئے علمائے مکۂ معظمہ گواہی دے رہے ہیں۔ کہ وہ سردار ہے بے نظیر ہے امام ہے میرے سردار اور میرے جائے پناہ حضرت احمد رضا خان بریلوی اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اس کی روش نصیب کرے کہ اُسکی روش سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہے اور حاسدوں کی ناک خاک میں رگڑنے کو شش جہت سے اُس کی حفاظت کرے الٰہی ہمارے دل کج نہ کر بعد اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک تو ہی ہے بہت بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر درود و سلام بھیجے۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہوا اپنے رب سے مغفرت کے اُمیدوار عبدالرحمٰن بن مرحوم احمد دہان نے

(مہر: عبدالرحمٰن دہان ۱۳۰۲)

## تقریظ اُن فاضل کی جو دین راست حق قدیم پر مستقیم ہیں مکہ معظمہ میں مدرسہ صولتیہ کے مدرس مولٰنا محمد یوسف افغانی قرآن عظیم کے صدقے میں اُنکی نگہبانی ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

پاکی ہے تجھے اے وہ جو بڑائی میں یکتا ہے اور ہر نقص و کذب و ناسزا بات کے داغ سے تو ستھرا ہے میں تیری حمد کرتا ہوں اُسکی سی حمد جو اپنی عاجزی کا مقر ہوا اور تیرا شکر کرتا ہوں اُسکا سا شکر جو ہمہ تن تیری طرف متوجہ ہوا اور میں درود و سلام بھیجتا ہوں ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تیرے انبیاء کے خاتم اور تیرے زمین و آسمان والوں سب کے خلاصے خلاصے اور اُن کے آل و اصحاب پر کہ تیرے چُنے ہوؤں کی عمدہ ہیں اور ان سب پر جو کوئی کے ساتھ اُن کے پیرو ہوئے تجھ سے ملنے کے دن تک حمد و صلاۃ کے بعد میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جسے فاضل علامہ دریائے فہامہ نے تصنیف کیا جو اللہ کی مضبوط رسی تھامے

ہوئے ہے دین و شریعت کے ستونِ روشنی کا محافظ نگہبان وہ کہ زبانِ بلاغت جس کا
شکر پورا ادا کرنے میں قاصر اور اُسکے حقوق و احسانات کی خدمت سے عاجز ہے وہ جسکے
وجود پر زمانہ کو ناز ہے۔ مولانا حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ راہ ہدایت چلتا ہے اور
بندوں کے سروں پر فضل کے نشان پھیلاتا رہے۔ اور شریعت کی حمایت کے لئے
اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ رکھے اور اُسکی تلوار کو دشمنوں کی گردنوں میں جگہ دے تو میں نے
اُسے پایا کہ اُس نے اُن مفسدوں مرتدوں کے عقیدوں کے بڑے بڑے ستون ڈھا
دئے جنہوں نے چاہا تھا کہ اپنے منہ سے اللہ کا نور بجھا دیں۔ اور اللہ نہیں مانتا۔ مگر
اپنے نور کا پورا کرنا حاسدوں کی ناک خاک میں رگڑنے کو تو بیشک اُس رسالہ میں حکمت اور دو
ٹوک بات امانت سے لکھی گئی۔ اسلئے کہ اہلِ عقل کے نزدیک وہ مقبول ہے۔ اور وہ جسے اللہ نے
گمراہ کیا۔ اور اُس کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اُسکی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں جو
اس رسالہ پر انکار کرے اُس کا کیا اعتبار کہ اُسے کون راہ دکھائے خدا کے بعد شعر

| دکھتی ہوئی آنکھوں کو بُرا لگتا ہے سورج | بیمار زبانوں کو بُرا لگتا ہے پانی۔ |
|---|---|

خدا کی قسم بیشک وہ کافر ہوگئے۔ اور دین سے نکل گئے انہیں ہلاکی ہو خدا اُن کے اعمال
برباد کرے وہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور کان بہرے کر دئے اور آنکھیں اندھی
ہم خدا سے سوال کرتے ہیں کہ ایسے اعتقادوں سے ہمیں بچالے اور ان خرافات سے
ہمیں عافیت دے اللہ تعالیٰ اُسکے مؤلف کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے
ہمیں اور اُس کو حُسن و خوبی دیدار الٰہی کی نعمت دے ایسا ہی کرے سارے جہان کا مالک
اسے اپنی زبان سے کہا۔ اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہوا اضعف
ترین مخلوق خدا طالبعلموں کے خادم محمد یوسف افغانی نے اللہ تعالیٰ اُسے آرزوؤں کو پہنچائے

تقریظ صاحب فضیلت و وجاہت اجل خلفائے حاجی مولوی شاہ امداد اللہ صاحب
حرم شریف میں مدرسہ احمدیہ کے مدرس مولانا شیخ احمد مکی امدادی ہمیشہ یادِ الٰہی ہمیشہ محفوظ رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُسی کے لئے حمد و احسانات ہیں جس نے اسلام کے ستون محکم کئے اور اُسکے نشان قائم فرمائے کمینوں کی عمارت ہلا دی اور اُن کے پانسے اوندھے کر دئے اور ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دروازہ نبوت کا بند کرنیوالا اور انبیاء کا خاتم کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایک اکیلا اُسکا کوئی ساجھی نہیں خدا یگانہ صمد پاک ہے، سب عیبوں اور اُن بُری باتوں سے جو کجی اور شرک والے بکتے ہیں اللہ بلند و بالا ہے۔ اُن باتوں سے جو ظالم کہتے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوقات الٰہی سے بہتر ہیں جنکو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ ہو گذرا، اور جو کچھ ہونے والا ہے سب کے علم کے ساتھ مخصوص کیا اور وہ شفیع ہیں اور اُن کی شفاعت مقبول ہے اور انہیں کے ہاتھ حمد کا نشان ہے آدم اور اُنکے بعد جتنے ہیں سب قیامت کے دن حضور ہی کے زیر نشان ہونگے۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام حمد و صلوٰۃ کے بعد کہتا ہے۔ بندۂ ضعیف اپنے رب لطیف کے لطف کا اُمیدوار احمد مکی حنفی قادری چشتی صابری امدادی کہ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا۔ جو چار بیانوں پر مشتمل ہے قطعی دلیلوں سے مؤید اور ایسی حجتوں سے جو قرآن و حدیث سے ثابت کی گئی ہیں۔ گویا وہ بیدینوں کے دل میں بھالے ہیں جس نے اُسے تیز تلوار پایا کافر فاجر وہابیوں کی گردنوں پر تو اللہ اُسکے مؤلف کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا حشر زیر نشان سید الانبیا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کرے اور ایسا کیوں نہ ہو کہ وہ دریائے زخار ہے صحیح دلیلیں لایا جنمیں کوئی علت نہیں اور سزاوار ہے کہ اُسکے حق میں کہا جائے کہ وہ حق و دین کی مدد کرنے اور بیدینوں سرکشوں کی گردنیں قلع قمع کرنے پر قائم ہے یعنی اور وہ پرہیزگار فاضل ستھرا کامل ہے بھلیوں کا مستعد اور اگلوں کا قدم بقدم فخر اکابر مولٰنا مولوی حضرت محمد احمد رضا خاں اللہ اُسکے امثال کثیر کرے اور مسلمانوں کو اُسکی درازی عمر سے نفع بخشے اللہ ایسا ہی کرے کچھ شک نہیں

تو یہ طائفے صراحۃً دلیلوں کو جھٹلاتے ہیں تو اُن پر کفر کا حکم لگایا جائیگا تو سلطان اسلام پر
دکھاشتا اُس سے دین کی تائید کرے اور اسکی تیغ عدل سے سرکشوں بدمذہبوں مضلوں کی
گردنیں توڑے جیسے یہ گمراہ فرقے طاعت سے نکلے ہوئے دہریے بیدین ہیں، واجب ہے
کہ ایسوں کی آلودگی سے زمین کو پاک کرے اور اُنکے اقوال وافعال کی قباحتوں سے لوگوں
کو بچائے اور اس شریعتِ روشن کی مدد میں حد سے زیادہ کوشش کرے جسکی روشنی
ایسی ہے کہ اسکی رات بھی دن ہو رہی ہے اور اُسکا دن بھی روشنی میں اُسکی شب کی طرح
ہے تو ایسی شریعت سے کون بہکے مگر جو ہلاک ہوا نیز سلطان اسلام پر واجب ہے
کہ ان لوگوں کو سخت سزا دے یہاں تک کہ حق کی طرف واپس آئیں اور راہ ہلاکت کے
چلنے سے بچیں اور اپنے کفر اکبر کے شر سے نجات پائیں اور اگر توبہ کریں تو انکی جڑ کاٹنے
کے لئے اللہ اکبر کا نعرہ کرے، اسلئے کہ یہ دین کے بڑے مہم کاموں سے ہے اور ان افضل
باتوں سے ہے کہ فضیلت والے اماموں اور عظمت والے سلطانوں نے جسکا اہتمام رکھا ہے
اور بیشک امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا ہے کہ حاکم کو
ان میں سے ایک کا قتل ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں اُن کی مضرت
زیادہ و سخت تر ہے اسلئے کہ کھلے کافر سے عوام بچتے ہیں سمجھے ہوئے ہیں کہ اسکا انجام بُرا ہے
تو وہ ان میں کسی کو گمراہ نہیں کر سکتا اور یہ تو لوگوں کے سامنے عالموں، فقیروں اور نیک
لوگوں کی وضع میں ظاہر ہوتے ہیں، اور دل میں یہ کھلا فاسد عقیدے اور بری بدعتیں بھری ہوتی
ہیں تو عوام تو اُن کا ظاہری دیکھتے ہیں جسکو انہوں نے خوب بنایا ہے اور اُن کا باطن جو
ان قباحتوں اور خباثتوں سے بھرا ہوا ہے وہ اُسے پورے طور پر نہیں جانتے بلکہ اُس پر
مطلع ہی نہیں ہوتے اسلئے کہ وہ قرآن جن سے اُسکا باطن پہچانا جائے ان تک ان کی
رسائی نہیں تو وہ اُن کی ظاہری صورت سے دھوکا کھاتے ہیں اور اُسکے سبب اُنہیں
اچھا سمجھ لیتے ہیں تو جو بدمذہبیاں اور جو کفر اُن سے سنتے ہیں اُسے قبول کر لیتے ہیں۔

اور حق سمجھ کر اُسکے معتقد ہو جاتے ہیں تو یہ اُنکے بہکنے اور گمراہ ہونے کا سبب ہو سکتا ہے تو اس فسادِ عظیم کے سبب امام عارف باللہ محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عالم کو ایسوں میں سے ایک کا قتل ہزار کافر کے قتل سے افضل ہے اور ایسا ہی مواہب لدنیہ میں ہے کہ جو نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹائے اُسے قتل کیا جائے ۔ تو اُسکا کیا حال ہے جو اللہ عزوجل و نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگائے وہ بدتر سزا موت کا مستحق ہے ۔ تو اللہ ہی کی طرف مناجات اور اُسی سے فریاد ہے الٰہی ہر چیز کی حقیقت واقع کے مطابق دکھا اور ہمیں گمراہی اور گمراہوں سے پناہ دے الٰہی ہمارے دل کج نہ کر ، بعد اسکے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے بیشک تو ہی ہے بہت عطا فرمانے والا اور ہمیں اور ہمارے ماں باپ اور اُستادوں کو قیامت کے دن بخش دے اور ہمیں اپنی خوشنودی نصیب کر اور ہمیں اُن دوستوں کے ساتھ کر جن پر تو نے احسان کیا ہے یہ جو اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھوں سے لکھا اپنے ربِ خلق کے امیدوار صالح احمد مکی حنفی ابن شیخ محمد ضیاء الدین قادری چشتی صابری امدادی نے کہ

حرم شریف اور مکہ معظمہ کے مدرسہ احمدیہ میں درس دیتا ہے اللہ اُس دونوں کے گناہ بخشے اور اُس کا مددگار و معین ہو حمد کرتا ہوا اور درود و سلام بھیجتا ہوا ۔

## تقریظ عالم باعمل فاضل کامل مولٰنا محمد بن یوسف خیاط ۔ اللہ اُنہیں راہِ راست پر قائم رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

خاص اللہ ہی کے لئے حمد ہے اور درود و سلام اُن پر جنکے بعد کوئی نبی نہیں یعنی ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو پایا جائے ان اقسام میں سے ۔ جن کا حال حضرت فاضل مؤلف احمد رضا خاں نے کہ اللہ اُسکی کوشش قبول کرے ۔ اِس رسالے میں

نقل کیا جن میں یہ فاحشہ شنیع باتیں ہیں جو حد درجہ کے اچنبے کی ہیں اور جو کسی ایسے شخص سے صادر نہ ہونگی جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتا ہو کچھ شک نہیں کہ وہ گمراہ ہیں گمراہ گر ہیں کفار ہیں۔ عوام مسلمانوں پر اُن سے سخت خطرہ کا خوف ہے خصوصاً اُن شہروں میں جہاں کے عالم دین اسلام کی مدد نہیں کرتے اسلئے کہ وہ خود مسلمان نہیں ہر مسلمان پر اُن سے دُور رہنا فرض ہے۔ جیسے آدمی آگ میں گرنے اور خونخوار درندوں سے دُور رہتا ہے۔ اور مسلمانوں میں جس سے ہو سکے کہ ان لوگوں کو مخذول کرے اور انکے فساد کی جڑ اکھیڑے اُس پر فرض ہے کہ اپنی حدِ قدرت تک اُسے بجا لائے۔ جس طرح حضرت مؤلف فاضل نے کیا اللہ انکی سعی مشکور کرے اور اللہ و رسول کے نزدیک مؤلف مذکور کا بڑا اقتدار ہے۔ واللہ اعلم۔ راقم حقیر محمد بن یوسف خیاط

(مہر: محمد یوسف ۱۳۲۳)

تقریظ حضرت والا منزلت بلند رفعت حضرت محمد صالح بن محمد بافضل اللہ سب چھوٹوں بڑوں پر اُن کا فیض رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے اللہ اے ہر مانگنے والے کی سننے والے میں تجھے سراہتا ہوں اور اُن پر جو ہمارے لئے تیری بارگاہ میں سب سے اشرف واسطہ و وسیلہ ہیں درود و سلام بھیجتا ہوں ہر جھگڑالو ہٹ دھرم کی ناک خاک میں رگڑنے کو اور اس بارے میں جو مقابلہ و مدافعہ کرے اُسے دُور ہانکنے کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ عمدۂ علماء پر تیری رضا ہو جو خدمتِ شریعت پر جلیل قائم کئے ہوئے ہیں۔ حمد و صلاۃ کے بعد اللہ عزوجل نے جسکی عظمت جلیل اور احسان عظیم ہے اپنے پسندیدہ بندے کو اس شریعت روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور دقیقہ رس عقل دے کر اُس کی مدد کی کہ جب کبھی شبہ کی رات اندھیری ہو جائے وہ اپنے آسمان علم سے ایک چودھویں رات کا چاند چمکاتا ہے! اور وہ عالم فاضل ماہر کامل باریک غور والا

بلند مخوں والا حضرت مؤلف کتاب نے جسکا نام اُنہوں نے المعتمد المستند رکھا اور اُس میں بیچ بد مذہب کافروں گمراہوں کا ایسا رد کیا جو انہیں کافی ہے جن کو دل کی آنکھیں ملیں اور جنہیں حق سے انکار نہیں، اور وہ امام احمد رضا خاں ہے اُس نے اس رسالہ میں جسپر میں نے نظر تفتیش کی اپنی کتاب مذکور کا خلاصہ کیا اور سرداران کفر و بدمذہبی و گمراہی کے نام بیان کئے مع اُن فسادوں اور سب سے بڑی مصیبتوں کے جنہیں وہ اختیار کر کے کھلی زیاں کاری میں پڑے اور قیامت کے دن تک اُن پر وبال ہے اور بیشک مؤلف نے یہ تصنیف بہت اچھی پیدا کی اور یہ مستحکم طرز نہایت خوبی کی نکالی۔ تو اللہ اُسکی کوشش قبول کرے اور بیدینوں کی جڑ اکھیڑنے کے لئے یقینی حجتوں سے اُسکی مدد کرے۔ صدقہ سید المرسلین سیدنا محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وجاہت کا۔ اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کے آل و اصحاب پر درود بھیجے۔ قبول فرمائے سارے جہان کا پروردگار اسے لکھا اپنے رب کے عفو و فضل کے اُمیدوار محمد صالح بن محمد بافضل نے

(مہر: محمد صالح بن محمد بافضل ۱۳۰۶)

## تقریظ فاضل کامل نیکو خصائل صاحب فیض یزدانی مولانا حضرت عبد الکریم ناجی داغستانی ہر حاسد و دشمن کے شر سے محفوظ رہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہم اُسی کی مدد چاہتے ہیں۔

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد معلوم کہ یہ مرتد لوگ دین سے ایسے نکل گئے جیسے آٹے میں سے بال جیسا نبی امین صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اور جیسے کہ اس رسالہ مسطورہ کے مصنف نے تصریح کی بلکہ وہ بدکار کافر ہیں سلطان اسلام پر کہ سزا دینے کا اختیار اور سناں و پیکان رکھتا ہے اُنکا قتل واجب ہے۔ بلکہ وہ ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ وہی ملعون ہیں اور خبیثوں کی رسی میں بندھے ہوئے ہیں تو اُن پر اد

اُن کے مددگاروں پر اللہ کی لعنت اور جو اُنہیں اُنکی بداطواریوں پر مخذول کرے اُس پر اللہ کی رحمت و برکت اُسے سمجھ لو اور اللہ درود بھیجے ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکی آل و اصحاب سب پر۔ مسجد حرام شریف میں علم کا خادم عبدالکریم ناجی داغستانی

(مہر: عبدالکریم الناجی)

تقریظ اُنکی کہ سرچشمۂ ایمان یمنی سے پانی پیے ہیں فاضل کامل کہ نہایت آرزو تک پہنچے ہوئے ہیں مولٰنا شیخ محمد سعید بن محمد یمانی ہمیشہ محفوظ رہیں اور پاکیزہ تہنیتوں سے محظوظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

الٰہی ہم تیری ایسی حمد کرتے ہیں جیسی تیرے دوستوں نے کی جنکو تو نے اپنے حسب رضا عمل کرنے کی توفیق دی تو دین کے جو بار انہوں نے اپنے دوشِ ہمت پر اُٹھائے تھے ادا کر دئے حالانکہ وہ اپنی عاجزی و مسکینی دیکھ رہے تھے اگر تو اپنی کشایش و عنایت سے مدد نہ فرماتا الٰہی ہم تجھ سے مانگتے ہیں تو اُن موتیوں کی لڑی میں ہمیں بھی پرو دے اور قسمتِ فضل میں اُن کے ساتھ حصہ دے اور ہم درود و سلام بھیجتے ہیں اُن پر جنکو تو نے اپنے احکام بکھلائے اور علوم دئے اور جامع و مختصر کلمے عطا کئے گئے اور اُن کی مبارک آل اور اُن کے اصحاب پر کہ روزِ قیامت دہنی جانب جگہ پانے والے ہیں حمد و صلاۃ کے بعد بیشک اُن عظیم نعمتوں سے جنکے میدانِ شکر میں ہم قیام نہیں کر سکتے یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت امام دریا جنید بہت برکت تمام عالم اگلے کرم والوں کے بقیہ و یادگار جو دُنیا سے بے رغبتی والے اماموں اور کامل عابدوں میں کا ایک ہے مسمّی بہ احمد رضا خاں کو مقرر فرمایا کہ ان میں بعض گمراہ گمراہ گروں کا رد کرے جو دین سے ایسے نکل گئے۔ جیسے تیر نشانے سے اسلئے کہ کوئی عقل والا ان لوگوں کے مرتد و گمراہ اور خارج از دین ہونے میں شک نہ کریگا۔ اللہ تعالیٰ اس مصنف کا توشۂ پرہیزگاری کرے اور بھلے اور اُسے بہشت اور اُس سے زیادہ نعمت عطا کرے۔ اور حسب مراد اُسے بھلائیاں دے

ایسا ہی کہ صدقہ انکی وجاہت کا جو امین ہیں صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ لکھا اسے کمترین خلائق بلکہ در حقیقت ناچیز اپنے رب کی رحمت کے محتاج اور اپنی شامت گناہ کے گرفتار مسجد الحرام میں طالبان علم کے چھوٹے سے خادم سعید بن محمد یمانی نے اللہ انکی اور انکے والدین اور استادوں اور تمام مسلمانوں کی مغفرت فرمائے اے اللہ ایسا کر

(مہر: سعید بن محمد الیمانی)

## تقریظ ان فاضل کی جو دلائل و دعاوی کے حاوی ہیں روکنے والے باز رکھنے والے سب بُرائیوں سے مولٰنا حضرت حامد احمد محمد جداوی ہر رنج و غم اور گمراہی کے شر سے محفوظ ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل و اصحاب پر درود و سلام بھیجے سب خوبیاں اللہ کو جو سب سے بلند و بالا جس نے کافروں کی بات نیچی کی اور اللہ ہی کا بول بالا ہے پاکی ہے اُسے جو ایسا خطبے جو ہر جھوٹ اور بہتان اور ہر نقص کے مکان اور مخلوقات و ممکنات کی تمام علامتوں سے بالضرورت منزہ ہے پاکی اور انتہا درجہ کی بڑی بلندی ہے اُسے اُن باتوں سے جو ظالم لوگ بک رہے ہیں اور درود و سلام اُن پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے افضل ہیں اور تمام جہان سے اُن کا علم زیادہ وسیع اور حُسن صورت و حُسن سیرت میں تمام عالم سے زیادہ کامل ہیں کہ جنکو اللہ تعالیٰ نے تمام اگلے پچھلوں کا علم عطا فرمایا اور فی الحقیقت اُن پر نبوت کو ختم فرما دیا۔ تو وہ خاتم النبیین ہیں جیسا کہ دین کی اُن ضروری باتوں سے معلوم ہو چکا ہے جو رفیع و بلند دلیلوں اور حجتوں سے ثابت ہو چکی ہیں ہمارے سردار و مولیٰ محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابن عبداللہ کہ وہ احمد ہیں جنکی بشارت یگانہ و یکتا مسیح بن مریم کی زبان پر ادا ہوئی اللہ تعالیٰ اُن پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور حضور کے آل و اصحاب اور انکے پیرووں اور جو اہلسنت و جماعت کہ نکوئی کے ساتھ انکی پیروی کریں سب پر درود بھیجے یہی لوگ اللہ کے گروہ ہیں۔ سُن لو اللہ ہی کے گروہ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشگی کی مدد کے ساتھ انکی وشمنوں اور نیزوں اور زبانوں

اور قطعوں کو ان کے سینوں میں بھالیں کرے جو دین سے ایسا نکل گئے جیسا تیر نشانے سے قرآن پڑھتے
ہیں ان کے گلے کے نیچے نہیں اترتا وہی شیطان کے گروہ ہیں سن لو بیشک شیطان ہی کے گروہ زیانکار
ہیں بعد حمد و صلاۃ میں نے یہ مختصر رسالہ کہ المعتمد المستند کا نمونہ ہے مطالعہ کیا تو میں نے اسے خالص سونے کا
ٹکڑا پایا اور موتیوں اور یاقوت احمر سے بھی کی لڑیوں ایک ہار ہے جس کے کہ زمانے کی اصول فائدہ بخشیں راہ صواب کی
لڑی ہیں اسے گوندھا جو حضرت عالم باعمل فاضل متبحر جیسے وسیع تیر کامل سند محبوب مقبول پسندیدہ
جنکی باتیں اور کلام سب سچے وہ مولانا حضرت احمد رضا اللہ تعالی ہیں اور سب مسلمانوں کو انکی زندگی سے بہرہ دیا ہے
اور ہمیں اور سب مسلمانوں کو دونوں جہان میں انکے علوم اور تصنیفات سے نفع بخشے یہ نمونہ دلالت کرتا ہے کہ انکی
اہل حق کی حجت چمکتی ہے اور بدیہہ کا چمکتا آفتاب جسکی تنویر کا منکر اقوال باطلہ کا مکر ہے شبہات اہل کج کی
اندھیریوں کا مٹانے والا یہاں تک کہ عالم اسکی روشنی سے انکی قسم بالکل نیست و نابود ہو گئیں مگر سنو اللہ کہ وہ ایسی
اس مصنف میں عطر ہے اور جواب راہ حق پانے والی اسلئے کہ اسمیں کوئی شک نہیں کہ جو ان گھنونی گندگیوں میں
ٹھہر لیعنی ان کفری عقائد نوپیدا کی نجاستوں میں بھرا ہے وہ اسی لائق ہو گا کہ اسے کافر کہا جائے اور اس سے ہر شخص
یہاں تک کہ کافر کو بھی بچایا جائے اور نفرت دلائی جائے اسلئے کہ وہ کبیرہ سے بدتر کبیرہ ہے اور نہ یہاں کہ ایسے عقیدوں والا
بڑے لوگوں میں ہے بلکہ وہ تو بہت ذلیل سے زیادہ ذلیل ہے تو ہر فریق پر واجب ہے کہ اسے سمجھائے اور اسکی تعظیم نہ کرے
کیونکہ جسے خدا ذلیل کرے اسے کون عزت دے سکتا تو اسکا حال اگر راستی پر آجائے جب تو خیر ورنہ نہایت اچھی طرح
اس سے مجادلہ کرنا واجب ہے پس اگر توبہ کرے تو فبہا ورنہ حاکم اسلام پر فرض ہے کہ اگر وہ تھوڑے ہیں تو انہیں
قتل کر ڈالے اور جتھا باندھے ہیں تو فوج بھیجکر ان سے لڑے اور انکا ٹھکانا ٹھیک جہنم میں ہے سنتے ہو قلم بھی
ایک نیزہ ہے اور زبان بھی ایک سنان اور کفری بدمذہبیوں کی گردنیں کاٹنا بھی ایک تلوار ہے اور
شک نہیں کہ قطعی دلیلوں کے ساتھ اچھی طرح مجادلہ کرنا بھی ایک نوع جہاد ہے اور حق سبحنہ فرماتا ہے جو
ہماری راہ میں کوشش کریں انہیں ہم ضرور اپنی راہ دکھائینگے اور بیشک یقینا اللہ تعالی نیکوکاروں کے ساتھ ہے پاکی
ہے تیرے رب کو جو عزت کا صاحب ہے ان لوگوں کے اقوال سے اور پیغمبروں پر سلام اور سب خوبیاں خدا کو جو
سارے جہان کا مالک ہے۔

محمد بن حامد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ تاج مفتیان چراغ اہلِ اتقان مدینہ بامن وصفا میں
سردارانِ حنفیہ کے مفتی شجاعت وسطوت کے ساتھ سُنت کے
مددگار مولٰنا مفتی تاج الدین الیاس ہمیشہ اللہ تعالٰے اور بندوں
کے نزدیک عزت

سے رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الٰہی ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اسکے کہ ہمیں راہِ حق دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے
رحمت بخش، بیشک تیری ہی بخشش بہت ہے اے رب ہمارے ہم ایمان لائے جو تو
نے اتارا اور رسول کے پیرو ہوئے۔ تو ہمیں بھی گواہانِ حق میں لکھ لے پاکی ہے تجھے تیری
شان بہت بڑی ہے اور تیری سلطنت غالب اور تیری حجت بلند ہے۔ اور
ہم پر ازل سے تیرے احسان ہیں تیری ذات وصفات پاکیزہ ہیں اور مزاحم

ومخالف تیری آیتیں اور دلیلیں منزہ ہیں اور ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں سچے
دین کی ہدایت فرمائی اور تو نے ہمیں سچے کلام سے گویا کیا اور تو نے ہماری طرف
اُن کو بھیجا جو تمام انبیاء کے سردار اور برگزیدہ رسولوں کے خاتم ہیں۔ ہمارے سردار
محمد بن عبداللہ ایسے نشانوں والے جو عقلوں کو حیران کردیں اور بلند و غالب حجتوں
والے اور باقی درخشندہ معجزوں والے تو ہم اُنپر ایمان لائے اور اُن کی پیروی کی۔ اور
اُن کی تعظیم کی اور اُن کے دین کی مدد کی تیرے ہی لئے حمد ہے جس طرح واجب
ہے۔ اور جمال والی تعریف اس پر کہ تو نے ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت فرمائی تو اے
رب ہمارے درود و سلام بھیج اُن پر جو تیری طرف ہمارے ہدایت کرنے والے ہیں اور
تیری راہ ہمیں بتلانے والے ایسی درود جو اس کی سزاوار ہو کہ تیری طرف سے اُن پر
بھیجی جائے اور ایسے ہی سلام و برکت بھیج اُن پر اور اُن کے آل اور علاقہ والوں پر
اور ہر زمانے میں انکی شریعت کے راویوں اور ہر شہر میں اُن کے دین کے حامیوں کو
اُن سب جزاؤں سے افضل دے جو نیکوکاروں کو ملیں اور اُن سب ثوابوں سے
زیادہ ثواب جو متقیوں کو عطا ہوں بعد حمد و صلاۃ میں مطلع ہوا اُس پر جو عالم ماہر اور علامہ
مشہور جناب مولٰے فاضل حضرت احمد رضا خاں نے کہ علمائے ہند سے ہیں۔ اللہ
عزوجل اسکے ثواب کو بسیاری دے اور اُس کا انجام خیر کرے۔ اُن گروہوں کے رد میں
لکھا جو دین سے نکل گئے اور وہ گمراہ فرقے جو زندیقوں بیدینوں میں سے ہیں اور اس پر
جو اُن کے حق میں اپنی کتاب المعتمد المستند میں خرچ دیا۔ تو میں نے اُسے پایا۔ کہ
اس باب میں یکتا ہے۔ اور اپنی حقانیت میں کھرا۔ تو اللہ اسے اپنے نبی اور دین اور مسلمین
کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے اور اُس کی عمر میں برکت دے۔ یہاں تک کہ
اُس کے سبب بدبخت گمراہوں کے سب شخص مٹا دے۔ اور امت محمدیہ صلے اللہ
تعالٰی علیہ وسلم میں اُس جیسے اور اُس کی مانند اور اُس کے شبیہ بکثرت پیدا کرے۔

اے اللہ ایسا ہی کر۔ راقم فقیر محمد تاج الدین
ابن مرحوم مصطفےٰ الیاس حنفی مفتی مدینہ منورہ غفرلہ

تقریظ عمدۃ العلماء افضل الافاضل حق بات کے بڑے کہہ دینے والے اگرچہ کسی پر سخت وگراں گزرے سابق مفتی مدینہ اور حال میں تمام مستفیدین کے مرجع وماوی فاضل ربانی مولٰنا عثمٰن بن عبدالسلام داغستانی ہمیشہ خوش رہیں اور مرادیں اور آرزوئیں پائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

ایک اللہ کو ساری خوبیاں بعد حمد وصلاۃ بیشک میں اس روشن رسالے و ظاہر و واضح کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ ہمارے مولیٰ علامہ دریائے عظیم الفہم حضرت احمد رضا خاں نے بیشک اس گروہ خارج از دین کافر فسادیوں کی راہ چلنے والے کے رد کیلئے فریادرسی کی تو کتاب المعتمد المستند میں اس گروہ کی بُری رسوائیاں ظاہر کیں پس انکے فاسد عقیدوں سے ایک بھی بغیر لوچ ولچر کئے نہ چھوڑا تو اے مخاطب تجھ پر لازم ہے کہ اسی روشن رسالے کا دامن پکڑے۔ جسے مصنف نے بزودی لکھدیا۔ تو اُن گروہوں کے رد میں ہر ظاہر و روشن وسرکوب دلیل پائیگا۔ خصوصاً جو اس گروہ خارج الدین کے باندھے ہوئے نشان کھولدینے کا قصد کرے وہ گروہ خارج از دین کون ہے۔ جسے وہابیہ کہا جاتا ہے۔ اور ان میں سے مدعی نبوت غلام احمد قادیانی ہے۔ اور دین سے دوسرا نکلنے والا شانِ الوہیت و رسالت کا گھٹانے والا قاسم نانوتی اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبہٹی اور اشرف علی تھانوی اور جو انکی چال چلا اللہ تعالےٰ حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر عطا کرے کہ اُس نے شفا دی۔ اور کفایت کی

اپنے فتوے سے جو کتاب المعتمد المستند میں بکھلا چہرہ آخر میں علمائے مکہ مکرمہ کی تقریظیں ہیں
کیونکہ اُن پر وبال اور خرابی حال لازم ہو چکی ہے اسلئے کہ وہ زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں
وہ اور جو اُن کی چال پر ہے اللہ انہیں قتل کرے کہاں اوندھے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ
حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر دے اور اُس میں اور اُس کی اولاد میں برکت
رکھے اور اُسے اُن میں سے کرے جو قیامت تک حق بولیں گے

عثمان بن
عبد السلام
داغستانی
۱۲۹۶

رقم اپنے رب قدیر کے عفو کا محتاج عثمان بن عبد السلام داغستانی
سابق مفتی مدینہ منورہ عفا اللہ عنہ

تقریظ فاضل کامل نہایت روشن فضیلتوں والے مشہور عزتوں والے
پاکیزہ خصلتوں والے شیخ مالکیہ صاحب الہام ملکی سید شریف سردار مولٰنا
سید احمد جزائری فیض باطن و ظاہر کے ساتھ ہمیشہ رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور آپ پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُسکی برکتیں اور اُسکی تائید اور اُس کی مدد اور اُس
کی رضا سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اہلسنت و جماعت کو قیام قیامت تک معزز کیا
اور صلاۃ و سلام ہمارے آقا اور ہمارے ذخیرہ اور ہماری جائے پناہ اور وہ جن پر ہمارا
بھروسا ہے ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کہ چشم عالم کی پتلی ہیں۔ جن کا کمال
و جلال و شرف و فضل محقق و دائم ہے اہل علم اور اہل عقل اور اہل کشف سب کے نزدیک
جن کا ارشاد ہے کہ جب کبھی کچھ بد مذہب ظاہر ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کی
زبان پر چاہے اُن پر اپنی حجت ظاہر فرما دیتا ہے۔ جن کی حدیث ہے کہ جب بد مذہبیاں
یا فتنے ظاہر ہوں اور میرے صحابہ کو برا کہا جائے تو واجب ہے۔ کہ عالم ایسے وقت
اپنا علم ظاہر کرے اور جو ایسا نہ کرے اُس پر اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں

سب کی لعنت ہے اور اللہ اُس کا نہ فرض قبول کرے نہ نفل جنکا فرمان ہے کیا تم بدکار کی برائیاں ذکر کرنے سے پرہیز کرتے ہو لوگ اُسے کب پہچانینگے بدکار میں جو عیب ہیں مشہور کرو کہ لوگ اُس سے بچیں یہ حدیث ابن ابی الدنیا اور حکیم اور شیرازی اور ابن عدی اور طبرانی اور بیہقی اور خطیب نے بہزبن حکیم انہوں نے اپنے دادا سے روایت کی اور اُن کے آل و اصحاب اور سب پیروؤں پر کہ اہلِ سنّت و جماعت مقلدین ائمہ اربعہ مجتہدین ہیں۔ بعد حمد و صلاۃ میں نے اس سوال کا مضمون بغور تمام دیکھا۔ جو حضرتِ جناب احمد رضا خاں نے پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے۔ اور اُسے درازیٔ عمر اور اپنی جنتوں میں ہمیشگی نصیب کرے۔ تو میں نے پایا کہ ہولناک باتیں جو ان بُری بدمذہبی والوں سے نقل کیں صریح کفر ہیں۔ اور جو ان شنیع بدعتوں کا مرتکب ہوا۔ توبہ لینے کے بعد سلطانِ اسلام کے لئے اُس کا خون حلال ہے۔ اور جن جن کی تصنیفوں میں وہ اقوال ہیں وہ اس قابل ہیں کہ انکی زبان چبا ڈالی جائے اور اُنکے ہاتھ اور انگلیاں کچل دی جائیں کہ انہوں نے شانِ الٰہی کو ہلکا جانا اور رسالتِ عامہ کے منصب کو خفیف ٹھہرایا۔ اور اپنے استاد ابلیس کی بجائی کی اور بہکانے اور دھوکا دینے میں اُس کے شریک ہوئے۔ تو مشاہیر علماء جن کی زبان کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے۔ اور سلاطین و حکام جنکے ہاتھ کو جزاد سزا میں کشادہ کیا ہے۔ اُن سب پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی بدمذہبیاں زائل کریں علماء زبان سے اور سلاطین ہاتھ سے کوشش کریں تاکہ بندگانِ شہر اور دیہات اُن کی تکلیفوں سے راحت پائیں۔ سُن لو۔ اور اللہ کے امان والے مکہ میں بھی ان شیطانوں میں کا ایک طائفہ ہے۔ تو عوام پر فرض ہے کہ اُن کے میل جول سے بالکل احتراز کریں۔ کہ خدا کی قسم ان سے میل جول جذامی کے میل جول سے ایذا میں سخت تر ہے نیز انہیں سے ہمارے یہاں مدینہ طیبہ میں چند گنتی کے ہیں۔ تقیہ کی آڑمیں چھپے ہوئے اگر وہ توبہ

نہ کرینگے تو عنقریب مدینہ طیبہ اُن کو اپنی مجاورت سے نکال دیگا۔ کہ اُس کی یہ خاصیت حدیث صحیح سے ثابت ہے اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگوں کو کسی فتنے میں ڈالنا چاہے تو ہمیں فتنے میں پڑنے سے پہلے اپنے پاس بُلالے اور ہمیں حُسنِ نیّت نصیب کرے اور ہمیں کھرا بنالے۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھ سے لکھا فقیر ترین مخلوق خادمِ علما و فقرا حرمِ سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں مالکیہ کے سردار سیدنا احمد جزائری نے کہ مدینہ میں پیدا ہوا اور عقیدے کا سُنّی بندہ خدا اور مذہب کا مالکی اور طریقہ اور نسب کا قادری ہے۔ حمد کرتا ہوا اور درود و سلام بھیجتا ہوا تعظیم و تکریم و تکمیل کرتا ہوا +

(مہر: احمد السید الجزائری)

تقریظ معظم علما و مکرم اہل کرم خزانہ علوم و کانِ فہوم علما میں صاحب پیری آسمان سے توفیق یافتہ صاحبِ فیضِ ملکوت مولٰنا حضرت خلیل بن ابراہیم خربوتی اللہ تعالیٰ مدد الٰہی سے اُنکی تایید کرے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک اور درود و سلام سب سے پچھلے نبی ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب سب پر اور اُن پر جو نکوئی کے ساتھ اُن کے پیرو ہیں قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد ان علمائے اسلام کی تحریریں جوبات اس مقام میں قرار پائی وہی حق و اصح ہے جسکا اعتقاد با جماع علمائے مسلمین واجب ہے جس طرح عالم علامہ فاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی نے اپنی کتاب المعتمد المستند میں تحقیق کیا اللہ تعالیٰ ابتک مسلمانوں کو اُس سے نفع پہنچائے اور اللہ ہی حق کی راہ دکھانے والا ہے اور اُسی طرف رجوع و بازگشت ہے۔ اس لئے لکھنے کا حکم دیا حرم شریف نبوی میں علم شریف کے خادم خلیل بن خربوتی نے

(مہر: خلیل بن ابراہیم خربوتی)

## تقریظ نور روشن روح مجسم تصویر سعادت حقیقت سیادت صاحب خوبی و زیادت و دلائل خوبی و فضائل نکوئی محمود مہتدی مولٰنا سید محمد سعید شیخ الدلائل اُن کی فضیلتیں ہمیشہ رہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اللہ کے لئے وہ حمد ہے جس سے سب ارمان نکلیں مرادیں آسان ہوں وہ حمد جسکی برکت سے ہم تمسک کریں اور سب اندیشوں میں اُسکے دامن کی پناہ لیں اور وہ درود وسلام کہ پے در پے آتے رہیں۔ جبتک صبح وشام ایک دوسرے کے بعد ہوا کریں ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر جنکی رسالت سے آسمان وزمین چمک اُٹھے اور پیشی والے دن جب ہولوں کی شدت ہوگی سارا جہان اُنکی پناہ لیگا اور اُنکی آل پر جنھوں نے اُن کی روشنیوں سے نور حاصل اور اُنکی باتیں اور اُنکے کام سب حفظ کئے تو وہ اپنے پچھلوں کے لئے دین میں پیشوا ہیں۔ اور روش محمدی میں اپنے ہر پیرو کے امام ہیں اور اسی ذریعہ سے اس شریعتِ روشن کے ساتھ محافظت مخصوص ہوئی جس طرح اُن کا ارشاد ہے جو سچے ہیں اور سچے مانے گئے کہ ہمیشہ میری اُمت کا ایک گروہ غالب رہیگا۔ یہاں تک کہ خدا کا حکم اسی حالت میں آئیگا کہ وہ غالب ہونگے حمد وصلاۃ کے بعد بیشک اللہ تعالٰی نے جسکی عظمت جلیل اور منت عظیم ہے اپنے بندوں میں سے جسے پسند کیا اُسے اس شریعتِ روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور اُسے نہایت تیز فہم عطا کرکے مدد دی۔ تو جب شبہ کی رات اندھیری ڈالتی ہے وہ اپنے آسمانِ علم سے ایک چودھویں رات کا چاند چمکاتا ہے۔ تو اس طریقہ سے شریعت مطہرہ تغیر وتبدیل سے محفوظ ہوگئی۔ قرناً فقرناً اعلٰے درجے کے کامل علما ہمیشہ رکھنے والوں کے ہاتھوں میں اور ان میں سب سے زیادہ عظمت والوں میں سے عالم کثیر العلم

دیکئے عظیم الفہم حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں ہیں۔ کہ اُس نے اپنی کتاب معتمد المستند میں اُن کمی والے مرتدوں کا خوب کفر ارد کیا جو فساد اور شامت پھیلانے کے مرتکب ہوئے۔ تو اُسے اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے خیر جزا عطا فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ علیہ سلم اور اُن کی آل پر درود و سلام بھیجے۔ کہا اسے اپنی زبان سے اور لکھا اسے اپنے قلم سے۔ اپنے رب کے محتاج محمد سعید ابن السید محمد المغربی شیخ الدلائل نے

اللہ تعالیٰ اُسکی اور سب مسلمانوں کی مغفرت فرمائے

تقریظ فاضل جلیل عالم عقیل شعاع آفتاب روشنی ماہتاب والے مولٰنا محمد بن احمد عمری ہمیشہ عیش خوشگوار سرسبز و شاداب میں رہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سب خوبیاں خدا کو جو مالک سارے جہان کا اور درود و سلام سب نبیوں کے خاتم اور سب پیغمبروں کے امام اور اُن کے اچھے پیروؤں پر قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد بیشک میں مطلع ہوا۔ اُس کے رسالہ پر جو عالم علامہ مرشد محقق، کثیر الفہم عرفان و معرفت والا۔ اللہ عزوجل کی پاکیزہ عطاوں والا بہار اسرار اُستاد دین کا نشان و ستون اور فائدہ بینے والے کا معتمد و پشت پناہ فاضل حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ تعالےٰ اُس کی زندگی سے بہرہ مند فرمائے۔ اور اُس کے فیض کے نوروں سے علموں کے آسمان کو روشن رکھے۔ تو میں نے اُس رسالہ کو پایا۔ مطلبوں کا پورا کرنے والا۔ مقاصد کی تکمیل کرنے والا اور ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا رد کرنے والا جس میں ہر صادر و وارد کے لئے آب شیریں ہے جس نے ملحدوں کے تمام شبہوں کو گھیر کر از بیخ برکندہ کردیا اور زندیقوں کی رسیوں پر حملہ کرکے اُنھیں جڑ سے کاٹ دیا۔ دلیلوں کی روشنی اور

حجتوں کے ظہور کے ساتھ اور روشوں کی خیرہ بینی اور میزانوں کی درستی کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنے دین اور اپنے نبی کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے اور اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کامل پیمانے سے اس کا ثواب پورا کرے ؎

وہ ہمیشہ رہے اسلام میں اک حصن حصین جس سے خشکی وتری والے ہدایت پائیں

کہا اسے ہفتم ربیع الآخر میں اُن کی دُعا کے اُمیدوار محمد بن احمد العمری نے حرم نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم کا ایک طالب ہے۔

العمری محمد

تقریظ محکم سید شریف پاکیزہ لطیف ماہر علامہ صاحب عز و شرف مستغنی عن المدح حضرت مولٰنا سید عباس بن سید جلیل محمد رضوان شیخ الدلائل۔ اللہ تعالےٰ اُس سختی کے دن میں اُن دونوں کے ساتھ اپنی رضا کا معاملہ فرمائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکی ہے تجھے اے رب ہمارے ہم تیری تعریف شمار نہیں کر سکتے اور تیرے ہی لئے حمد ہے تجھ سے تیری ہی طرف درود و سلام بھیج اپنے نبی پر جو مشکلیں کھولنے والے ہیں۔ اور اُن کے آل و اصحاب پر کہ اُمت کے رہنما ہیں جبتک کوئی قلم کچھ لکھے اور نیکیوں کی طرف جلدی کرنے میں کوئی قدم ہلکا ہو حمد و صلاۃ کے بعد دعائے برادران کا محتاج عباس ابن مرحوم سید محمد رضوان کہتا ہے میں نے اس رسالے کے کمالاتِ حیران کُن کے میدان میں نگاہ کی باگ ڈھیلی کی تو میں نے اُسے صواب و ہدایت کی پوشاکِ جمال و جلال میں نازاں پایا کہ بد مذہبوں گمراہوں کے رَد کا ذمہ لئے ہوئے ہے تو وہی معتمد و مستند ہے اس لئے کہ وہی ہدایت پانے والوں کی جائے پناہ و سند ہے اس رسالے نے وہ باتیں ظاہر کر دیں جنکی باریکیوں تک پہنچنے میں عقلیں بہک رہی تھیں اور وہ باتیں تحقیق کیں جنکی حقیقتوں کے پانے میں

قدموں نے لغزشیں کیں اور کیوں نہ ہو کہ وہ اسکی تصنیف ہے جو علامہ امام تیز ذہن بالاصابت ہے۔ خبردار صاحب عقل صاحب نجابت جلالت میں یکتائے دہر و زمانہ و حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی حنفی ہمیشہ وہ معرفتوں کا پھولا پھلا باغ رہے اور علوم دقیق کی منزلوں میں سیر کرتا ہوا ماہ تمام اللہ تعالیٰ مجھے اور اسے ثواب عظیم عطا فرمائے۔ اور مجھے اور اسے حسن عاقبت نصیب کرے اور ہم سب کو حسن خاتمہ روزی کرے انکے ہمسایہ میں جو تمام جہان سے بہتر اور چودھویں رات کے چاند ہیں ان پر اور ان کے آل و اصحاب پر سب سے بہتر درود اور سب سے کامل تر سلام

تحریر تاریخ ہفتم ربیع الآخر ۱۳۲۴؁ھ۔ راقم مسجد سرور عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم و دلائل الخیرات کا خادم عباس رضوان

(مہر: لتفضل بار بہ یلخص الجنان عباس ابن السید محمد رضوان)

## تقریظ فاضل کامل العقل یکی از مردان میدان علم پاکیزہ ستھرے زیرک تیز ذہن شاخ آراستہ و پاکیزہ منبت مولٰنا عمر بن حمدان محرسی ظفر و فلاح انہیں یاد رکھیں اور کبھی نہ بھولیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں اللہ کو جس نے زمین و آسمان بنایا۔ اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اس پر کافر لوگ اپنے رب کا ہمسر بتاتے ہیں اور درود و سلام ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاتم الانبیاء پر جن کا ارشاد ہے کہ ہمیشہ میری امت سے ایک گروہ قیام قیامت تک حق کے ساتھ غالب رہے گا۔ اسے حاکم نے حضرت امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے۔ ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ دین الٰہی پر بشدت قائم رہے گا۔ انہیں نقصان نہ دیگا۔ جو ان کا خلاف کریگا۔ اور ان کی آل پر کہ ہدایت فرمانے والے ہیں اور انکے صحابہ پر جنہوں نے

دین کو مضبوط کیا بعد حمد و صلاۃ بیشک میں مطلع ہوا اُس پر جو تحریر کیا ایسے عالم علامہ نے کہ کمال ادراک عظیم فہم والا ہے ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کر دے جناب حضرت احمد رضا خاں اُس خلاصہ میں جو اسکی کتاب معتمد المستند سے لیا گیا ہے تو میں نے اُسے اعلیٰ درجہ کی تحقیق پر پایا تو اللہ کے لئے ہے خوبی اُس کے مصنف کی بیشک اُس نے مسلمانوں کی راہ سے ہر ایذا دہ چیز کو دُور کر دیا اور اللہ اور اس کے رسول اور دین کے اماموں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی. کہا اسے ہشتم ربیع الثانی میں عمر بن حمدان محرسی نے کہ مذہب کا مالکی اور عقیدے کا سُنی اشعری ہے اور سرور عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں علم کا خدمتگار

المحرسی
عمر ابن حمدان
۱۳۲۰

عالم موصوف سلمہ اللہ تعالیٰ کی دوبارہ تحریر مشک جتنا کر کیا جائے لائق و سزاوار ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اُسے راہ دکھائی جسے اپنے فضل سے توفیق بخشی اور اپنے عدل سے گمراہ کیا جسے چھوڑا اور ایمان والوں کو آسانی کی راہ بخشی اور نصیحت قبول کرنے کے لئے اُن کے سینے کھول دئے. تو اللہ عزوجل پر ایمان لائے زبانوں سے گواہی دیتے. اور دلوں سے اخلاص رکھتے اور جو کچھ اُنہیں اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور رسولوں نے دیا اُس پر عمل کرتے ہوئے اور درود و سلام اُن پر جن کو اللہ تعالےٰ نے سارے جہان کے لئے رحمت بھیجا۔ اور اُن پر اپنی واضح کتاب اُتاری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے اور بیدینوں کی بیدینی کا باطل کرنا تو اُسے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی سنتوں سے ظاہر فرما دیا انکی کھلیں اور حجتیں ظاہر ہیں۔

اور اُن کی آل پر کہ رہنما ہے اور اُن کے صحابہ پر جنہوں نے دین کو مضبوط کیا۔ اور نکوئی کے ساتھ اُن کے پیروؤں پر قیامت تک خصوصاً چاروں ائمہ مجتہدین اور اُن سب مسلمانوں پر جو اِن کے مقلد ہیں حمد و صلاۃ کے بعد میں نے اپنی نظر کو جولاں دیا حضرت عالم علامہ کے رسالہ میں جو مشکلاتِ علوم کا کشادہ کرنے والا ہے۔ اور اُن میں ہر منطوق و مفہوم کا اپنی توضیح شافی و تقریر کافی سے ظاہر کر دینے والا حضرت احمد رضا خاں بریلوی جس کا نام المعتمد المستند ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس کی جان کی نگہبانی فرمائے اور اس کی شادمانی ہمیشہ رکھے تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے۔ اُن کے رَدّ میں میں نے اُسے شافی و کافی پایا۔ اور وہ لوگ کون ہیں خبیث مردود غلام احمد قادیانی دجّال کذّاب آخر زمانہ کا مسیلمہ اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی تھانوی تو ان لوگوں سے جبکہ وہ باتیں ثابت ہو جائیں جو فاضل مؤلف نے ذکر کیں قادیانی کا دعویٰ نبوت کرنا اور رشید احمد اور خلیل احمد اور اشرف علی کا شانِ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی تنقیص کرنا۔ تو کچھ شک نہیں کہ وہ کفار ہیں۔ اور جو قتل کا اختیار رکھتے ہیں۔ اُن پر واجب ہے کہ ان کو سزائے موت دیں۔ کہا اسے اللہ تعالیٰ کے محتاج عمر بن حمدان محرسی مالکی نے کہ مسجد نبوی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم میں علم کا خادم ہے۔

عمر ابن احمد ابن المحرسی
۱۳۱۰

تقریظ فاضلِ کامل عالمِ باعمل بدوں کی برائیوں کے طبیب معالج سید محمد بن محمد مدنی دیداوی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضلِ عمیم میں اُن کو چھپائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سب خوبیاں خدا کو اور درود و سلام خدا کے رسول اور اُنکے آل و اصحاب پر اُنکے سب پیروؤں کا

حمد و صلاۃ کے بعد میں مطلع ہوا اُس پر جو لکھا علامہ اُستاذ ماہر نے کہ نہایت ذہن رسا والا نامور ہے یعنی حضرت احمد رضا خاں تو میں نے اُسے پایا عقلمندوں کے لئے سحر حلال اور ہر صواب سے الگ جانے والے زہر دینے ہوئے کے لئے تریاق اور بیشک اُسکی بات سچی ہے اور اُسکی لکھی ہوئی دلیلیں حق ہیں تو ہر مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں دلائل کے حکم پر عمل کرے اور ظاہر و باطن میں وہی اُسکی طبیعت ثانیہ ہو جائے۔ تاکہ بھلائیوں کی نہایت کو پہنچ جائے اُسے لکھا گنا ہونکے گرفتار اپنے رب کے محتاج محمد بن محمد حبیب دیداوی عفی عنہ نے



تقریظ ایسے فیض و نفع والے کی جو شہروں اور جنگلوں میں جاری و ساری ہے اللہ عزّ و جل کے نیک بندوں میں سے ایک نیک بندے شیخ محمد بن محمد سوسی خیاری حرم مدینہ طیبہ میں مدرس۔ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنی غفاری سے تجلی فرمائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے سب دینوں پر غلبہ دے۔ اور درود و سلام سب سے کامل تر اور ہمیشہ رہنے والے اُن پر جو مطلقاً تمام مخلوقاتِ الٰہی سے افضل ہیں۔ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر اور اُن پر جنھوں نے اُن کی گفتار و کردار میں پیروی کی اور تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اُن سب کے تمام آل و اصحاب پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر حمد و صلاۃ کے بعد میں اس رسالہ پر مطلع ہوا۔ جو کجی والے کافروں گمراہوں کے رد میں ہے۔ جسے عالم فاضل انسانِ کامل علامہ محقق فہامہ متق

حضرت جناب احمد رضا خاں نے تالیف کیا اللہ اُس کا حال اور کام اچھا کرے الٰہی ایسا ہی کر تو میں نے اُسے پایا کہ اُن مجروں بد دینوں کے رَد میں شافی وکافی ہے۔ جنہوں نے خود اللہ عزوجل اور رب العلمین کے رسول پر زیادتی کی جو یہ چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں سے اللہ کا نور بجھا دیں اور اللہ نہ مانیگا مگر اپنے نور کا پورا کرنا۔ پڑے بُرا مانا کریں کافر یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مُہر کر دی اور یہ لوگ اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے ہیں اور اللہ نے اُنہیں حق سے بہرا کر دیا۔ اور اُن کی آنکھیں پھوڑ دیں اور شیطان نے اُن کی نظروں میں اُن کے کام اچھے کر دکھائے تو اُنہیں راہِ حق سے روک دیا۔ کہ وہ ہدایت نہیں پاتے اور اب جانا چاہتے ہیں کہ کس پلٹے پر پلٹا کھائینگے۔ کیوں نہ ہو کہ یہ رسالہ صریح و مشہور و صحیح نصوص کے موافق ہے تو اللہ تعالےٰ اس کے مؤلف کو اس بہترین اُمت سے نہایت کامل جزاء عطا فرمائے اور اُسے اور جتنے لوگ اُسکی پناہ میں ہیں۔ اُنہیں اپنے پاس قرب بخشے اور اُس سے سنت کو قوت دے اور بدعت کو ڈھائے اور اُمتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے اُسکا نفع ہمیشہ رکھے اے اللہ ایسا ہی کر اسے لکھا اللہ عزوجل

خالقِ عالم کے محتاج محمد بن موسیٰ

خیاری نے کہ علم شریعت

کا خادم ہے

+

محمد السنوسی الخیاری

تقریظ جامع علوم نقلیہ و اصل فنون عقلیہ جامع شرافت حسب و نسب آبا و اجداد سے وارثِ علم و شرف محقق صاحب ذہن نقاد مدقق تیز ذہن مدینہ طیبہ میں شافعیہ کے مفتی مولٰنا سید شریف احمد برزنجی

اُن کا فیض ہر سیاہ و سفید کو شامل ہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سب خوبیاں اُس خدا کو جسے اپنی ذات سے ہر کمالِ ذاتی و صفاتی لازم ہے وہ جسکی تسبیح کرتا اور ہر نقص سے اُس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ کہ اسکی زمین اور آسمانوں میں ہے اور اُسکی ذات شریک و مشابہ سے بلند و بالا ہے تو کوئی چیز اُس جیسی نہیں وہی سنتا اور دیکھتا اُسکا کلام قدیم سچ و خالص یقین ہے اور اُسکا قول حق و باطل میں فیصلہ فرمانے والا اور صریح حق ہے اور سب سے بہتر درود و سلام اور سب سے کامل تر رحمت و برکت و تعظیم ہمارے سردار و مولیٰ محمد مصطفٰے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جنکو اُنکے رب نے تمام جہان سے چُن لیا

اور اُن کو سب اگلوں پچھلوں کا علم عطا فرمایا۔ اور اُن پر قرآن عظیم اتارا جسکی طرف باطل کو
راہ نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے حکمت والے سراہے گئے کا اُتارا ہوا اور اُنہیں
ایسے کمالات کے ساتھ خاص کیا جن کا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ اور انہیں اتنے غیبوں کے
علم دیئے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں۔ ذات میں بھی
صفات میں بھی اور عقل و علم و عمل میں بلا خوف تمام جہان سے کامل تر ہیں اور اُن پر انبیاء کو
ختم فرما دیا پس نہ اُن کے بعد کوئی رسول ہے نہ نبی اور اُن کی شریعت کو ابدی کیا۔ تو
قیام قیامت تک منسوخ نہ ہوگی اور اللہ اپنا وعدہ پورا کرے گا۔ اور انکی ستھری پاکیزہ
آل اور اُن کے اصحاب پر کہ مدد الٰہی نے دشمنوں پر جنکی تائید فرمائی۔ یہاں تک کہ وُہی
غالب ہوئے۔ حمد و صلاۃ کے بعد کہتا ہے وہ جو اپنے رب نجات دہندہ کے عفو کی طرف
محتاج ہے۔ سید احمد بن سید اسماعیل حسینی برزنجی کہ سرور عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے مدینہ طیبہ میں شافعیہ کا مفتی ہے اے علامہ کمال ہر شہر و مشہور صاحب تحقیق و تنقیح
و تدقیق و تزیین علماء اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ
تعالیٰ اسکی توفیق اور بلندی ہمیشہ لکھے میں آپ کی کتاب المعتمد المستند کے خلاصہ پر
واقف ہوا۔ تو میں نے اُسے مضبوطی اور پرکھ کے اعلے درجے پر پایا۔ اُسکے سبب آپنے
مسلمانوں کی راہ سے ہر تکلیف دہ چیز ہٹا دی اور اس میں آپ نے اللہ اور رسول کے
ائمہ دین کی خیر خواہی کی اور آپنے اُسی میں حق کی ٹھیک دلیلوں سے ثبوت دیا۔ اور
اس میں آپ نے رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل کی۔ کہ
دین خیر خواہی ہے تو آپ کی تحریر اگرچہ مداحی اور تعظیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز ہے
مگر مجھے پسند آیا کہ اُسکی جولانگاہ میں میں بھی اُسکا ساتھ دوں اور اُسکے بیان روشن
کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہر کروں تاکہ میں مصنّف رسالہ کا شریک بن جاؤں اُس
اچھے حصہ میں جو اُس نے اپنے لئے واجب کر لیا۔ اور اُس اجر اور عمدہ ثواب میں

جو اللہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے۔ تو میں کہتا ہوں وہ جو غلام احمد قادیانی کے اقوال ذکر کئے۔ کہ مثیل مسیح ہونے اور اپنی طرف وحی آنے اور نبی ہونے اور بہتیرے انبیاء سے اپنے افضل ہونے کا دعوے کرتا ہے اور اسکے سوا اور باطل باتیں جنہیں سنتے ہی کان پھینکدیں اور راستی والی طبیعتیں اُن سے نفرت کریں تو وہ اُن باتوں میں مسیلمہ کذاب کا بھائی ہے اور بلاشبہ دجالوں میں کا ایک ہے اللہ تعالیٰ نہ اُس کا علم قبول کرے نہ عمل نہ کوئی قول نہ فرض نہ نفل اسلئے کہ وہ دین اسلام سے نکل گیا۔ جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانے سے اور اللہ اور اُسکے رسول اور اُسکی روشن آیتوں کے ساتھ کفر کیا۔ تو واجب ہے ہر مسلمان پر جو اللہ اور اُسکے عذاب سے ڈرے اور اُسکی رحمت اور ثواب کا اُمیدوار ہو کہ اُس سے اور اُسکے گروہ سے پرہیز کرے اور اُس سے ایسا بھاگے جیسا شیر اور جذامی سے بھاگتا ہے اسواسطے کہ اُس کے پاس پھٹکنا سرایت کر جانے والا مرض اور چلتی ہوئی بلا و نحوست ہے اور جو کوئی اُسکی باطل باتوں میں اسے کسی بات پر راضی ہو یا اُسے اچھا جانے یا اُس میں اُسکی پیروی کرے تو وہ بھی کافر کھلی گمراہی میں ہے یہی لوگ شیطان کے گروہ ہیں۔ شیطان ہی کے گروہ زیاں کار ہیں۔ اسلئے کہ دین سے بالضرورۃ متیقن ہے۔ اور تمام اُمتِ اِسلام کا اوّل سے آخر تک اجماع ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب انبیاء کے خاتم اور سب نبیوں سے پچھلے ہیں نہ اُنکے زمانہ میں کسی شخص کے لئے نئی نبوت ممکن نہ اُن کے بعد اور جو اس کا ادعا کرے وہ بے شبہ کافر ہے اور رہے امیر احمد اور نذیر حسین اور قاسم نانوتوی کے فرقے اور اُن کا کہنا کہ اگر حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں کوئی نبی فرض کیا جائے۔ بلکہ اگر حضور کے بعد کوئی نبی پیدا ہو۔ تو اس سے خاتمیت محمدیہ میں کوئی فرق نہ آئیگا الخ تو اس قول سے صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ لوگ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوتِ جدیدہ ملنی جائز مان رہے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جو اسے جائز مانے۔ وہ

باجماعِ علمائے اُمت کافر ہے اور اللہ کے نزدیک زیاں کار اور ان لوگوں پہ اور جو اُن کی اس بات پہ راضی ہوا۔ اُس پر اللہ کا غضب اور اُس کی لعنت ہے قیامت تک اگر تائب نہ ہوں اور وہ جو طائفۂ وہابیہ کذابیہ رشید احمد گنگوہی کا پیرو ہے جس کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے وقوعِ کذب بالفعل ماننے والے کو کافر نہ کہنا چاہیئے۔ اللہ نہایت بلند ہے۔ اُن کی باتوں سے تو کوئی شبہ نہیں کہ جو باری تعالیٰ سے وقوعِ کذب بالفعل مانے کافر ہے اور اُس کا کفرِ دین کی اُن بدیہی باتوں سے ہے جو خاص و عام کسی پر مخفی نہیں اور جو اُسے کافر نہ کہے وہ کفر میں اُس کا شریک ہے کہ اللہ عزّ و جلّ سے وقوعِ کذب ماننا اُن سب شریعتوں کے ابطال کا باعث ہوگا جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن سے اگلے انبیا و مرسلین پر اُتاری گئیں کہ اس سے لازم آئیگا کہ دین کی کسی خبر پر اعتبار نہ کیا جائے جن پر اللہ کی اتاری ہوئی کتابیں مشتمل ہیں اور اس حالت میں نہ ایمان متعقل نہ ان میں کسی کی یقینی تصدیق متصور حالانکہ ایمان اور صحتِ ایمان کی شرط یہی ہے کہ پورے یقین کے ساتھ اُن سب خبروں کی تصدیق کی جائے اللہ عزّ و جلّ اپنے بندوں سے فرماتا ہے

یُوں کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اُس پر جو ہماری طرف اُتارا گیا اور جو اُتارا گیا ابراہیم و اسمٰعیل

و اسحٰق و یعقوب اور نبی اسرائیل کی شاخوں کی طرف اور اُس پر جو کچھ عطا کئے گئے۔ موسیٰ اور

عیسیٰ اور جو کچھ اور نبی اپنے رب کے پاس سے دیئے گئے۔ ہم اُن میں کسی پر ایمان

میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُس کے حضور گردن رکھے ہوئے ہیں تو یہ یہود و نصاریٰ یعنی

تمہارے مخالفین اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم لائے جب تو راہ پا گئے

اور اگر منہ پھیریں تو وہ بڑے جھگڑالو ہیں۔ تو اے نبی قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے

اُن کے شر سے کفایت کرے گا۔ اور وہی ہے سننے اور جاننے والا۔ اور اس لئے کہ تمام انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کا اتفاق ہے کہ اللہ سبحٰنہ و تعالیٰ اپنے جمیع کلام میں سچا ہے تو حق سبحٰنہ و تعالیٰ سے وقوعِ کذب ماننا اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کی تکذیب ہوگا

اور انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے جھٹلانے والے کے کفر میں کوئی شک نہیں۔ اور اس میں اس بنا پر کہ رسولوں نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی اور اللہ عزوجل نے معجزات عطا فرما کر اُن کی تصدیق فرمائی۔ کسی شے کا اپنے نفس پر موقوف ہونا لازم نہ آئیگا اسلئے کہ اللہ عزوجل نے جو انبیاء علیہم السلام کی تصدیق معجزات سے فرمائی۔ وہ ایک فعل کے ساتھ تصدیق ہے کہ اظہارِ معجزہ فعل الٰہی ہے اور رسولوں کا اللہ عزوجل کی تصدیق کرنا قول سے ہے تو جہتیں جُدا ہو گئیں جیسا کہ صاحب مواقف نے اسکی توضیح کی اور وہ جو اس گمراہ فرقے نے مسئلۂ امکانِ کذب میں جس سے اللہ پاک و برتر اور بہت بلند ہے۔ اس کی سند لی ہے۔ کہ بعض ائمہ جائز رکھتے ہیں کہ گنہگار کو بخشدے اور عذاب نہ کرے انکی یہ سند باطل ہے اسلئے کہ ہر آیت یا نص شرعی کہ بعض گنہگاروں کیلئے کسی وعید پر مشتمل ہو اگر وہ وعید اس آیت یا نص میں بظاہر مطلق ہی چھوڑی گئی ہو تو بالضرور وہ حقیقۃً مشیّتِ الٰہی کے ساتھ مقید ہے کہ اللہ عزوجل خود فرماتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشتا اور اس کے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہیگا بخشدیگا۔ اگر اللہ عزوجل کے کلام نفسی قدیم کی طرف دیکھو تو وہاں تو اس مطلق کا مقید ہونا یوں ظاہر ہے کہ وہ ایک صفت بسیط ہے تو اس میں قید و مقید ازل تا ابد ہمیشہ مجتمع ہیں جنہیں کبھی جُدائی نہیں اور اگر اس اتاری ہوئی وحی کی طرف نظر کرو تو اس میں از آنجا کہ آیات متعدد و جُدا جُدا ہیں قید و اطلاق الگ الگ ہونگے مگر نص جو مطلق ہے مقید پر محمول ہے جیسا کہ اُصول کا قاعدہ ہے۔ ان وجوہ کے ہوتے ہوئے کسطرح متصور ہو سکتا ہے۔ کہ اللہ عزوجل کے کذب کا قول خلف وعید جائز ماننے والوں پر لازم آئے اور اللہ عزوجل سے مدد مطلوب ہے ان لوگوں کی باتوں پر تو وہ جو رشید احمد گنگوہی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں لکھا ہے۔ کہ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخرِ عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ تو رشید احمد گنگوہی کا یہ کہنا

دو وجہ سے کفر ہے ایک یہ کہ اس میں اسکی تصریح ہے کہ ابلیس کا علم زیادہ ہے حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اور یہ صاف صاف حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹانا ہے۔ دوسرے یہ کہ اُس نے حضور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی وسعت ماننے کو شرک ٹھہرایا اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریحات فرمائی ہیں کہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ اقدس گھٹانے والا کافر ہے۔ اور یہ کہ جو کوئی ایمان کی کسی بات کو شرک و کفر ٹھہرائے وہ کافر ہے۔ اور وہ جو اشرفعلی تھانوی نے کہا کہ آپکی ذاتِ مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کُل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے حاصل ہے تو اُس کا حکم بھی یہی ہے کہ وہ کھلا ہوا کفر ہے۔ بالاتفاق اسلئے کہ اس میں رشید احمد کے اس قول سے بھی زیادہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تنقیصِ شان ہے تو بدرجۂ اولیٰ کفر ہوگا اور قیامت تک اللہ تعالیٰ کے غضب اور لعنت کا موجب تو یہ لوگ اس آیۂ کریمہ کے سزاوار ہیں۔ کہ اے نبی! اِن سے فرمادے۔ کیا اللہ اور اُسکی آیتوں اور اُس کے رسُول کے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے۔ بہانے نہ بناؤ۔ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد یہ حکم ہے ان فرقوں اور ان شخصوں کا اگر اُن سے یہ شنیع باتیں ثابت ہوں۔ تو اللہ بڑے رحم والے بڑے احسان والے سے ہم سوال کرتے ہیں۔ کہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے اور سید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کا دامن ہمارے ہاتھ سے کبھی نہ چھڑائے اور شیطان کے جھٹکوں اور نفس کے وسوسوں اور اُس کے باطل وہموں سے ہمیں ہمیشہ محفوظ رکھے اور ہمارا ٹھکانہ وسیع جنّت میں کرے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سرورِ انس وجان پر درود بھیجے۔ اور سب خوبیاں خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے آسکے لکھنے کا حکم دیا اُس نے جو اپنے ربِ نجات دہندہ کے عفو کا محتاج ہے سید احمد ابن سید اسمٰعیل حسینی برزنجی جو حضورِ اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مدینہ شریف میں شافعیہ کا مفتی ہے

(مہر: البرزنجی السید احمد)

تقریظ فاضلِ نامور جو کشورِ فہم میں مثل حاکم ہیں اور سلطانِ علم کے لئے بجائے وزیر مولٰنا حضرت محمد عزیز وزیر مالکی مغربی اندلسی مدنی تونسی اللہ تعالیٰ انہیں ہر بدی سے محفوظ رکھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

حمد اُس خدا کو جو صفات کمال کے ساتھ موصوف ہے۔ دل کے اعتقاد اور زبان کے قول میں ہر نا سزا بات سے اُسکی شان کو منزہ جاننا اور پاکی بولنا فرض ہے اور اللہ تعالےٰ درود بھیجے اپنے نبی اور اپنے چنے ہوئے اور اپنے پیارے اور تمام مخلوق میں سے اپنے پسندیدہ اور اپنے برگزیدہ پر جو ہر عیب سے منزہ ہیں۔ جو اُن کی تنقیص شان کرے دنیا میں ہر خواری اور آخرت میں ذلت دینے والے عذاب کا مستحق ہے۔ اور اُن کے آل و اصحاب رہنمایانِ خلق پر کہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے دینِ صحیح سے اُن باتوں کی روایت کرنے والے ہیں۔ جن سے شیطانی جھگڑے اور وہموں کی بناوٹیں دفع ہو جائیں۔ یہ سب حضورِ اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جود سے ہمیشہ زمانوں اور برسوں کے گزرنے تک رہینگے۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد جو کچھ اس رسالۂ نور میں اُن فرقوں کی رسوائیاں اور اُنکی شیطانی گمراہیاں لکھی ہیں میں نے دیکھیں بعد اس سے سخت ہی اچنبا ہوا۔ کہ شیطان نے اپنی خواہشوں کو اُن کے سامنے کیسا

آراستہ کیا اور اُن میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ اور طرح طرح کے کفر اُنکے لئے گھڑے تو وہ اُن
میں اندھے ہو رہے ہیں اور وہ اُن کفروں کی راہ میں قسم قسم کے ہو گئے تو وہ ہر اونچی طرف
سے ڈھال کی طرف ڈھلک رہے ہیں، یہانتک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حملہ
کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور اللہ سے زیادہ کسکی بات سچی ہے اور اُن پر جرأت
کی جو سب رسولوں کے خاتم اور خالص درخالص سے چُنے ہوئے ہیں جن پر یہ خطاب
اُترا کہ بیشک تم عظیم خلق پر ہو تیز میں نے وہ فتاوٰی اور پسندیدہ جواب دیکھے جو اُس
رسالہ کے اخیر میں لکھے گئے جنہوں نے اُن باطل اقوال کو جڑ سے اُکھیڑ کر پھینکدیا اور
حق کے بھالے اور ٹھیک فیصلے کے نیزے اُن باطل باتوں کی گردنوں اور سینوں میں ایسے
کہ وہ تباہ و برباد گئیں، جن کا نام نشان نہ رہا۔ اور اندھیری رات کی تاریکی صبح روشن
درخشندہ کے سامنے کہاں ٹھہر سکتی ہے خصوصاً وہ تحریر جسے مہذب و منقح کیا علم کے نشان دار
پاکیزہ ستھرے شہروں میں مذہب امام شافعی کے علمبردار مفتی جہاں پیشوائے علمائے مشاہیر
نے جو متحیر کر دینے والے کمال اور رسائی کلام میں ہر پاکیزہ مقصد کو پہنچے۔ ہمارے شیخ اور
اُستاذ سید احمد برزنجی شریف اللہ تعالیٰ اُن سب کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اور اُنہیں
اپنا احسان کثیر نہایت کامل بخشے۔ تو اب مجھ جیسے کے لئے کیا کہنے کے لئے رہ گیا ہے کہ
مردان میدان میں میرا شمار نہیں اور کیا باز کے ساتھ پتنگا ذکر کیا جائیگا یا گھوڑے کی صورت
چمگادڑ کی نظر سے قیاس کی جائیگی۔ مگر مجھے اس معاملہ میں جواب نہ دینے سے خوف آیا
اگرچہ میں اس میدان کے سواروں کی تیز گامی سے دور ہوں اور میں نے اُمید کی کہ ان مردان میدان
کے ساتھ مجھے بھی بچا ہوا پانی پہنچے اور اس جماعت کے گروہ میں سبقت کا بڑا حصہ پاؤں اور ان لوگوں کی
لڑی میں گندھوں جنھوں نے دین کی مدد کو اپنی تلوار کھینچی اور اللہ حق کی راہ دکھاتا ہے اور میں
اُسی سے مدد چاہتا ہوں تو اپنے اُستاذ مذکور کی پیروی راہ کرتا ہوا کہتا ہوں اللہ تعالیٰ ان سب کا اجر
دو چند کرے اُس تنقیح میں جو انہوں نے تلخیص مطلب و تقریر اصل میں کی اور نتائج اور مفصل بیان

کرنے کو آراستگی دی یہ کہ کلیات کا جزئیات پر منطبق کرنا اور اِن فرقوں کا قواعد شرعیہ کے نیچے لانا اور احکام کا اُنکے محلِ اقتضا پر نازل کرنا یہ سب کام تو ہمارے سرداروں نے اُن جوابوں میں کر دکھلائے ایسے کہ نہ اُن پر افزونی کی جگہ ہے نہ اُس میں شک و شبہ کو راہ ہے اور میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ بعض نصوص سناؤں جن سے تائید ہو اور عبارت کی نیو مضبوط کر دیں اور اللہ ہدایت کا مالک ہے امام قاضی عیاض نے فرمایا جو اپنی طرف وحی آنے یا نبوت یا اسکے مثل کسی بات کا دعوی کرے وہ کافر ہے اُسکا خون حلال امام ابن القاسم نے فرمایا. جو نبی بنے اور کہے کہ میری طرف وحی آتی ہے وہ مرتد کی طرح ہے خواہ اپنی طرف لوگوں کو پوشیدہ دعوت کرے یا علانیہ اور ابن رشید نے اسے ظاہر بتایا اور ابو المودہ خلیل نے کتاب التوضیح میں اُسے پسند کیا کہ سلطانِ اسلام ایسے شخص کو بے توبہ لئے قتل کر دے. جبکہ یہ دعوی پوشیدہ کرتا ہو نہ جبکہ اعلان کرے اور مختصر میں اُن چیزوں کے بیان میں جو آدمی کو مرتد کر دیتی ہیں اسے بھی گنا کہ علانیہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرے یا نبی بنے مگر اُس حالت میں کہ اعلان نہ کرتا ہو اُس قول پر جو زیادہ ظاہر ہے. اور جو شخص معاذ اللہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع میں بدگوئی کرے. یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کسی نقص کی نسبت کرے حضور کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں یا حضور کو بُرا کہنے اور تنقیصِ شان کرنے اور شانِ اقدس کو چھوٹا بتانے اور عیب لگانے کے طور پر کوئی تشبیہ دے تو وہ بھی حضور کو گالی دینے والا ہے ان سب کا حکم یہ ہے کہ سلطانِ اسلام اُنہیں قتل کرے ابو بکر بن المنذر نے کہا. کہ عام علما کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کی تنقیصِ شان کرے اُسے سزائے موت دیجائیگی. اور امام مالک اور لیث اور احمد اور اسحٰق اسی قول کے قائلوں سے ہیں اور یہی مذہب امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن سحنون نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو بُرا کہے. یا اُن کی شان گھٹائے وہ کافر ہے اور اُس پر عذاب آلٰہی کی وعید نافذ ہے اور تمام اُمت کے نزدیک اُسکا

حکم سزائے موت ہے اور جو اُسکے کافر اور معذب ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔

اور امام مالک کے نصوص جو اُن سے ابن القاسم اور ابو مصعب اور ابن ابی اویس اور مطرف وغیرہم نے روایت کیئے اُن سے عمدہ ترین کتب مذہب مثل کتاب ابن سحنون و مبسوط اور عتبیہ اور کتاب محمد بن المواز وغیرہا بھری ہوئی ہیں۔ کہ جو بُرا کہے یا عیب لگائے یا حضور کی تنقیصِ شان کرے اُسکا حکم یہی ہے کہ سلطانِ اسلام اُسے قتل کر دیگا اور اُس سے توبہ نہ لیگا چاہے مسلمان ہو یا کافر امام قاضی عیاض نے نص فرمایا کہ انہیں مذکورین کے حکم میں یہ بھی داخل ہے کہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے جو بات لازم ہے اُسکا انکار کرے جس میں اُن کا نقصِ شان ہو جیسے اُنکے مرتبہ یا شرف نسب یا وفور علم یا زہد میں سے کچھ گھٹائے۔ تو اُس کا حکم بھی پہلی باتوں کی مثل ہے کہ سلطانِ اسلام ایسے کو فوراً بلا توقف قتل کرے پھر فرمایا معلوم رہے کہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور مذہب تنقیص شانِ اقدس کرنے والے کے بارے میں اور وہی قول سلف اور جمہور علما کا ہے یہ ہے کہ اگر وہ توبہ ظاہر کرے اُس حال میں بھی اُسکا قتل کیا جانا بربنائے سزا ہے نہ بربنائے کفر کہ کفر تو توبہ سے زائل ہو گیا مگر جو جرم حقوق العباد سے متعلق ہے اُسکی سزا توبہ سے بھی زائل نہیں ہوتی، ولہذا اُسکی توبہ قبول نہ کی جائے گی اور اُس کا معافی مانگنا اور رجوع کرنا اُسے نفع نہ دیگا۔ خواہ اُس پر قابو پانے کے بعد اُس نے توبہ کی یا قبل اس کے قابسی نے کہا کہ تنقیصِ شان کرنے پر قتل ہی کیا جائیگا۔ اگرچہ توبہ ظاہر کرے۔ اس لئے کہ یہ سزا ہے اور ایسا ہی امام ابن ابی زید نے کہا امام ابن سحنون نے کہا اُسکی توبہ اُس سے قتل کو دفع نہ کریگی، یہ حکام کے یہاں ہے۔ ہاں وہ معاملہ جو خاص اُسکے اور اللہ کے درمیان ہے۔ اُس میں اُس کی توبہ نافع ہے اور امام عیاض نے اُسکی دلیل یہ بیان فرمائی کہ یہ نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حق ہے اور اُن کے ذریعے اُنکی اُمت کا تو توبہ اُسے ساقط نہ کریگی جیسے بندوں کے اور حقوق۔ اور علامہ خلیل نے اِن سب کو اپنے اس قول میں جمع کیا

کہا اگر کسی نبی یا فرشتہ کو بُرا کہے یا پہلو بچا کر اُس پر طنز کرے یا لعنت کا لفظ منہ سے نکالے۔ یا عیب لگائے یا زنا کی تہمت رکھے یا اُس کے حق کو ہلکا سمجھے یا کسی طرح کا نقصان نسبت کرے۔ یا اُسکے مرتبہ یا علم یا زہد میں سے کچھ گھٹائے یا اُسکی طرف وہ بات نسبت کرے جو اُس پر روا نہیں یا مذمت کے طور پر کوئی بات اُس کی طرف نسبت کرے جو اُس کی شان کے لائق نہیں وہ براہِ سزا قتل کیا جائیگا۔ اور توبہ نہ لی جائیگی شارحین نے کہا حاکم کا صرف بربنائے سزا اُسے قتل کرنا اُس حالت میں ہے کہ وہ توبہ کرے یا حاکم کے سامنے مُکر جائے۔ کہ میں نے ایسا کہا ہی نہیں ورنہ بربنائے کفر قتل کریگا۔ اور امام قاضی عیاض نے کلماتِ کفر کے شمار میں فرمایا کہ وہ بھی کافر ہے جو امورِ شریعت میں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کا کذب جائز مانے چاہے اپنے زعم میں اس میں کسی مصلحت کا ادّعا کرے یا نہیں تو وہ باجماعِ اُمت کافر ہے۔ ایسے ہی جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں یا حضور کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا ادّعا کرے یا اپنی نبوت کا دعویٰ کرے یا کہے نبوت کسب سے مل سکتی ہے علامہ خلیل نے فرمایا جو حضور کی نبوت میں کسی کو شریک مانے یا حضور کے بعد کسی کو نبی جانے یا کہے نبوت کسی عمل سے حاصل ہو سکتی ہے اور ایسے ہی جو اپنی طرف وحی آنے کا دعویٰ کرے وہ بھی کافر ہے اگرچہ مدعی نبوت نہ ہو۔ فرمایا کہ یہ سب کے سب کافر ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں۔ اسلئے کہ حضور نے خبر دی ہے کہ وہ سب نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تمام جہان کے لئے بھیجے گئے اور تمام اُمت نے اجماع کیا۔ کہ یہ کلام اپنے ظاہر پر ہے اور اس سے جو سمجھا جاتا ہے وہی مراد ہے نہ اس میں کوئی تاویل ہے نہ تخصیص تو ان سب طائفوں کے کفر میں اصلاً شک نہیں یقین کی رو سے اجماع کی رو سے اور قرآن و حدیث کی رو سے ہمارے سردار ابراہیم لقانی نے فرمایا ؎

یہ فضل خاص سرورِ کونین کو دیا
بعثت کو انکی عام کیا انکی فخر پاک

حق نے کہ ان کو خاتم جملہ رسل کیا
زائل نہ ہوگی دہر کو جب تک ہے بقا

اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں۔ اُسے کافر کہنے پر جو ایسی بات کہے جس سے ساری اُمت کو گمراہ ٹھہرانے یا تمام شریعت کو باطل کرنے کی طرف راہ پیدا ہو اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں اُسکے کافر ہونے پر جو تمام جہان میں کسی کو انبیا علیہم الصلاۃ والسلام سے افضل بتائے امام مالک نے بروایت ابن حبیب و ابن سحنون اور ابن القاسم و ابن الماجشون و ابن عبد الحکم و اصبغ و سحنون نے اُسکے حق میں جو انبیا علیہم الصلاۃ والسلام میں سے کسی کو بُرا کہے یا اُن کی شان گھٹائے حکم دیا کہ اُسے سزائے موت دی جائے اور اس سے توبہ نہ لی جائے۔ اور امام قاضی عیاض نے اس مسئلہ کی تنقیح کے بعد کہ انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کے اعتقادات توحید و ایمان و وحی کے بارے میں ہر شبہ پاک و منزہ ہوتے ہیں اور وہ اس باب میں غلط و خطا سے معصوم ہیں یہ فرمایا کہ ان امور کے سوا اُن کے باقی عقائد کی مجموعی حالت یہ ہے کہ وہ ہر بات میں علم الیقین سے بھرے ہوئے ہیں اور یہ کہ وہ تمام امور دین و دُنیا کی معرفت و علم پر ایسے حاوی ہیں جس سے بڑھ کر متصور نہیں نیز فرمایا نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے ہے حضور کا جاننا غیب کا اور جو کچھ ہونیوالا ہے سب کو اور یہ وہ سمندر ہے جس کی گہرائی معلوم نہیں ہو سکتی نہ اسکا عظیم پانی کھینچا جا سکے اور یہ حضور کا غیب کو جاننا حضور کے اُن معجزات سے ہے جو بالیقین معلوم ہیں اور جنکی خبر بالتواتر ہمکو پہنچی ہے اور یہ کچھ اُن آیتوں کے منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور اگر میں غیب جانتا تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا۔ کہ ان آیات میں نفی اسکی ہے۔ کہ حضور کا بغیر بتائے غیب کو جاننا رہا خدا کے بتانے سے حضور کا غیب کو جاننا تو یہ امر تو یقینی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ قاضی عضد الدین نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب ممکن نہیں علامہ دوانی نے اُسکی شرح میں کہا کہ خلف وعید جائز ہونے سے جو سنے اُسکے دفع کی وجہ یہ ہے کہ وعید کی آیتیں اُن شرطوں سے مشروط ہیں۔ جو اُن

آیتوں اور حدیثوں سے معلوم ہوتی ہیں۔ از انجملہ یہ کہ عاصی اپنی معصیت پر جما رہے اور
توبہ نہ کرے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ معاف نہ فرمائے ان شرطوں کے ساتھ وعید ہے۔ تو
وعید کے جتنے احکام ہیں معنیٰ قضیہ شرطیہ ہیں۔ گو یا یوں فرمایا گیا کہ عاصی اگر اصرار کرے
اور تائب نہ ہو اور شفاعت وعفو و معافی کی وجوہ بھی نہ پائی جائیں اس حالت میں اُس
پر عذاب ہوگا۔ تو ان شروط عذاب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے عذاب
نہ ہو تو معاذ اللہ اس سے کذب لازم نہیں آتا کیا کہا جائے گا کہ ان آیات سے مراد
وعید و تخویف کا انشا فرمانا ہے۔ نہ حقیقۃً خبر دینا تو کذب کا اصلا دخل نہیں امام
قاضی عیاض نے ابن حبیب اور اصبغ بن خلیل سے ایک واقعے کے بارے میں جس میں
کسی ناپاک نے تنقیص شانِ الٰہی کی تھی نقل کیا کہ انہوں نے فرمایا کیا وہ رب جس کی ہم
عبادت کرتے ہیں گالی دیا جائے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم بہت بُرے بندے ہیں
اور اس کے پوجنے والے ہی نہ ہوئے الشرنبی نے اپنی کتاب معیار میں ذکر کیا کہ ابن ابی یحیٰ
نے نقل فرمایا خلیفہ ہارون رشید نے امام مالک سے اُس شخص کے بارے میں سوال
کیا جس نے بدگوئی کی۔ اور اس میں نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک لیا اور یہ کہ فقہائے
عراق نے اُسے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا ہے۔ امام مالک یہ سنکر غضبناک ہوئے اور
فرمایا امیر المومنین جب نبی کی تنقیص شان کی جائے تو پھر اُمت کی زندگی کیسی جو
انبیاء کو بُرا کہے وہ قتل کیا جائیگا اور جو صحابہ کو بُرا کہے اس کے لئے کوڑے ہیں اللہ تعالیٰ
اچھی پیروی دیکر احسان فرمائے۔ اور ہمیں کجی اور لغزش اور بُری بدعتوں سے بچائے
اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور وعدوں سے ہم امید کرتے ہیں کہ جو وعیدیں اُس نے
اپنے عدل سے مقرر فرمائی ہیں۔ اُن سے ہمیں نجات بخشے۔ اُن کا صدقہ جو پیشی اور
قیام کے دن شفاعت قبول کئے گئے اور انبیاء ورسل کے ختم کرنیوالے ہیں اُن پر اور
سب پیغمبروں پر بہتر درود و سلام اور اُن کے آل و اصحاب پر کہ راہ یاب رہنما ہیں اور

قیامت تک اُنکے پیروؤں پر اسے بکھا اس نے جو عجز و تقصیر کے ساتھ دوستی کا عہد باندھے ہے اپنے رب قدیر کی معافی کے محتاج۔ بندۂ خدا محمد عزیز وزیر نے جسکے آباواجداد شہر اندلس کے اور تونس میں پیدا ہوا اور مدینہ طیبہ کا ساکن ہے پھر بفضل خدا یہیں دفن ہوگا۔ مرقوم ۵ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ

## تقریظ اُن کی جو علم میں صدر بنے اور مدرس ٹھہرے اور غور کیا اور مدارک علم میں آمد و رفت کی قدرت والے کی توفیق سے حضرت فاضل عبدالقادر توفیق شلبی طرابلسی حنفی مسجد کریم نبوی میں مدرس اللہ تعالیٰ اُنہیں اپنے فیضِ قوی سے عطا دے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب خوبیاں ایک اللہ کو اور درود و سلام اُن پر جنکے بعد کوئی نبی نہیں اور اُن کے آل و اصحاب و پیروان و گروہ پر حمد و صلاۃ کے بعد جبکہ ثابت و متحقق ہوا جو انکی طرف نسبت کیا گیا وہ غلام احمد قادیانی اور قاسم نانوتی اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبہٹی اور اشرف علی تھانوی اور انکے ساتھ والے ہیں اور وہ جو سوال میں بیان ہوا۔ تو بیشک یہ اُنکے کفر پر حکم کرتا ہے۔ اور یہ کہ مرتدوں کا جو حکم ہے یعنی حاکم کا انکو قتل کرنا اُن پر جاری کیا جائے اور اگر یہ حکم وہاں جاری نہ ہو تو واجب ہے کہ مسلمانوں کو اُن سے ڈرایا جائے اور اُن سے نفرت دلائی جائے۔ منبروں پر اور رسالوں میں اور مجلسوں اور محفلوں میں تاکہ اُنکے شر کا مادہ جل جائے اور اُنکے کفر کی جڑ کٹ جائے اس خوف سے کہ کہیں اُنکی گمراہی کی رُوح اسلامی دُنیا کی طرف سرایت نہ کر لے وہ جنہے ثبوت و تحقیق کی قسم اسلئے لگادی کہ تکفیر کی راہوں میں خطرہ ہے اور اسکے راستے دشوار گزار ہیں ہمارے سردار علماء امت تکفیر اسوقت چلے ہیں جبکہ نور ثبوت پایا اور ائمہ مجتہدین کی قطعی حجتوں پر اعتماد فرمایا نہ مجرد انکے اور خبر سے اُس دن کا خوف کرتے ہوئے جس میں آنکھیں پھٹکر رہ جائینگی۔ اور اللہ تعالیٰ درود و سلام بھیجے ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل و اصحاب پر۔ اسکے لکھنے کا حکم دیا بندۂ ضعیف عبدالقادر توفیق شلبی طرابلسی نے کہ مسجد نبوی میں حنفیوں کا مدرس ہے۔

(مہر: عبدالقادر توفیق الشلبی)

# فہرست تقاریظ


۱ مہری تصدیقات علماءِ مکہ مکرمہ

۲ تفصیلات عقائد علماءِ دیوبند

۳ تقریظ استاذِ حرم شافعیہ مفتی محمد سعید

۴ " شیخ ابوالخیر احمد میرداد

۵ " مفتی حنفیہ علامہ شیخ صالح کمال

۶ " مولانا شیخ علی بن صدیق کمال

۷ " مولانا محمد عبدالحق مہاجر الہ آبادی

۸ " سید اسمٰعیل خلیل محافظ کتب حرم

۹ " علامہ سید مرزوقی ابوحسین

۱۰ " مولانا شیخ عمر بن ابی بکر باجنید

۱۱ " مولانا شیخ عابد بن حسین

۱۲ " مولانا علی بن حسین مالکی

۱۳ " مولانا جمال بن محمد بن حسین

۱۴ " مولانا شیخ اسعد بن احمد دہان مدرس حرم

۱۵ " مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان

۱۶ " مولانا محمد یوسف افغانی مدرس مدرسہ صولتیہ

۱۷ " حاجی مولانا شاہ امداد اللہ مہاجر مکی

۱۸ " مولانا محمد یوسف الخیاط

۱۹ " مولانا محمد صالح بن محمد بافضل

۲۰ تقریظ حضرت عبدالکریم ناجی داغستانی

۲۱ 〃 مولانا شیخ محمد سعید محمد یمانی

۲۲ 〃 حضرت مولانا حامد احمد محمد جداوی

۲۳ تصدیقات علماءِ مدینہ منورہ

۲۴ تقریظ مفتی تاج الدین الیاس

۲۵ 〃 مولانا عثمان بن عبدالسلام داغستانی

۲۶ 〃 حضرت مولانا سید احمد جزائری

۲۷ 〃 مولانا خلیل بن ابراہیم خربوتی

۲۸ 〃 مولانا سید محمد سعید شیخ الدلائل

۲۹ 〃 مولانا محمد بن احمد عمری

۳۰ 〃 مولانا سید عباس بن سید جلیل محمد رضوان

۳۱ 〃 مولانا عمر بن حمدان محرسی

۳۲ 〃 سید محمد بن محمد مدنی دیداوی

۳۳ 〃 شیخ محمد بن محمد سوسی خیاری

۳۴ برکاتِ مدینہ طیبہ

۳۵ تقریظ مولانا سید شریف احمد برزنجی

۳۶ 〃 مولانا محمد عزیز وزیر مالکی اندلسی

۳۷ 〃 مولانا عبدالقادر توفیق شلبی، طرابلسی مدرس مسجد نبوی


---